www.novelsclubb.com
گھروندا
امِ عمیر
Pdf available at
www.novelsclubb.com
FB/INSTA:
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

گھروندا

از

امِ عمیر

www.novelsclubb.com

ناچاہتے ہوئے بھی ایک سسکی اور آنکھوں میں امڈ آنے والا پانی پلکوں کی بھاڑ توڑ
ے جارہا تھا۔۔یہ تو آئے روز کا معمول تھا چھوٹی سی خطا پہ تھپڑ اور لاتوں کی
بھرمار۔۔۔

کتنی دفعہ تو گرم چمٹے سے نازک کمر کو داغا گیا۔۔

وہ ابھی بان کی چارپائی کی طرف مڑی اور تھوڑی دیر ستانے کا سوچ ہی رہی تھی
کہ دوبارہ بانو بانو کی صدائیں بلند ہوئیں۔۔۔۔

اوکدھر مر گئی ہے منحوس؟؟؟؟

پیدا ہوئی تو ماں باپ کو کھا گئی، گھر آئی تو پرانا ملازم چل بسا اور تو اور دس سال کی عمر
میں دادی کو بھی نگل گئی۔۔

ہائے کلموئی بانو تجھے تو زمین کے اندر گھاڑ دینے کو جی چاہتا ہے۔۔۔۔

تائی زور زور سے گلہ پھاڑ رہی تھی جو کہ اس کا روز کا وتیرہ تھا۔۔۔

وہی باتیں وہی صلواتیں سن سن کر نور بانو کا نازک سا دل مٹھی میں آجاتا، اوپر سے تائی کا کرخت اور کڑک دار لب ولہجہ اس کا خون خشک کر دیتا۔۔۔

آواز سنتے ہی برق رفتاری سے تائی کے پاس پہنچی۔۔۔

!!! تائی جی آپ نے بلایا ہے؟؟؟ کمینی ادھر آذرا میں تجھے بتاتی ہوں

ہڈ حرام کب سے تجھے آوازیں دیئے جا رہی ہوں کہاں تھی؟؟؟

نور گردن جھکائے ہوئے تائی جی معافی چاہتی ہوں۔۔۔آئیندہ شکایت نہیں ہو گی

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

....جو کام کرنا ہے مجھے بتادیں ابھی کئے دیتی ہوں

بس مجھے تیرا یہ بوتھا نظر نہ آئے جی تو چاہتا ہے کہ تجھے ابھی کے ابھی اس گھر سے

!!! نکال دوں پر سکندر کا منہ دیکھتی ہوں بھتیجی ہے تو اس کی ورنہ

تائی شدید نفرت اور حقارت سے اسکو دھمکیوں سے نواز رہی تھی۔۔۔

وہ خاموش گردن جھکائے تائی کے القابات کو سنے جا رہی تھی۔۔۔۔

اٹھارہ سالہ نور بانو تائی کی تنگ نظری کا شکار آئے دن ہوتی تھی۔۔۔

ماں کی ماما کا لمس دادی کی موت کے بعد ایک خواب ہی تھا، دادی ہر وقت اپنی جان جوکھوں میں ڈال کر نور بانو کو تائی کی شر انگیزی سے بچاتی تھی۔۔۔

لیکن تقدیر نور بانو کو کسی اور ہی موڑ پہ لے آئی۔۔۔۔

چل جا وہ سرسوں کا تیل لا اور میرے سر میں مالش کر پٹھے کچھے جا رہے ہیں۔۔۔۔

!!! ابھی لائی تائی جی

نور بانو تیل کی بوتل پکڑے کمرے میں داخل ہی ہوئی تو نیا حکم نامہ جاری ہو چکا تھا

۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس کے بعد گڈی کو نہلا اور باغیچے سے تازے کریلے توڑ لا اور اچھی طرح نمک لگا کر انکی کڑواہٹ کو نکالیو!!!

سمجھ آرہی ہے یا نہیں؟؟؟ دوبارہ نہ دھرانا پڑے۔۔۔۔۔

جی تائی جی سمجھ گئی۔۔۔۔

سر میں اور تیل ڈال ایسے ہی کھینچے جا رہی ہے۔۔۔

بالوں کو جڑ سے اکھاڑنا ہے منحوس؟؟؟

وہ جو پچھلے آدھ گھنٹے سے زور آزمائی کر کر کے نڈھال ہو چکی تھی دوبارہ سے تیل ڈال کر مالش سے اپنے نازک ہاتھ تھکانے میں لگ گئی۔۔۔۔۔

****

*****

روحہ روحہ روحہ میری بات تو سنو پگلی کیوں بھاگے جا رہی ہو؟؟؟!!!

www.novelsclubb.com

نہیں میں کوئی بات نہیں سنوں گی تمہاری سمجھے تم!! غصے سے لال پیلی ہوتی انگلی سے اشارہ کیئے جارہی تھی۔۔

!تم کیوں چھوٹی چھوٹی باتوں کو دل پہ لے لیتی ہو؟

!کیوں نہ لوں؟

تم ادھر بیٹھ کر کسی اور کے ساتھ رنگ رلیاں منانے میں مصروف ہو اور مجھے محبت کے جھوٹے لاروں پہ لٹکایا ہوا ہے۔۔۔۔بہت ہو گیا یحیی صاحب ابھی میں مزید بیوقوف نہیں بنوں گی۔۔۔

!تمھارا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا کونسی رنگ رلیاں منائی ہیں؟

اس بیچاری نے تو اسائنمنٹ کا پوچھا تھا اور میں اسکو تھوڑا بہت بتا رہا تھا اور ویسے بھی آخری سیمسٹر چل رہا ہے۔۔۔۔۔

ہاں ہاں تم تو ادھر کے ٹھیکیدار ہو ہر ایک کی مدد کرنا تم پہ واجب ہے۔۔۔

ولی اللہ بنے پھرتے ہو۔۔۔وہ کسی اور سے بھی پوچھ سکتی تھی صرف تم ہی رہ گئے تھے؟!!!

یحیی سر ہاتھ میں پکڑ کر نڈھال ہو کر بینچ پر بیٹھ گیا۔جبکہ روحہ کا غصہ ساتویں آسمان کو چھو رہا تھا۔۔۔

اب کیا چاہتی ہو تم؟؟؟

میں تمھارے پاؤں پکڑوں یا آسمان سے تارے توڑ کر لاؤں؟؟؟

جو کہ میں کرنے سے رہا۔۔۔

خوامخواہ کی ضد چھوڑو۔۔تم کیوں اتنی شکی مزاج ہو؟؟؟

ابھی یہ حال ہے اور شادی کے بعد تو تم نے مجھے ٹوپی والے برقعے میں قید کر دینا ہے۔۔۔

ویسے اگر کہتی ہو تو ابھی سے پہننا شروع کر دوں؟؟؟

www.novelsclubb.com

تاکہ شادی کے بعد برقعے کی عادت جڑ پکڑ چکی ہو گی۔۔۔

روحہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا قہقہہ نہ روک پائی۔۔۔۔

ہائے روحہ ہنستے ہوئے جب تمہاری بتیسی نظر آتی ہے تو دل۔بلیوں اچھلتا ہے اور جی چاہتا ہے کہ بزنس کی ڈگری چھوڑ کر دندان ساز بن جاؤں۔۔۔۔

صبح شام تمھارے دانتوں کا معائنہ کروں اور ہر نئے پیدا ہونے والے کیڑے کا قلعہ قمعہ کروں۔۔۔

تم کتنے برے ہو یحیی کبھی تو سنجیدہ بات کر لیا کرو۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ کس قسم کا رومینس ہے؟؟

جان یحیی تارے توڑنے سے بہتر ہے انسان دانت توڑ لے تاکہ آسمان کسی بڑے نقصان سے محفوظ رہے۔۔۔

ہزاروں لاکھوں عاشق تارے توڑنے کے دعویدار ہیں لیکن میں قدرتی حسن کو تباہ کرنے کے مکمل خلاف ہوں۔۔۔

!!! اب بس بھی کرو یحیی

روحہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔

جان یحیی اب میں یہ کہنے سے تو رہا کہ آج دھوپ بہت اچھی نکلی ہے بیٹھ کر میرے سر سے جوئیں نکالو۔۔۔

!! یحیی بس کر دو!! ناکارہ عاشق

روحہ کی آنکھیں مسلسل ہنسنے سے پانی سے بھر چکیں تھیں لیکن یحیی بھی اپنے نام کا ایک۔۔۔

میں جلد ہی کامیاب عاشق بننے والا ہوں امی جان سے بات کرتا ہوں اور پھر تم ہمیشہ کے لئے میرے آنگن کی رونق بنو گی۔۔

روحہ کے چہرے پہ دھنک رنگ بکھیر گئی۔۔۔

....ہائے ہائے میری محبوبہ شرماتی بھی ہے؟!ماں صدقے ماں واری

باز آجاؤ یحیی روحہ نے شرم سے لال چہرے کو دونوں ہاتھوں سے چھپالیا۔۔۔

اچھا چلو کچھ خاص نہیں بس چند باتیں اور کہنی تھیں۔۔

اجازت ہو تو بولو روحہ؟؟؟

کیا پہلے ساری باتیں اجازت لے کر بولی ہیں؟؟جلدی بولو میں نے اگلی کلاس میں جانا ہے۔۔۔روحہ نے سنجیدگی سے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہائے روحہ گھونسلے جیسی یہ زلفیں، بندر جیسی باچھیں، عقابی ناخن اور چھچھوندر جیسی ادائیں اور کیا کیا بولوں میں اپنی محبوبہ کے لیے؟!

تم تو آج میرے ہاتھوں فنا ہو جاؤ گے یحیی۔۔میں بتا رہی ہوں تمھیں۔۔بہت چھیچھورے انسان ہو تم۔۔۔

روحہ کا شدید غصہ،،، پھر ناک کو پھلا کر یحیی کے پیچھے بھاگی۔۔۔

یحیی بینچ سے جمپ لگا کر لائبریری کی طرف پھرتیاں دکھا رہا تھا جبکہ روحہ اسکے پیچھے پیچھے پیچ وتاب کھا رہی تھی۔۔۔۔

****

نور تم اماں کی باتوں کو دل پہ نہ لیا کرو ہم سب جانتے ہیں انکا رویہ تمھارے ساتھ بالکل بھی اچھا نہیں ہے۔ لیکن تم خود دیکھو وہ تو ابا سے بھی نہیں ڈرتیں۔۔۔ صرف اماں ہی کی چلتی ہے۔

میں نے بارہا اماں کو سمجھانے کی کوشش کی ہے لیکن وہ کوئی بھی بات سننے کو تیار نہیں ہیں۔۔۔ بلکہ الٹا تم پر مزید عذاب بڑھا دیتی ہیں۔۔۔

بس سب مل کر دعا کرتے ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالی انکا دل نرم کرے اور انکو حق و باطل کی سمجھ بوجھ دے آمین یارب العالمین۔۔۔

نور نے کر تڑپ کر بولا اور دروازے سے ہلکی آہٹ سن کر

****

نور نے تڑپ کر بولا اور دروازے سے ہلکی آہٹ سن کر دل۔ مٹھی میں آ گیا۔۔۔

کرن لگتا ہے تائی جی ہیں باہر کانپتے ہاتھوں سے اس نے سرگوشی کی۔۔۔

تم گھبراو نہیں بس ادھر پردے کے پیچھے چھپ جاوء میں دیکھتی ہوں کون ہے باہر

۔۔۔۔دو سیکنڈ میں نور بانو پردے کی اوٹ میں اپنا کانپتا جسم چھپانے کی پر زور

کوشش کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہے باہر؟؟؟اماں آپ ہیں؟؟؟ کوئی کام تھا؟ کرن نے دروازہ کھول کر باہر

جھانکا اور جلدی سے نظریں سارے برآمدے میں دوڑائیں لیکن وہاں پہ تو مکمل

سناٹا تھا۔۔۔

لگتا ہے بلی تھی باہر ایسے ہی اپنے پنجے بند دروازے پر مار رہی تھی۔۔۔۔

ادھر آو اور آرام سے بیٹھو نور گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔۔

لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ نور ڈھ سی گئی اور ادھر ہی فرش پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

!!! کرن تم کتنی اچھی ہو

سارا دن خود پڑھتی ہو اور پھر رات کو میری دلجوئی کے ساتھ ساتھ میری پڑھائی بھی کرواتی ہو۔۔۔

میں پوری زندگی تمھارا حسن معاملہ نہیں بھلا پاوں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کرن نے گلے لگا کر نور کو ڈھارس بندھائی۔۔۔

نور ہماری اسلامیات کی ٹیچر ہر وقت ہمیں اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق استوار کرنے کی تلقین کرتی ہیں۔۔۔

اب اگر اللہ نے مجھے موقع دیا ہے تو میں کیوں نہ اس سے فائدہ اٹھاوں۔۔۔۔

اب دیکھو!!!اماں نے اگر تمھارا سکول میں داخلہ بند کروایا ہے تو وہی تعلیم تمھیں میرے ذریعے سے مل رہی ہے

اور اماں کو اس کی خبر بھی نہیں ہے۔۔۔۔

اور ویسے بھی اللہ سبحان و تعالی نے تمھیں دماغ بھی ایسا دیا ہے کہ ایک نظر دیکھی چیز تمھارے دماغ میں جڑ پکڑ لیتی ہے۔۔۔

فوٹو گرافک میمری ہے میری بہن کی اور یہ خوبی بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے

۔۔۔۔

نور سارے غم بھلا کر کرن کی باتوں سے اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی

۔۔۔۔۔

چاہے تم نے امتحان نہیں دیئے لیکن ایف اے تک پڑھائی کر لی ہے۔

اور ویسے بھی تمھیں پڑھانے کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ میرا اپنا مراجعہ ہو جاتا ہے۔۔۔

کرن تم واقعی بہت اچھی ہو اللہ سبحان و تعالی تمھیں اس کا اجر عظیم دے گا ان شاءاللہ۔۔۔۔۔۔

تم آرام سے سو جاو کرن میں ابھی چلتی ہوں ویسے بھی صبح گوری کو چارہ بھی ڈالنا ہے۔۔۔۔

**********(((**********

****

www.novelsclubb.com

یحیی بچے آج یونی نہیں جانا کیا؟؟ صبح سے دسواں چکر لگا چکی ہوں۔۔

آٹھ بھی جاوء میرے بچے۔۔۔۔ بہنوں کو بھی چھوڑنا ہے۔ جلدی کر میرا بچہ۔۔

میں ناشتہ بنا رہی ہوں۔۔۔

امی ایک تو صبح اتنی جلدی ہو جاتی ہے ابھی تو سویا تھا۔۔۔

یحیی انگڑائیاں لیتا چار و ناچار بستر سے نکلا۔۔۔اور غسل خانے میں گھس گیا۔۔۔

ابھی 15 منٹ گزرے ہوں گے کہ دروازہ دھڑ دھڑ پیٹا جا رہا تھا۔۔۔۔

!اویار کیا مصیبت ہے سکون سے نہانے بھی نہیں دیتے یہ لوگ؟

شازمین بھیا بھیا کی صدائیں بلند کر رہی تھی جبکہ یحیی مزے سے شاور کے نیچے کھڑا اسکو کوس رہا تھا۔۔۔

اور مذید 10 منٹ لگا کر دروازہ کھولا۔۔۔

اپنے مخصوص انداز میں کرتا شلوار اور واسکٹ پہنی اور اپنی پسندیدہ خوشبو چھڑکتا کمرے سے نکلا جبکہ ناشتے کی میز پر شازمین رامین منہ پھلائے بیٹھی تھیں۔۔۔۔

!!! صبح بخیر چڑیلوں کی جماعت

!تم دونوں کے منہ کیوں پھول کر کپا بنتے جا رہے ہیں؟

www.novelsclubb.com

لگتا ہے بھڑوں کے چھتے کے ساتھ رات گزاری ہے دونوں نے۔۔۔۔

!بری بات یحیی کیوں تنگ کرتے ہو بہنوں کو؟

ایک تو دیر سے اٹھتے ہو اور اوپر سے انکو زچ کرتے ہو۔۔

میں انکو ڈرائیور کے ساتھ بھیج دیتی لیکن تمھارے ابو کو مربعوں پہ اچانک جانا پڑ گیا

۔۔۔

کیوں خیریت امی؟

ہاں بس ٹھیکیدار کا فون آیا کہ کچھ ضروری کام ہے تو زمینوں پہ پہنچو۔۔۔

انہوں نے بھی نہ آو دیکھا نہ تاؤ دیکھا ناشتہ کیے بغیر فجر کے بعد نکل گئے۔۔

!! اچھا

یحیی نے سر ہلا کر چائے کی چسکی لی جبکہ شازمین رامین مسلسل پھولے چہروں کے ساتھ ساتھ تگڑی گھوریاں ڈالے جا رہی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

چڑیلوں کیوں گھور رہی ہو؟؟؟

سکول ہی تو جانا ہے کوئی سفارت تو نہیں سنبھالنی؟

میرا کام ہے سکول پہچانا تو پہنچادوں گا۔۔۔

جڑواں بہنیں میٹرک کی طالبات اس وقت سخت پریشانی کا شکار تھیں۔۔۔

یحیی پوری طرح سے باخبر تھا لیکن انکو زچ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتا تھا۔۔۔

کپ رکھتے ہی اٹھو، چڑیلوں ورنہ رکشہ پہ جانا پڑے گا۔۔

www.novelsclubb.com

فوراً گاڑی میں بیٹھ جاوء ورنہ مجھے گلہ نہ کرنا۔۔۔

امی دیکھا ہے آپ نے بھیا کتنا چیٹ کرتے ہیں!۔۔۔

یحیی باز کیوں نہیں آتے؟ امی نے دھائی دی۔۔۔

جا جلدی سے بے جی کو سلام بول کر آ۔۔۔

امی میری طرف سے سلام بول دینا میں واپس آکر ان سے مل لوں گا۔ابھی بہت دیر ہو رہی ہے۔۔۔

****

****

ہائے ایوری بوڈی آپ کا دوست یحیی آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔۔۔کیسا گزرا !آپ سب کا ویک اینڈ؟؟؟

اپنے مخصوص انداز سے گویا ہوا۔۔

روحہ مسلسل اسکو نظر انداز کر رہی تھی۔۔۔

یحیی نے اسکی آنکھوں کے سامنے ہاتھ لہرایا۔۔

محترمہ روحہ جی آپکی طبعیت تو ٹھیک ہے؟؟

آج تو نو لفٹ کا بورڈ چسپاں ہے۔۔۔

پورے گروپ کا قہقہہ بلند ہوا۔ تم تو اپنی چونچ بند ہی رکھو تو بہتر ہے۔۔روحہ نے لال بھبھو کا چہرے سے تگڑی گھوریاں ڈالیں۔۔۔۔

شاباش!!! سفیر نے داد دے ڈالی۔۔۔۔

سفیر تو پٹ جائے گا میرے سے، دوست میرا ہے اور لقمے اسکو دے رہا ہے۔۔۔۔

اللہ کی پناہ آج یہ دن بھی دیکھنا تھا۔۔ جگری دوستوں کے بھی خون سفید ہوتے جا رہے ہیں۔۔۔یحیی نے دہائی دی۔۔۔

ہائے میرے نصیب میں تو لٹ پٹ گیا تم جیسوں کے ہاتھوں۔۔۔یحیی کی ایکٹنگ جاری وساری تھی پھر اچانک لہجے میں مٹھاس لاتے ہوئے بولا۔

جان من!!! من دو من آپ کیوں روٹھی ہوئی ہیں؟؟ کوئی خاص وجہ ہے؟؟؟

محترم یحیی صاحب آپ تو اتنے معصوم ہیں کہ آپ کا کوئی ثانی نہیں ہے آپ تو روٹی کو بھی گاگا بولتے ہیں۔۔۔کنول کی برداشت بھی جواب دے گئی اپنی سہیلی کی محبت میں۔۔۔۔

توبہ توبہ کیا زمانہ آگیا ہے؟؟؟یحیی نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔۔۔

کنول میں نے ایسا کیا کر دیا ہے؟شریف سا بندہ ہوں۔۔

جی آپ جیسے دو چار اور شریف پیدا ہو جائیں تو ساری یونی آپ کی برکت سے فیض یاب ہو گی۔۔۔۔

****

****

ہائے بہن کیا کریں ہم نے تو اپنی طرف سے اس کو مکمل تحفظ دیا ہے لیکن یہ ہے ہی کرموں جلی،نہ پڑھائی کر سکتی ہے مجبوراً گھر بٹھانا پڑا روز استانیوں کی شکایتیں سبق

یاد نہیں کرتی تو کبھی لکھنا نہیں آتا۔۔ہزار کوششوں کے باوجود کوری کی کوری ہی رہی ہے۔۔۔اب آگے اس کے ہاتھ بھی پیلے کرنے ہیں۔پتا نہیں کس کے نصیب پھوڑے گی؟!

سکندر تو اپنے بھائی کی لاج رکھے ہوئے ہیں اور اسکو ہتھیلی کا چھالا بنا رکھا ہے ۔۔۔اور ساری ذمہ داریاں اٹھائے ہوئے ہیں۔۔

اب دیکھو ہماری خود تین بیٹیاں ہیں کم آمدنی میں اپنا گزارا مشکل سے ہوتا ہے۔۔۔

ہمسائی روبینہ بھی ہاں میں ہاں ملا رہی تھی۔۔۔

تائی خوب مسکے لگا لگا کر اپنی شرافت کے قصے سناتی اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتی۔۔۔

نور بانو روزمرہ کے کچوکوں کی عادی ہو چکی تھی۔

اٹھتے بیٹھتے تائی کے طعنے اور معمولی غلطی پر مار پیٹ روز کا معمول تھا۔۔۔

تایا صبح کے نکلے رات 9 بجے گھر قدم رکھتے پورے دن کے حالات سے بے خبر

صبح 5 بجے سے اٹھی نور سارا دن کم میں جت جاتی، صفائی ستھرائی سے لے کر کھانا پکانا اور گڈی کو نہلا لا دھلانا اس کا فرض عین تھا۔

جبکہ تائی کا پسندیدہ مشغلہ لگائی بجھائی اور ٹی وی دیکھنا۔۔۔

اے بانو جا باہر دیکھ کون آیا ہے دروازہ کب سے پیٹا جا رہا ہے۔۔۔۔۔

****

ارے بانو جا باہر دیکھ کون آیا ہے دروازہ کب سے پیٹا جا رہا ہے۔۔ لینن کے دوپٹے کو اپنے چاروں اطراف لپیٹتی آدھے سے زیادہ چہرے کو ڈھکے چلچلاتی دھوپ میں بند دروازے کی طرف بھاگی۔۔ کون ہے؟؟؟

دروازہ کھولو میں امجد ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون امجد؟؟؟

آپار خشندہ کا بھائی امجد۔۔۔

نام سنتے ہی نور کے ہاتھوں کے طوطے ہی اڑ گئے۔۔ جھٹ سے دروازہ کھولا۔۔

!!السلام وعلیکم ماموں

وعلیکم السلام۔۔ کون ہو تم؟؟ کرن یا بھاجی کی بھتیجی۔۔

جی میں نور بانو ہوں۔۔

!کتنی بڑی ہو گئی ہے بانو۔۔ 5 سال پہلے تو بہت چھوٹی تھی۔ کیسا قد نکالا ہے؟

www.novelsclubb.com

ماموں امجد نے للچائی نظروں سے سر سے پاوں تک نور کا معائنہ کیا اور بولا۔ارے

یہ نقاب تو ہٹا چہرے سے شکل تو دیکھو چھوری کی۔۔۔۔

!بانو کدھر ہے نامراد؟؟ گیٹ کے ساتھ ہی دفن ہو گئی ہے کیا؟

نہیں تائی جی میں ابھی آئی۔نور نے سکھ کا سانس لیا اور تیزی سے کمرے کی طرف بھاگی ماموں امجد آئے ہیں تائی جی۔۔۔

اسکو ادھر بلاد ھوپ میں جلا رہی ہے میرے بھائی کو۔۔

میرا بھائی آیا ہے۔تائی کے چہرے سے خوشی نمایاں ہو رہی تھی۔۔صدقے واری جا رہی تھیں۔۔

میرے ویر میرے لعل کب آیا ہے دبئی سے؟؟؟

بس آپا کل ہی آیا ہوں اور آج تیرے قدموں میں ہوں۔۔

چل بتا کیسے گزرے اتنے سال اپنی بہن کے بغیر؟؟

توں گیا تو پھر واپس پلٹ کر نہیں دیکھا۔۔

بس آپا کچھ پیچیدگیاں ہو گئیں تھیں بعد میں بتاوں گا۔۔

www.novelsclubb.com

بانو جلدی سے ٹھنڈی سکنجبین لا میرے بھائی کے لئے۔۔۔ کھلی برف ڈالیو۔۔۔جی تائی جی۔۔نور نے برآمدے سے ہی جواب دیا اور رسوئی میں گھس گئی۔۔۔۔ محنت کر کر کے میرا بھائی ہلکان ہوتا رہا ہے سارا رنگ جل گیا ہے۔۔۔

****

******

یار کیا مصیبت ہے دو دن گزر گئے ہیں ابھی بھی مزاج نہیں مل رہے محترمہ کے ۔۔۔یحیی نے دہائی دی۔۔

بھول گئے آپ گھونسلے جیسی زلفیں، باندر جیسی باچھیں اور نجانے کیا کیا بولا تھا آپ نے میری اس خوبرو سہیلی کو۔۔۔۔۔ کنول بھی سہیلی کی محبت میں تڑپ اٹھی۔۔۔

اوووہ اچھا اب سمجھ آئی ہے۔۔

یحیی نے ہونٹ سکیڑے اور روحہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مخاطب کیا۔۔۔

جان یحیی ان ظالم سماجوں کو میری اور اپنی محبت کے قصے سنا کر کیوں جگ ہنسائی کرواتی ہو؟؟؟

اور پھر اونچی آواز میں گویا ہوا۔۔۔

میرے لیے تو تم سورج گرہن کی طرح ہو جو بہت کم پایا جاتا ہے اور جو سورج کی تمام روشنی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔۔۔

دیکھا دیکھا آپ لوگوں نے۔۔۔یہ پھر فضول باتیں کر رہا ہے جبکہ باقی ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔۔

باز آجا یار سفیر نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔۔۔

لیکن یحیی بھی ڈھیٹوں کا سردار اس کے کان پہ جوں بھی نہ رینگی۔۔۔۔

جان من اگر باچھوں اور زلفوں کی وجہ سے غمگیں ہو تو میں انھیں کسی اور چیز سے تشبیہ دے دیتا ہوں۔۔ مثلا۔

تمھاری زلفیں تو کالی گھٹاؤں جیسی ہیں وہ گھٹائیں جو رخ تو کراچی کا کرتی ہیں لیکن برستی ہیں پشاور میں جا کر۔۔۔

روحہ اپنا جوتا اتار چکی تھی اور اس کا نشانہ یحیی کی کمر تھی۔۔۔

روحہ شدید غصے میں رو دینے کو تھی۔۔۔

روحہ تمھیں پتا تو ہے مذاق کرتا ہے پھر کیوں دل جلاتی ہو۔۔اس کے بغیر بھی تمھارا گزارا نہیں ہوتا۔۔۔کنول سفیر موجودہ صورتحال کو ٹھنڈا کرنے کی تگ و دو میں تھے۔۔۔

اب غصہ تھوکو اور چلو کلاس میں چلتے ہیں صرف 5 منٹ باقی ہیں کلاس شروع ہونے میں۔۔

یحیی بھرپور مسکراہٹ چہرے پہ سجائے پہلی صف کی پہلی کرسی پہ براجمان اپنے نوٹس کو کھنگال رہا تھا جیسے شرافت کے ایوارڈ جیت کر آیا ہو۔۔۔

روحہ دانت پیس کر کنول کے ساتھ عقبی رو میں بیٹھ گئی۔۔۔یحیی اندر ہی اندر مسکرا رہا تھا۔۔

پروفیسر متین کلاس میں تشریف لا چکے تھے اور موضوع کی طرف آنے سے پہلے اسائنمنٹ کی تصدیق چاہی۔۔۔جو کہ ذہین یحیی کے لئے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔۔

پوری کلاس کا ذہین سٹوڈنٹ۔۔۔

_**********

****

کلاس کے فورا بعد ہی سفیر نے کینٹین چلنے کی دہائی دی چلو یار اگلی کلاس سے پہلے کچھ کھا پی لیں۔۔

نہیں یار تم جاوء میں بس ابھی آیا کچھ پوائنٹس ہیں جو نوٹ کرنے ہیں وہ تیزی سے پین چلا رہا تھا۔۔۔

کنول روحہ تو سر کے نکلتے ہی کلاس سے جا چکی تھیں۔۔۔

باقی سب لوگ بھی نکل چکے تھے سوائے یحیی کے۔۔۔ .

یحیی سر جکائے لکھنے میں مصروف تھا کہ اس کے ناک کے نتھنوں سے زنانہ خوشبو بہت قریب سے آتی محسوس ہوئی۔۔

فوراسر اٹھا کر دیکھا تو سامنے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فوراسر اٹھا کر دیکھا تو سامنے نوشی اپنی مسکراتی لبھاتی ادائیں دکھا رہی تھی۔۔۔یحیی نے بیزار نگاہ ڈالی اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔ جبکہ نوشی نے ڈھیٹ پنے کے سارے ریکارڈ اپنے نام کروائے ہوئے تھے۔۔۔۔

یحیی نوشی نے پکارا۔۔۔

ہوں۔۔۔

مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔۔

ہاں بولو سن رہا ہوں یحیی نے گردن جھکائے جواب دیا۔۔

۔یحیی تم مجھ سے دوستی کر لو پلیز۔ تم مجھے بہت اچھے لگتے ہو۔۔۔

ایک ناگوار نظر ڈال کر لمبا سانس کھینچا اور دانت پیس کر بولا نوشی میں تمھیں ہزار دفعہ بول چکا ہوں میرا پیچھا چھوڑ دو۔۔۔

تمھیں سمجھ کیوں نہیں آتی؟! کیوں کرتی ہو ایسا؟؟؟

میں اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہوں یحیی۔۔۔

نوشی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔۔۔

اپنے دل۔ کو ہتھیلی پر لے کر نہ ہی پھرو تو بہتر ہے ورنہ بہت پچھتاو گی لڑکی۔۔۔

نوشی نے نیچے بیٹھ کر اسکے ہاتھ کو پکڑنا چاہا تو یحیی نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔۔

!!!!!نوشی خبردار اگر آئیندہ مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش کی یا میرے پیچھے آئی

www.novelsclubb.com

میں چاہے زبانی کلامی جتنا مرضی مزاح کروں لیکن میری نظر میں عورت کی تکریم برقرار ہے اور مجھے کسی بھی غیر عورت کو چھونا ہرگز پسند نہیں ہے۔۔۔لہذا آئیندہ یہ جرآت نہ کرنا۔۔۔

وہ غصے سے پیر پٹختا باہر نکل گیا۔۔۔۔

وہ ہے ایسے تھا کہ لڑکیاں دور سے ہی آہیں بھرتی تھیں۔۔۔لیکن وہ تو اپنا دل روحہ پہ ہار بیٹھا تھا۔۔

لمبی پتلی روشن آنکھوں والی پہلے دن سے ہی اسکے دل۔میں جاگزیں ہو گئی۔۔۔

فٹ 3 انچ قد، چوڑا سینہ، کشادہ پیشانی اور اٹھتی ہوئی ناک، مردانہ وجاہت سے 6 بھرپور۔۔۔

پڑھائی سے لے کر کھیلوں کے میدان میں بھی آگے آگے۔۔۔۔

کینٹین پہنچتے ہی یحیی نے ہانک لگائی کیا سازشیں ہو رہی ہیں میرے خلاف؟؟؟

!اوہ میرا مولوی یار کدھر غائب رہا پچھلا پورا ہفتہ ؟

یار تیرے اقوال زریں بہت مس کئے۔۔

یحیی نے منیر و سیم جلال الدین سے بغل گیر ہوتے ہوئے پوری گرم جوشی دکھائی

کرسی کھینچتے ہوئے پوچھا یار مجھے سمجھ نہیں آتی نادر اوالے تیرا نام کیسے فٹ کرتے

!!!کارڈ پر ؟

!بھلا اتنا لمبا نام رکھنے کی کیا تک بنتی ہے ؟

لالے تجھے 70 دفعہ بتائی ہے وجہ لیکن تیری کھوپڑی میں بھوسی بھری ہوئی ہے

آج آخری دفعہ بتا رہا ہوں اسکے بعد توں نے پوچھا تو سر پھاڑنا ہے میں نے۔۔۔

منیر نام ابا جی نے چاچا کی محبت میں رکھا کیونکہ انکا انتقال ہو گیا تھا میری پیدائش سے 6 مہینے پہلے۔۔

وسیم نام والدہ جی کی پسند پہ رکھا گیا جبکہ جلال الدین دادا جان کی خواہش پر رکھا گیا کہ پوتا رعب دبدبے والا مرد بنے گا۔۔۔

سفیر اور یحیی کے فلک گیر قہقہے۔۔۔

رعب تو تلاش کرنے سے بھی رتی برابر نہیں ملے گا۔ سفیر نے بولا۔۔

ہر وقت تو تیری نظریں زمین پہ گڑھی رہتی ہیں اور لڑکی کو دیکھ کر تو ایسے لگتا ہے تجھے حیضہ ہو جائے گا۔۔۔

اڑا لو مذاق لیکن اگر تمہیں مقصد حیات کی سمجھ آجائے تو ایسی حرکتیں کبھی نہ کرو !!!!

منیر و سیم کا مولوی نامہ شروع ہو چکا ہے۔۔یحیی نے دھائی دی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ سبحان و تعالی نے انسان کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔۔۔اس کے احکامات کو ماننا بھی عبادت ہے۔۔۔

اور ویسے بھی جوانی کی عبادت کا ہی اجر عظیم ہے۔۔۔

یحیی سفیر نے بھنویں اچکائیں۔۔۔

یار منیر و سیم جوانی ایک ہی دفعہ آتی ہے لطف اندوز ہونے دے۔۔۔۔

!!!زندگی بھی ایک ہی دفعہ ملتی ہے پیارو

ایک بار روح پرواز ہو گئی تو سمجھو بس دوبارہ کوئی یوٹرن نہیں ملنے والا۔۔۔

منیر و سیم نہایت شریف النفس نماز کا پابند صحیح العقیدہ نوجوان تھا۔۔۔ مخلوط تعلیم کے سخت خلاف لیکن باپ اور دادا کے سامنے بے بس تھا۔۔۔ حتی الامکان کوشش ہوتی کہ اپنے آپ کو بے حیائی اور عورتوں کے ساتھ اختلاط سے خود کو محفوظ رکھے

۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ سبحان و تعالی کا خاص کرم کے اس کو ہر طرح کی گندگی سے محفوظ رکھا۔۔۔

چہرے پہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سجائے پر کشش روشن چہرے والا سوبر نوجوان اپنے دونوں دوستوں کو ہر وقت خیر کی طرف بلاتا۔۔۔۔

تینوں سکول کے زمانے کے پرانے دوست۔۔۔

****

****

تو بھی کوئی کام دھندا کر لے کب تک آوارہ گردی کرے گا۔۔ نکمانہ ہو تو۔۔

رشتہ کسی نے نہیں دینا تجھے یاد رکھیو امجد۔۔۔

آپا آپ بھی مایوسی والی باتیں کرتی ہیں۔۔۔۔

اگر آپ چاہو تو نور بانو کو میری دلہن بنا دو۔۔۔۔

شکل دیکھ جا کر چلا ہے بانو سے شادی رچانے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!! بانو کا تایا مانے گا تیرے لئیے ؟

اسی لیے بولا ہے جا کر کوئی کام دھندا کر تا کہ میں کوئی ہاتھ پاؤں مار سکوں۔۔۔

آپا تیرے لئیے یہ کام کونسا مشکل ہے ہر چیز تو تیرے اختیار میں ہے اور بھا جی تو پکے رن مرید ہیں۔۔۔۔

امجد نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے چل ہٹ زیادہ مسکے نہ لگا مجھے۔۔

ویسے آپا بانو ہے کدھر ؟؟

www.novelsclubb.com

تجھے کاہے کو فکر ہو رہی ہے اسکی ؟ باولا نہ ہو تو۔۔

نہیں میں تو ویسے ہی پوچھ رہا تھا۔۔

امجد نے سر کھجاتے ہوئے بولا۔۔۔

بس بس !!! میں جانتی ہوں تجھے خوامخواہ رال ٹپکائے جا رہا ہے۔۔۔

چل ہٹ میں گھر والا فون دیکھو کب سے بج رہا ہے۔۔۔

امجد نے موقع غنیمت پا کر فورا رسوئی کا رخ کیا۔۔

نور بانو اپنے مخصوص انداز میں اپنے خیالوں میں گم ہنڈیا میں ڈوئی چلا رہی تھی۔۔۔

امجد کے سلام کے ساتھ ایک دم چونکی اور منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ کو روکا۔۔۔

آآآآآپ ماموں امجد کچھ چاہیئے تھا اس نے دوپٹے کو مذید پھیلایا۔۔۔

امجد کمینگی دکھاتے ہوئے للچائی نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔اور بولا۔۔ماموں نہ بولا کرو مجھے لڑکی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں تمھارا ماموں نہیں ہوں۔۔۔

نور بانو نے اس بات کو نظر انداز کرتے ہوئے ادب سے بولا آپ تائی جی کے پاس بیٹھیں میں آپ کے لئے شربت لاتی ہوں۔۔۔۔

!!!! نہیں چاہیئے مجھے شربت وربت مجھے تو تم چاہیئے ہو۔۔۔میری لاڈو

وہ کمینگی دکھاتے ہوئے اس کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ کمینگی دکھاتے ہوئے اس کے بازو کو پکڑ چکا تھا۔۔۔

نور خوف سے تھر تھر کانپ رہی تھی اور چہرہ سفید پڑ چکا تھا لیکن ہمت کر کے بولی میں تائی جی کو بلاتی ہوں چھوڑیں مجھے۔۔۔۔

!!!!ماموں چھوڑیں مجھے

نہ نہ نہ نہ تائی جی کو نا بتانا تم بہت جلد میری ہو گی۔۔۔۔وہ اپنی ہوس زدہ نظریں نور پہ گاڑھے مسلسل ہنس رہا تھا۔۔۔جبکہ نور اپنی بے بسی پہ تڑپ کر رہ گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!جا رہا ہوں لاڈو گھبراتی کیوں ہے؟

جھٹکے سے بازو چھوڑ کر وہ رسوئی سے نکل گیا جبکہ نور بانو آنکھوں کی برکھا کو روک نہ پائی اور نیچے زمین پر بیٹھ کر سر گھٹنوں میں دے کر اپنی ہچکیوں کو روکنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔۔

ایک دم سے سالن کے جلنے کی بو آئی تو برق رفتاری سے چہرے کو رگڑ ڈالا اس سے پہلے کہ تائی دوبارہ چھترول شروع کرے نور بانو نے اپنے غموں کو قرآنی آیات کے ورد سے تھپکا۔۔۔

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"(البقرہ:153)"

جب سے نور بانو نے ہوش سنبھالا تائی کے بھائی کی ہوس زدہ نظروں کا شکار تھی

۔۔۔۔

نور کی پوری کوشش ہوتی کہ اسکے سامنے نہ جائے لیکن تائی کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے چائے پانی اور کھانا اسکے سامنے پیش کرنا پڑتا۔۔۔

18 سالہ نور حالات کی ستائی ہوئی جسے تائی خاص طور پر برتنوں کی منجائی والے کالے بیٹا صابن سے نہانے کی اجازت دیتی تاکہ اس کی جوانی کا حسن نکھر کر سامنے نہ آئے۔۔تائی کی برداشت سے باہر تھا کہ نور کرن سے زیادہ حسین لگے

۔۔۔گھر کے شیمپو اور صابن تائی کے زیر نگرانی تھے۔۔۔کریم لوشن کو بھی نور کی دسترس سے دور رکھا جاتا۔۔۔۔

لیکن ہزار بار مار اور طرح طرح کے جتن کرنے کے باوجود نور کا قدرتی حسن سے مالامال معصوم چہرہ بلا کی چمک لئے، مخاطب کو پلک جھپکنے نہ دیتا۔۔۔۔

****

****

یحیی نے فون دیکھا تو 20 مس کالیں۔۔یونی سے نکلتے ہوئے فون کو دیکھا تو حیرت ہوئی فورا کال بیک کی لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔۔گاڑی میں بیٹھتے ہی کسی انہونی کا خیال ستائے جا رہا تھا۔۔۔تیز رفتاری سے گاڑی کو دوڑانا شروع کر دیا جیسے ہی اپنے گھر کے قریب پہنچا تو منظر دل۔دہلا دینے کے لئے کافی تھا۔۔۔

جوق در جوق لوگ اور گاڑیوں کا تانتا بندھا تھا۔۔۔

یحیی کے باباچوہدری سلطان دل۔کادورہ پڑنے سے اپنے خالق حقیقی سے جاملے

۔۔۔۔

بے جی کی حالت غیر ہورہی تھی بار بار غشی کے دورے،بیٹے کی موت نے انکو نڈھال کردیا۔۔یحیی کو بھی اس اچانک حادثے نے ہلا کر رکھ دیا لیکن گھر کا واحد مرد ہونے کی حیثیت سے اس نے تحمل کا مظاہرہ کیا اپنی ماں اور بہنوں کی ڈھارس کے ساتھ ساتھ بے جی کی دلجوئی میں لگ گیا۔۔

کہتے ہیں وقت بہت بڑا مرہم ہوتا ہے بڑے سے بڑے گھاو بھی مندمل ہو جاتے ہیں۔۔۔لیکن چوہدری سلطان کی بے پناہ محبت اور کڑے وقتوں میں ساتھ منزہ بیگم کو رات کے سناٹے میں رلاتا۔۔۔بے کلی بڑتی تو بے جی کو دیکھ کر ہمت کرتیں اور مصلی بچھا کر خالق حقیقی سے راز و نیاز کرتیں۔۔۔

امی آپ کیوں پریشان ہوتی ہیں میں ہوں نا آپ سب کے لئے ادھر۔۔امی آپ خود کو سنبھالیں شازمین رامین کو آپکی ضرورت ہے۔۔۔

میرے بچے میرے چاند یہ بہت بڑا گھاو ہے جو سلنے میں وقت لے گا۔۔۔

امی نے گود میں سر رکھے یحیی کے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

تمھارے بابا نے بہت کڑے وقتوں میں میرا ساتھ نبھایا ہے جب میرے اپنے مجھے اندھے کنویں میں دھکیل رہے تھے۔۔۔

جب میرا بیاہ ایک چرسی افیمی سے ہوتے ہوتے رہ گیا۔۔

میری بڑی بھابھی تمھاری مامی نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن اللہ بخشے میرے چھوٹے بھائی بھابھی کو جنھوں نے بروقت مصلحت سے کام لیتے ہوئے تمھارے بابا سے نکاح کروادیا۔۔

پتا نہیں اس معصوم کا کیا حال ہوگا؟! رقم تو میں ہر مہینے معقول بھیجتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی اپنے خیالوں میں کھوئی بولے جا رہیں تھیں جبکہ یحیی کے لئے بہت حیران کن بات تھی کہ امی نے پہلے کبھی بھی نھنھیال کا ذکر نہیں کیا۔۔اور آج اچانک کتنے رازوں سے پردہ اٹھا رہی ہیں۔۔۔

سفیر و سیم ہر دوسرے دن یحیی کے گھر کے چکر کاٹ رہے تھے۔۔۔

یحیی تو جیسے ایک مختلف شخصیت بن چکا تھا۔۔۔

بات بات پر طنز و مزاح کرنے والا ایک سنجیدہ مزاج اور ذمہ دار مرد بن چکا تھا

۔۔۔۔۔

بہنوں کو زچ کرنے والا انکے تیار ہونے سے پہلے گاڑی میں انتظار کرنے لگا

۔۔۔مربعوں سے لے کر گھر کا انتظام چلانے میں پیش پیش، معاملہ فہم باپ کا ہونہار بیٹا زندگی کے تلخ تجربات سے گزر رہا تھا۔۔۔

ساری لاابالیاں تو کہیں پیچھے رہ گئیں۔۔۔

یونی میں بھی صرف پڑھائی اور ضرورت سے زیادہ بات چیت ترک کر دی۔۔۔

سفیر نے کلاس سے باہر نکلتے ہوئے پوچھا کیا خیال ہے یحیی تھوڑی دیر گپ شپ نہ کر لیں؟!

ہاں ہاں چلو تھوڑی دیر گاڑی میں ہی بیٹھتے ہیں۔۔۔

کیا سوچا ہے تم نے پڑھائی کے بعد کیا کرو گے؟!

یحیی اپنی سوچوں میں گم صرف "ہوں" بول پایا۔۔

پھر سر جھٹک کر یار کرنا کیا ہے؟!

www.novelsclubb.com

باپ دادا کی زمین اور جو کاروبار بابا کا تھا اسکو مذید آگے لے کر جاوں گا۔۔۔۔

اور روحہ؟؟؟ سفیر کہتے کہتے رک گیا۔۔۔

روحہ سے شادی کروں گا بس امتحانات ختم ہو جائیں پھر اسکے فورا بعد امی اور بے جی کو اس کے گھر بھیجوں گا رشتے کے لئے۔۔۔

یار یحیی توں کتنی سنجیدگی سے یہ ساری باتیں کر رہا ہے۔۔تو تو وہ پرانے والا یحیی رہا ہی نہیں ہے۔۔۔

بس یار زندگی کے اتار چڑھاؤ انسان کو وقت اور ضرورت کے مطابق تراشتے ہیں ۔۔۔

کچھ تو اس تراش خراش میں ہی دم توڑ جاتے ہیں اور کچھ جینے کا نیا عزم لے کر آگے بڑھتے ہیں۔۔۔

اور توں کس قسم میں شامل ہے؟؟؟

یار میرے اوپر دو چھوٹی بہنوں کی ذمہ داری ہے اور ساتھ بوڑھی دادی اور ماں بھی ہیں تو ظاہری بات ہے میں اب ایک عزم کو ہی آگے لے کر بڑھوں گا۔۔۔۔۔۔

چل یار اللہ تجھے کامیابیوں سے نوازے آمین۔۔۔۔

میرے لائق کوئی خدمت ہو تو ضرور بتانا۔۔

ہاں ایک خدمت چاہیئے۔وہ کیا؟؟! سفیر نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

!!! تو روز میرے سر کی مالش کیا کر

سفیر کا فلک گیر قہقہہ بلند ہوا۔۔۔اور بولا۔۔

شکر ہے یار ہم سب تو تیرے ان چٹکلوں کے لئے ترس گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

****

****

کرن چلو آو "یسو پنجو" کھیلتے ہیں میں سارا کام ختم کر آئی ہوں۔۔تائی جی سونے کے لئے چلی گئیں ہیں۔۔۔اور تایا جی کو کھانا بھی دے دیا ہے۔۔۔

نور نے بہت احتیاط سے دروازہ بند کیا اور سرگوشی والے انداز میں کرن سے التجا کی

۔۔۔

www.novelsclubb.com

نور بانو تو کیسی لڑکی ہے سارا دن گدھے کی طرح کام میں جتی رہتی ہے اوپر سے اماں کی مار اور طرح طرح کے طعنے اور شام کو تو پھر اتنی آسودہ حال کیسے ہوتی ہے؟؟؟!!!

کرن متاثر ہوئے بنا نہ رہ سکی۔۔۔

اور پھر رات کر پڑھائی بھی کرتی ہے۔۔۔

تیرے چہرے کی چمک ایسی ہے کہ کسی ریاست کی شہزادی لگتی ہے میری بہن ماشااللہ تبارک اللہ۔۔۔

نور بانو مسلسل مسکرا رہی تھی اور بولی میری پیاری کزن یہ آسودگی میرے رب کی رحمت سے ہے۔وہ رب جو مجھے سجدوں کے ساتھ جوڑتا ہے، مجھے میری روح کی غذا میسر ہے۔الحمداللہ۔۔۔

اچھا اب وقت ضائع نہ کرو بلاو دونوں چھوٹیوں کو آدھا گھنٹہ کھیل لیتے ہیں

کرن کمرے سے باہر نکلی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کرن کمرے سے باہر نکلی تو اماں کو برآمدے میں کھڑے دیکھ کر چہرے کی ہوایاں اڑ گئیں۔۔۔

فورا کمرے کا دروازہ بند کیا اور پوچھا۔۔

کچھ چاہیئے تھا اماں؟؟؟

کدھر ہے وہ بانو؟؟؟

کیوں خیریت اماں؟؟؟

سب خیریت ہے میں ذرا غسل خانے تک گئی تو سٹور کا دروازہ کھلا دیکھا، اندر جھانکا تو بانو غائب۔۔۔

www.novelsclubb.com

آآآآآآ اچھا اماں بانو سے کچھ کام تھا تو میں نے آواز دی تھی اسے۔۔۔ کرن نے تھوک نگلتے ہوئے مشکل سے اپنی گھبراہٹ پر قابو پایا۔۔۔

!کیا کام تھا تجھے رات گیارہ بجے ؟؟؟

!!!کچھ خاص نہیں بس ایسے ہی اماں

اسکو زیادہ سر پر نہ چڑھا کرن کل کو تیرے سر چڑھ کر ناچے گی جیسے اسکے ماں باپ نے میری خواہشات کا قلع قمع کیا تھا۔۔۔۔

انھیں کا ہی خون ہے یہ بھی منحوس۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اماں آہستہ بولیں ابا سن لیں گے۔۔

!!! ہائے باولی ہوئی ہے لڑکی میری بلا سے

اماں وہ ابا کے بھائی تھے ایسا نہ بولیں۔۔

چل چل یہ درس کسی اور کو دینا۔۔ بڑی آئی ہمدرد۔۔۔

بھیج اس کلموئی کو اسکے کمرے میں ادھر تیرے کمرے میں اے سی کی ٹھنڈک میں مزے لوٹ رہی ہے۔۔۔

صبح باڑے میں بھی بتیرا کام ہے۔۔۔چاچا قوبا شہر گیا ہے لہذا زمینوں سے چارا بھی اس نے لانا ہے۔۔۔۔

اماں آپ آرام سے سو جائیں میں اسکو ابھی بھیج دیتی ہوں۔۔۔

اگر کوئی کام ہے تو بتائیں۔۔۔

نہیں ہے کوئی کام۔۔۔اب جا اندر اور اسکو بھیج ورنہ کھالے گی ایک جھانپڑ سونے سے پہلے میرے سے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا اماں آپ سکون سے سو جائیں میں ابھی بھیجتی ہوں۔۔۔۔

جا رہی ہوں۔۔۔

کرن نے سکھ کا سانس لیا جب اماں نے اپنے کمرے میں داخل ہو کر اندر سے کنڈی چڑھائی۔۔۔

نور بانو پردے کے پیچھے چھپی بیٹھی تھی۔۔۔

کرن نے واپس کمرے میں آ کر لمبی سانس خارج کی۔۔

او شکر ہے میرے مالک تو نے بچا لیا۔۔۔۔۔

نور چھوڑو "یسو پنجو" کو شکر کرو مار سے بچ گئی ہو پیاری۔۔۔

اب خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی جاو۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا جا رہی ہوں۔۔یہ تو بتاو کتاب لائی ہو؟؟

کون سی کتاب مجھے تو بھول گیا۔۔

ارے یار وہی "تلبیس ابلیس" علامہ ابن جوزی کی کتاب مکتبہ رحمانیہ کی پبلش شدہ۔۔

میرے ہاتھوں کی طرف دیکھ نور کیوں جان کی دشمن بنی ہے۔۔۔۔اگر لے آتی نا کتاب تو نے نیند کا ضیاع کر کے کتاب کی ساری سیاہی چاٹ لینی تھی۔۔۔لہذا جا کر آرام کرو اور نیند پوری کرو پیاری۔۔۔۔سر گوشیاں کر کر کے اب تو گلا بھی خشک ہو گیا ہے۔۔۔

کرن کتابیں ہی تو میری زندگی کا کل سرمایہ ہیں، مجھے جینے کا ہنر سکھاتی ہیں۔۔۔

کرن کبھی کبھی تو ایسے لگتا ہے کہ بس دم گھٹ جائے گا۔۔لیکن پھر ایک نئی امنگ مجھے زندگی کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ نیا عزم لے کر آگے بڑھنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور پتا ہے یہ سب کیوں ہے؟؟ صرف اور صرف ان کتابوں کی وجہ سے جن کو پڑھ کر میرا اپنے رب پہ ایمان پختہ ہوتا ہے۔۔۔میرے صبر کا پیمانہ بڑھتا ہے۔۔۔۔

نور بانو نے آنکھوں میں آنے والی نمی کو دوپٹے کے پلو سے پونچھا۔۔۔۔

!!! کرن میری بہن ہو گئی ہو نا اداس

کیوں پریشان ہوتی ہو "یہ دنیا تو مومن کے لئے قید خانہ ہے""۔۔

سستے لوگ مہنگی آزمائشوں سے نکھر جاتے ہیں۔۔۔

میں تو اللہ سبحان و تعالی کی بہت شکر گزار ہوں کہ ہاتھ پاؤں آنکھیں سلامت ہیں۔

صحت مند ہوں الحمد اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اب کچھ بولو بھی کرن منہ میں گنگیاں ڈال لی ہیں۔۔۔۔۔

آآآآآآآہاں میں سن رہی ہوں۔میں بس تمھاری باتوں پر غور کر رہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا بتاو "غایتہ المرید" کا کیا ہوا؟؟

اس کا تو متن بھی میں نے یاد کر لیا ہے۔۔۔

مجھے پہلے ہی پتا تھا تو نے چاٹ لینا ہے کتاب کو اگر میں اور نئی کتاب لے آئی

اچھا چھوڑ سب کچھ جا کر نہا لے آج میں کالج واپسی پہ شیمپو کے دو ساشے لائی ہوں

اگر اماں کو پتا چل گیا کہ تو نے شیمپو استعمال کیا ہے تو کچومر نکال دیں گیں تیرا سمجھی !!!

ساشے کھول کر میرے خشک بالوں میں ہی لگا دوں ورنہ اگر جلدی میں ساشے غسل خانے میں ہی بھول گئی تو تائی جی کو پتا چل جانا ہے میں نے شیمپو سے بال دھوئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

****

شکر ہے یار امتحانات کی ٹینشن تو ختم ہوئی ہے۔۔۔

ارے تو کس لیئے پریشان ہوتا ہے تو نے ویسے بھی بہترین نتائج وصول کرنے ہیں

۔۔۔۔۔۔۔

پر پیشانی تو ہم جیسوں کو ہونی چاہیے جو رگڑے کھا کھا کر اگلی جماعت میں جاتے ہیں

۔۔۔۔۔

منیر و سیم نے اداس شکل بناتے ہوئے دہائی دی۔۔۔۔

چل یار آج گھر جا کر لمبی تان اور خواب خرگوش کے مزے لوٹ۔۔۔۔یحیی نے تسلی دی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور تو کونسا سمندر کی تہہ میں جا رہا ہے؟؟؟ سفیر نے بھی لقمہ دیا۔۔۔۔

نہیں یار سمندر کی تہہ تو نہیں البتہ زمین کا سینہ ضرور چیرنا ہے۔۔۔۔

اوئے ہوئے ہاتھ ہولا رکھ لالے۔۔۔

ابھی جاتے ہی ٹریکٹر ٹرالی اوتیرا گنڈاسے کو لہرانا اور لمبی لمبی بڑھکیں۔۔۔وسیم اور یحیی ناچاہتے ہوئے قہقہے لگانے لگے۔۔۔

سفیر تیری منظر کشی بالکل درست ہے اسی خوشی میں تجھے بوتل پلواتا ہوں انعام کے طور پر۔۔۔

!!!!وسیم تو بھی چل کیا یاد کروگے دونوں کس سخی سے پالا پڑا ہے؟

نہیں یار اپنی سخاوت کو تھوڑا سنبھالو میں ذرا لائبریری میں کچھ کتابیں واپس لوٹا آوں۔۔۔۔

!! چل سفیر پھر کینٹین اپنا انعام وصول کر

وسیم تو واپس کینٹین ہی آجانا یحیی نے ہانک لگائی۔۔۔

ٹھیک ہے تم لوگ جاوء میں آتا ہوں ان شاءاللہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کینٹین داخل ہوتے ہی یحیی کی پہلی نظر کونے میں بیٹھی روحہ پہ پڑی جو بڑے انہماک سے کسی بات پر کھلکھلا کر ہنس رہی تھی۔۔۔

سفیر یار تو جا کر ٹھنڈا خرید میں ابھی آتا ہوں۔۔۔

نہ نہ نہ نہ سوال ہی نہیں پیدا ہوتا تو ادھر سے ایک انچ بھی نہیں ہل۔ سکتا۔۔۔ پچھلی دفعہ بھی تو نے ایسا ہی کہا تھا اور پیسے پھر میری جیب سے گئے تھے۔۔۔

" تیرے لارے رہے سارے کنوارے"

میں نے تو تجھے ملنے بھی نہیں دینا جب تک ادائیگی نہیں ہوتی۔۔۔

یہ لے میرے چول دوست ! یحیی نے ہزار کا نوٹ لہرایا۔۔۔اب میری جان چھوڑ!!!!

جبکہ یحیی کا مسلسل دھیان کونے میں بیٹھی روحہ کی طرف تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سفیر نے بغور دیکھ کر اچھاااااا کو لمبا کھینچا۔۔میں بھی کہوں آج اتنی فراغ دلی کیوں دکھائی جارہی ہے۔۔۔۔

جالاڈلے موجیں کر کیا یاد کرے گا کس دوست سے پالاپڑا ہے۔۔۔یحیی نے تنگڑی گھوری ڈال کر سفیر سے جان چھڑائی اور روحہ کی طرف پلٹا۔۔۔۔

السلام علیکم!!!عورتوں کی جماعت کیا ہورہا ہے؟؟

!وعلیکم السلام!!پہلے یہ فرمائیں کے عورتیں کس کو بولا ہے؟

آپ دونوں کو۔۔۔

توبہ توبہ یحیی آپ نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کبھی لوہاروں والا حلیہ ہے۔۔۔۔

کنول تلملا اٹھی۔۔۔

روحہ کے قہقہے پھر سے شروع۔۔

www.novelsclubb.com

اب اگر آپ دونوں اپنی بتیسیاں اندر کر لیں تو میں کچھ سنجیدہ بات کر لوں

۔۔۔۔۔۔

!!! اووووہ آپ اور سنجیدہ

روحہ چٹکی کاٹو مجھے۔۔میں کہیں خواب تو نہیں دیکھ رہی۔۔۔

ادھر سے نودو گیارہ ہو جاو اور چٹکی کی فرمائش کسی اور سے کرو جا کر۔۔۔۔

یحیی نے کرسی کھینچتے ہوئے بولا اور آرام سے بیٹھ گیا۔۔۔۔

محترم بن بلائے مہمان کام کی بات کریں اور چلتے بنیں۔۔۔ورنہ ہم دونوں جا رہی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کنول تم کیوں کباب میں ہڈی بن رہی ہو۔۔

منٹ دو تاکہ میں روحہ سے کچھ بات کر لوں۔۔۔ 2

میں آپکو 2 سیکنڈ بھی نہیں دے سکتی جو بات کرنی ہے میرے سامنے کریں۔۔۔

یحیی نے عافیت اسی میں جانی کے لمبی بحث سے بچا جائے اور اپنا مدعا بیان کیا۔۔۔

روحہ مجھے آپکے گھر کا پتہ اور آپکے والدین کا فون نمبر درکار ہے۔۔۔

روحہ کا چہرہ شرم سے لال ٹماٹر ہو رہا تھا۔۔۔

اسکے جواب سے پہلے کنول کی انکواریاں شروع۔۔

آپ نے کیا کرنا ہے گھر کا پتہ لے کر؟؟؟

ڈکیتی کا ارادہ تو نہیں رکھتے ہمارے یحیی بھائی؟! کنول نے گھورا۔۔۔

تم اپنی چونچ بند نہیں رکھ سکتی کنول۔۔۔یحیی زچ ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی روحہ!!!یحیی نے روحہ کی آنکھوں میں جھانکا۔۔۔

روحہ شرم سے لال چہرہ جھکا کر اپنی بھیگی ہتھیلیوں کو مسلنے لگی۔۔۔۔۔۔

میں امی سے بات کر کے آپکو مطلع کر دوں گی۔۔۔

ٹھیک ہے مجھے انتظار رہے گا آپکے ٹیکسٹ کا۔۔۔

یحیی نے محبت پاش نظروں سے روحہ کو دیکھا اور بولا میں چلتا ہوں۔۔۔

اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔۔۔۔

کنول روحہ ساکت و جامد ایک دوسرے کو دیکھتی رہ گئیں۔۔۔

!!!! انوکھا لاڈلا تو اپنے من کا پکا نکلا میری بنو

کنول عادت سے مجبور پھر روحہ کے سر ہو گئی۔۔۔

منیر و سیم نے کینٹین میں داخل ہوتے ہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

منیر و سیم نے کینٹین میں داخل ہوتے ہی یحیی کو کڑی نظروں سے دیکھا جو کہ روحہ اور کنول کے میز سے واپس پلٹا۔۔۔۔

یار یحیی میں کوئی لمبی چوڑی تقریر نہیں کروں گا بس تم سے گزارش ہے کہ ذرا غور سے سننا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مومن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی""

حفاظت کریں، یہی انکے لئے پاکیزہ ترین طریقہ ہے""(النور:30)

او میرے مولوی دوست بالکل درست فرمارہے ہو میں تو صرف اپنے تعلق کو

حلال کرنے کے طریقے ڈھونڈنے گیا تھا۔۔۔

تو بے فکر رہ تیرا یہ دوست تجھے کبھی رسوا نہیں ہونے گا۔۔۔

وسیم نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے مسلسل گردن کو نفی میں ہلایا۔۔۔

سفیر پہلے سے بیٹھا ٹھنڈے جوس کے سپ لے رہا تھا اور مسلسل مسکرا رہا تھا کہ

اب یحیی کی نئی کلاس لگنی ہے۔۔۔۔

وسیم یار تو بتا کیا پیئے گا۔؟؟؟

ہمارے اس فراغ دل دوست نے آج ہم۔پر انعاموں کی بارش کر دی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں اتنی گرمی میں اپنے دماغ پہ زور دیتا ہے ٹھنڈا پی اور پھر ٹھنڈی ٹھنڈی چھوڑ !!!!

سفیر نے کشیدگی کو کم کرنے کی بھرپور کوشش جاری رکھی۔۔۔

****

****

پسینے سے شرابور نور کا ایک ہاتھ مشین میں اور دوسرا پانی کے ٹب میں، تیز تیز ہاتھ چلاتے ہوئے دوپہر کے کھانے کی۔ فکر ستائے جا رہی تھی۔۔۔ جلدی جلدی کپڑے کھنگال کر تار پر پھیلائے تو دروازہ بجنے کی آوازیں آنے لگیں۔۔۔

ململ کے نارنجی دوپٹے کو پھیلا کر اور اپنا چہرہ ڈھک کر دروازے کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔

!!! کون ہے؟؟؟ میں ہوں امجد

نور بانو کا جی چاہا کہ ادھر سے لوٹ جائے اور اس آوارہ مزاج کی شکل بھی نظر نہ آئے لیکن مجبورا دروازہ کھولا اور اندر کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔۔

ماموں امجد نے فورا بھاگ کر نور بانو کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

!کدھر جا رہی ہے میری لاڈو؟

!!! ماموں چھوڑیں میرا ہاتھ

نور بانو تڑپ کر رہ گئی۔۔

اب تو یہ ہاتھ پوری عمر میری دسترس میں رہیں گے میری لاڈو۔۔۔

آپا تیرا میرا نکاح کرنے پہ تھوڑی بہت راضی ہیں۔۔۔ لیکن تم فکر نہ کرو میرے دل کی رانی بن کر رہے گی میری لاڈو۔۔۔

تجھے دیکھ کر میرا کلیجہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے ایمان سے۔۔۔ماموں امجد انتہائی کمینگی دکھاتے ہوئے نور کو پریشان کر رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کہہ رہی ہوں چھوڑیں میرا ہاتھ ورنہ

!ورنہ کیا بگاڑ لو گی میرا؟

یہ لے چھوڑ رہا ہوں تیرا ہاتھ۔اگلی بار آوں گا تو سہرا سجا کر ہی آوں گا اور تجھے ڈولی میں بٹھا کر لے جاوں گا۔۔۔۔۔۔

##################################

یحیی بچے تمھارے امتحانات تو ہو گئے ہیں تو میں سوچ رہی تھی کہ میں اور بے جی ڈرائیور کے ساتھ جہلم سے ہو آئیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں امی یہ اچانک جہلم کدھر سے آ گیا؟؟؟؟

بس بیٹا کچھ پرانے وعدے اور کچھ امانتیں ہیں جنکی ادائیگی کا وقت آن پہنچا ہے۔۔۔

امی کیسی باتیں کر رہی ہیں مجھے تو کچھ سمجھ نہیں آ رہی ہے۔۔۔

بے جی آپ ہی اپنے پوتے کو سادہ لفظوں میں سمجھائیں۔۔۔۔۔

یحیی پتر تو اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا ہے اور تیری ماں کو تجھ پر بہت مان ہے اس کا یہ مان کبھی بھی ٹوٹنے نہ پائے۔۔۔

!بے جی مجھے کچھ بتائیں تو پتہ چلے گا اخر بات ہے کیا؟

پترا ابھی تو کچھ کہہ نہیں سکتے ادھر جا کر حالات کا جائزہ لے کر پھر ہی کسی نتیجے پر پہنچیں گے۔۔۔۔۔۔۔

ہاں اگر تجھے آنا پڑا تو تم نے فورا آنا ہے بغیر کسی عذر کے، میری باتیں پلے باندھ لے ۔۔۔

یااللہ ہو کیا رہا ہے آپ لوگ تو مجھے پہلیاں بجھوا رہے ہیں۔۔۔۔۔

بتادیں گے بس کل تک صبر کر لے، کل ہمیں فجر کے بعد نکلنا ہے تاکہ وقت پر پہنچ سکیں۔۔۔۔

##

تائی جی میں نے جان بوجھ کر نہیں توڑی پلیٹ وہ تو غلطی سے میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی ہے۔اللہ کا واسطہ ہے مجھے چھوڑ دیں۔۔۔

چھوڑ کیسے دوں تیرے باپ کی کمائی سے تو نہیں آتی چیزیں؟؟؟ منحوس میرا چائنہ کا سیٹ خراب کر دیا ہے۔۔۔

تجھے تو آج ٹھکانے لگا کر چھوڑنا ہے۔۔۔صرف ایک پلیٹ کے بدلے تائی نور کی ہڈیاں توڑنے کا ٹھان چکی تھی۔۔۔تھپڑ مار مار کر چہرہ لال کر دیا پھر ستون کے ساتھ باندھ کر ڈنڈا اٹھالیا۔۔۔

تائی جی چھوڑ دیں اللہ کا واسطہ ہے آئندہ نہیں توڑوں گی۔۔۔۔

نور بانو کی کمر مسلسل مار سے شل۔ہو چکی تھی اور شدید مار سے بے ہوش ہو گئی

۔۔۔۔۔

ہوش اس وقت آیا جب کرن برف کی ٹکور کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

سارا منظر دھندلا اور مسلسل چکر آرہے تھے۔۔۔ بڑی مشکل سے زبان ہلا پائی ۔۔۔۔اور پاپاپاپانی بول پائی۔۔۔۔

نور نور میری بہن یہ پیو۔۔۔ بڑی مشکل سے سہارا دے کر کرن نے اس کو چارپائی کے اوپر بیٹھنے کے قابل بنایا۔۔۔ مسلسل مارنے گہرے نشان چھوڑ دیئے جنکی جلن اس کو مذید تکلیف میں مبتلا کر رہی تھی۔۔۔ایسے لگ رہا تھا یہ گہرے گھاواب مندمل نہیں ہونگے۔۔۔

مشکل سے دو گھونٹ پانی اندر اتارا۔۔اور ادھر ہی ڈھ سی گئی۔۔۔۔

نور بانو میری جان میری بہن اماں کی جگہ میں تم سے معافی مانگتی ہوں۔۔۔آج تو اماں حد سے گزر گئیں۔۔۔

کیونکہ پتا ہے ابا جو ادھر نہیں ورنہ کچھ لحاظ کر لیتیں۔۔انکو پتا ہے ابا کی واپسی تک تم چلنے پھرنے کے قابل ہو جاو گی۔۔۔

نور بانو پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

!!! نہ رو میری بہن میں ہوں نا ادھر

وہ تو شکر کرو میں کالج سے جلدی آ گئی ورنہ اماں نے تو تیری جان نکال دینی تھی

۔۔۔

نور

مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔

تم جاؤ ادھر سے کرن تائی جی نے دیکھا تو ہم دونوں کو ماریں گی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ کیلو لہ لے رہی ہیں اسی لئے میں ادھر آئی ہوں۔۔۔

کرن مار تو خیر روز کا معمول ہے لیکن اب تو ماموں امجد نے بھی مجھے تنگ کرنا شروع کر دیا ہے۔۔۔دو دفعہ تو میرا ہاتھ پکڑ چکے ہیں۔۔۔

کرن میں یہ بالکل بھی برداشت نہیں کر سکتی کہ کوئی میری عزت پر ہاتھ ڈالے اور وہ مجھے ابھی انکے ساتھ نکاح کی بھی دھمکی دیتے ہیں۔۔۔

نور کے آنسو مسلسل بہہ رہے تھے اور ٹوٹا کمزور لہجہ کرن کو بھی چھلنی کیے جا رہا تھا

۔۔۔۔نور وہ میرے ماموں ہیں اور میں انکو اچھی طرح سے جانتی ہوں وہ ذرا بھی تیرے قابل نہیں ہیں۔۔۔

نور وہ ایک نمبر کے نشئی اور شرابی ہیں۔۔۔۔

اماں نے اگر اس معاملے میں زیادتی کی تو اب کی بار ابا کو بولنا پڑے گا۔۔۔

میں یہ کبھی بھی برداشت نہیں کروں گی۔۔۔

نور وہ تیرے قابل نہیں ہیں تو ایک جہنم سے نکل کر دوسرے میں چلی جائے گی

۔۔۔

!میں کیا کر سکتی ہوں کرن؟؟

میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا ہے۔۔میرا رب مجھے ضائع نہیں کرے گا ۔۔۔آنکھیں مسلسل رونے سے سوجھ چکی تھیں۔۔۔لیکن آنسو پھر بھی پلکوں کی بھاڑ توڑے جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔

نور میں اب خود ابا کو فون کر کے ساری تفصیلات دوں گی ان شاءاللہ۔۔۔۔اگر اب یہ سب نہ کیا تو شاید بہت دیر ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔نور اوندھے منہ لیٹی کمر کو ہلا بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔جبکہ تائی کے کیلولے کے بعد سہ پہر کی چائے بھی اسی نے بنانی تھی۔۔۔۔۔

!!! نور تم نے ادھر سے بالکل بھی نہیں ہلنا سمجھی تم

میں خود سارا کام کر لوں گی ان شاءاللہ۔۔۔۔

نہیں کرن ایسا مت کرنا ورنہ تائی جی نے مجھے اور مارنا ہے اس سے بہتر ہے میں ابھی تکلیف برداشت کر لوں بجائے اس کے مذید مار پڑے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دن بعد تایا کی واپسی ہوئی اور نور بانو کو تایا کے کمرے میں بلایا گیا۔۔۔ 2

السلام علیکم تایا جی ! ! ! آپ نے بلایا تھا مجھے ؟ ! کچھ چاہیئے تھا؟ میں ابھی لے آتی ہوں۔۔ نہیں نہیں کچھ نہیں چاہیئے وہ بس بتانا تھا کہ تیری پھپھو کا فون آیا تھا اور وہ

تایا جی آپ نے بلایا تھا مجھے ؟ کچھ چاہیئے تھے ؟ میں ابھی لا دیتی ہوں۔۔۔

ارے نہیں نہیں کچھ نہیں چاہیئے تھا۔۔

وہ تیری پھپھو کا فون آیا تھا وہ آنا چاہ رہی ہیں اور تجھے اپنے ساتھ لے جانا چاہتی ہیں

نور گردن جھکائے خوف کے مارے صرف سر کو ہلا پائی۔۔۔ ابھی زبان کھولنے کا سوچا ہی تھا کہ تائی نے آگ برسانا شروع کر دی۔۔۔

! ! ! ! ! یہ کہیں نہیں جائے گی

www.novelsclubb.com

سال سے ہم نے پالا پوسا اور اب پھپھی صاحبہ ملکیت جگا رہی ہیں۔۔۔ 18

ویسے بھی میں نے اس کا نکاح امجد کے ساتھ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔۔۔

نور کا تو دماغ گھوم کر رہ گیا ایسے لگ رہا تھا کہ کمرے کی چھت اس پر آن گری ہے

۔۔۔۔شدت غم سے کان سائیں سائیں کرنے لگے۔۔۔۔

دیکھو بیگم پوری زندگی تم نے اپنی چلائی ہے لیکن اب جب تک میری زندگی ہے

میں یہ کبھی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔

امجد ابھی دبئی سے جیل کاٹ کر آرہا ہے اور میں ایسے مجرم کو اپنی پھول سی بھتیجی

سونپ دوں۔۔

www.novelsclubb.com

تم نہیں جانتی اس کے کرتوت؟؟؟کیا کیا گل کھلائے ہیں تمھارے چہیتے بھائی نے

دوبئی میں؟؟

تائی کی شعلے برساتی آنکھیں نور کو جھلسانے کے لئے کافی تھیں۔۔۔

تھر تھر کانپتی نور کبھی تایا کو تو کبھی تائی کو دیکھتی۔۔۔۔۔۔

آئے ہائے آج یہ بھی دن دیکھنا تھا اس 2 ٹکے کی لڑکی کے پیچھے بیوی کی بات کوئی وقعت ہی نہیں رکھتی؟! بیوی تو صرف سر درد لینے کے لئے ہے سارا دن ہر ایک کی خدمت گزاریوں میں لگی رہے۔ہائے سر چڑھا کر لیا ہے اس گھر گھرستی کی وجہ سے اور آج یہ دن بھی آنا تھا میرے مولا۔۔۔

سکندر آپ نے تو مجھے بہت "ہولا" کر دیا ہے۔۔۔

تائی کی ڈرامہ بازیاں عروج پر تھیں۔۔۔۔

اب تو ہلکی ہلکی سینہ کوبی اور مگرمچھ کے آنسو بھی گرنا شروع ہو چکے تھے۔۔۔

نور نے عافیت اسی میں جانی کے تائی کی نظروں سے جتنا دور رہا جائے اتنا ہی بہتر ہے ورنہ مذید کچوکوں کا ملنا لازمی تھا۔۔۔

تایا بھی اپنی بات پوری کر کے باہر نکل چکے تھے۔۔۔

نور نے گوری کو چارے سے پہلے نہلانے کا سوچ کر باڑے کا رخ کیا۔۔۔موٹر کے ساتھ لگے پائپ کو کھینچ کر پہلے سیدھا کیا اور پھر پانی کا پریشر دیکھ کر اپنی پسندیدہ بھینس گوری کو حوض کی طرف لے جا کر نہلایا۔۔۔پھر اسکو دوبارہ اسکی مخصوص جگہ پر باندھا اور کھرلی میں چارے کو دیکھا۔۔۔

آدھے سے زیادہ تو گوری کھا چکی تھی۔۔۔

سوچا مشین پر "برسن" کی کترائی کر لی جائے اور گوری کو عیش کروائی جائے۔۔۔

رات کو دودھ بھی تو دھونا تھا تو اچھا ہے پیٹ بھر کر کھالے۔۔۔۔۔

****

****

اوئے امجد فون تو اٹھا لیا کر جلدی، ادھر میری جان پر بنی ہوئی ہے اور تو ادھر نیند کے مزے لوٹ رہا ہے۔۔۔۔

ایک سانس میں تائی امجد کے لتے لے رہیں تھیں۔۔۔

!!!آپا تھوڑا سانس لیں!!!ہتھ ہولا رکھیں

کیا ہو گیا ہے؟؟

کل تو بمع مولوی صبح 10 بجے میرے دروازے پر ہو ورنہ پوری عمر اپنی اس کھوٹھڑی میں سڑتے رہنا۔۔۔۔

پھپھی صاحبہ اپنی بھتیجی کو لے اڑنے کا ارادہ باندھ کر آ رہی ہیں۔۔۔لڑکی بھی جائے گی اور جائیداد بھی۔۔

اور تم۔ادھر بیٹھ کر سوٹے لگاتے رہنا۔۔۔

امجد ایک جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔

آپا جب تک امجد زندہ ہے نور بانو کہیں نہیں جا سکتی۔۔۔۔

آپا کہتی ہے تو ابھی آ جاتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! نہ نہ نہ زیادہ ہیرونہ بن

رات کو سکندر کے دماغ کو ٹھنڈا کرنا ہے۔۔۔

مجھے سوچنے دے کچھ۔۔۔

صبح 10 بجے تک تیری اور مولوی کی آمد تک حالات سازگار کرلوں گی۔۔۔۔

اور ہاں اپنا حلیہ درست کر کے آنا۔

آپا تو فکر ہی نہ کر!!! تیرا بھائی تجھے کبھی زیر نہیں ہونے دے گا۔۔۔

ہاں ہاں جیسے پہلے بڑے تیر مار کر آیا ہے تو۔۔

www.novelsclubb.com

ہڈ حرام میں ہی ہوں جو تیرے عیبوں کو چھپائے پھرتی ہوں ورنہ تجھے تو کوئی منہ نہ لگائے۔۔۔

کیوں ہلکان ہوتی ہے آپا؟؟؟

میں ہوں نا تیرا بھائی تیرا مان ادھر رکھنے کے لئے۔۔۔

مسکے نہ لگا!!! میں ادھر اتنی گرمی میں باہر کھڑی تجھے فون کرنے آئی تھی۔۔جا رہی ہوں اندر اب۔۔۔

مجھے تو مچھر نے کاٹ کھایا ہے۔۔۔۔

!!! اب جیسے بتایا ہے ویسے ہی کرنا ہے سمجھے تم

چھن سے نور بانو کے اندر بہت کچھ ٹوٹ گیا۔۔

تائی جی کی ساری گفت و شنید نور بانو واضح طور پر سن چکی تھی۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے ہی رہے گا۔۔۔گلے میں کانٹے چبھ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

تائی جی رات کے اندھیرے اور اپنی بے دھیانی میں شاید بھول گئیں تھیں کہ یہ کھڑکی نور بانو کے کمرے کی ہے۔۔۔

جس میں ایک بھان کی چارپائی اور گھسا پھٹا بستر اور اسکے چند جوڑوں کی گٹھڑی ،جائے نماز، کتابیں اور قرآن جو کہ وہ تائی کے کیلولے کے وقت اور رات کے سکوت میں اپنے سینے میں اتارتی تھی۔۔۔

نور کے لمبے سجدے اور لمبی دعائیں زور پکڑ چکی تھیں۔۔

میرے مالک تو جانتا ہے وہ شخص میرے قابل نہیں ہے، میرے مالک مجھے اپنی رحمت سے نواز، میری اس آزمائش کو آسان کر، بے شک تو ہی مسبب الاسباب ہے !!!

رو رو کر نور کا برا حال ہو چکا تھا۔

!! میرے مالک مجھے حوصلہ اور ہمت عطا کر اور آنے والی آزمائشوں کو آسان کر

www.novelsclubb.com

میرے رب تجھے تیرے ناموں کا واسطہ میری دعاوں کو قبول فرما۔ کوئی نیکی جو میں نے خالص تیرے لئیے کی ہو اسی کے بدلے میں میری دعاوں کو قبول فرما۔۔۔۔۔آمین یارب العالمین

باقی گھر کے مکین اے-سی کی ٹھنڈک میں سوتے جبکہ نور بانو رسوئی کے ساتھ بنے سٹور میں اپنے نصیب کے لکھے کو کبھی آنسوؤں میں بہاتی تو کبھی لمبی لمبی دعاوں میں گڑگڑاتی۔۔۔

دس سال پرانا پنکھا جس کی رفتار اگر بڑھادی جائے تو 2 منٹ نہ لگائے نیچے گرنے میں۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سست رفتار پنکھا "دستی" پنکھے کا کام سرانجام دے رہا تھا۔۔۔

نور بانو کی یتیمی کا منہ بولتا ثبوت، لیکن اللہ نے نور بانو کے سینے کو ایمان کے نور سے منور کیا ہوا تھا جو کبھی بھی اسکو ڈگمگانے نہ دیتا۔۔۔

اسکی ہچکولے کھاتی زندگی کبھی کسی بھنور میں جا پھنستی تو کبھی کسی چٹان سے جا ٹکراتی،

لیکن اللہ سبحان و تعالی کے اوپر کامل ایمان کی چھاؤں اسے چلچلاتی دھوپ میں بھی سایہ دار درخت کی طرح اپنے سائے میں لے لیتی۔۔۔۔

##

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکتہ جی بھائی جان ہم گھر سے نکل چکے ہیں۔میں اور بے جی آرہے ہیں ڈرائیور کے ساتھ۔۔۔

تین ساڑھے تین گھنٹوں میں پہنچ آئیں گے ان شاءاللہ۔۔۔۔

بھائی جان آپ بالکل بے فکر ہو جائیں آپ جیسا مناسب سمجھتے ہیں ویسا ہی ہو گا

۔۔۔۔

خیریت ہے بہو؟؟

منزہ بیگم نے لمبا سانس کھینچا اور پھر بولیں،

بے جی مجھے امید ہے آپ مجھے مایوس نہیں کریں گی۔۔

ارے کیا پہلیاں بجھوائے جا رہی ہو؟؟ صاف صاف بولو۔۔

بے جی آپ نے یحیی سے بات کرنی ہے اور اسے سمجھا بجھا کر ابھی بلانا ہے اور اسے بولنا ہے کہ ابھی گھر سے نکلے ورنہ بہت دیر ہو جائے گی۔۔

میں جس ارادے سے گھر سے نکلی تھی وہ ارادہ بدلنا پڑ رہا ہے۔۔۔

بھائی جان باہر فجر پڑھنے کے لئے نکلے تھے اور مجھے کل کے حالات سے آگاہ کیا ہے کہ گھر میں میری آمد پر بھابھی صاحبہ نے کیا کیا گل افشانیاں کی ہیں۔۔۔

سکندر بھائی نے مجھے بھابھی کے نئے منصوبوں کے بارے میں بتا دیا ہے۔۔۔

وہ میری اس بھتیجی کو اس نشئی کے ساتھ باندھ رہی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بے جی میں نے آپ لوگوں کے ساتھ ہر وعدے کا پاس رکھا ہے۔۔پوری عمر آپکے بیٹے کی فرمانبداری میں گزاری ہے۔۔۔

لیکن اب میں یہ برداشت نہیں کر پاوں گی کہ میری یتیم بھتیجی اس طرح میری آنکھوں کے سامنے کسی ذلیل شخص کے ساتھ رخصت ہو۔۔۔

بے جی آپ خاموش کیوں ہیں؟؟

کچھ تو بولیں اللہ کا واسطہ ہے میرا کلیجہ منہ کو آرہا ہے۔۔۔

میں یہ برداشت نہیں کر پاوں گی۔۔

آپ مجھے اجازت دیں میں اسے اپنے یحیی کے لئے لے آؤں آج اور اسی دن ۔۔۔۔ورنہ بہت دیر ہو جائے گی۔۔۔

بے جی مجھے پوری امید ہے کہ آپ میرا بھرپور ساتھ دیں گی۔۔۔۔

بے جی نے خاموشی کو توڑا اور پھر بولیں۔۔

!!بہو بیگم تم تو ہتھیلی پہ سرسوں جمانے چل پڑیں

بے جی میرے پاس وقت نہیں ہے میں مجبور ہوں۔۔۔

چلو ٹھیک ہے ملاو فون میں بات کرتی ہوں یحیی سے۔۔۔

!السلام و علیکم!!یحیی میرا پتر دوبارہ بستر میں چلا گیا ہے؟

جی بے جی ابھی اتنی جلدی اٹھ کر کیا کرنا ہے 2 گھنٹے کے بعد ورزش کے لئے نکلوں گا۔۔۔

آپ نے فون کیوں کیا ابھی تو گھر سے نکلے ہیں آپ سب۔۔۔

www.novelsclubb.com

پتر جیسے تمھاری ماں بولے تم نے اس کا کہنا ماننا ہے۔۔

سب خیریت ہے بے جی؟؟؟

سب خیریت ہے پتر بس اپنی ماں کی نافرمانی نہ کرنا وہ ابھی ایک بڑی مشکل میں مبتلا ہے۔۔۔

ڈرائیور ابھی تمہیں سارا اتا پتا بھیج دے گا تم نے فورا گھر سے نکلنا ہے تمھیں ہم سب اسی جگہ پر ملیں گے۔۔

تمھاری ماں سب کچھ تفصیل سے بتادے گی۔۔۔

بے جی یہ سب کیا ہو رہا ہے؟! یحیی زچ ہو رہا تھا۔۔

امی نے پہلے بھی میرے پوچھنے پر ٹال مٹول کر دیا تھا۔۔۔

وقت بہت کم ہے پتر بس گھر سے تیار ہو کر فورا نکلو۔۔۔ گاڑی احتیاط سے چلانا پتر !!!

شازمین رامین کے پاس چوکیدار کی بیوی آجائے گی اور ہم نے کونسا ادھر رات گزارنی ہے۔۔۔

بس نکاح اور رخصتی بھی ساتھ ہی ان شاءاللہ۔۔

بے جی کس کا نکاح؟؟؟؟

www.novelsclubb.com

تمھارا نکاح تمھاری ماموں زاد نور بانو سے پتر۔۔۔۔۔۔

یحیی کا تو دماغ گھوم کر رہ گیا لیکن تحمل کے ساتھ بولا بے جی فون امی جی کو دیں۔۔۔

!السلام و علیکم ! ! امی بے جی کیا بول رہی ہیں؟

جو آپکی بے جی نے بولا ہے وہ۔آپ نے بالکل درست سنا ہے۔۔۔

!امی یہ کوئی مذاق ہے بھلا؟

!یا کوئی گڈی گڈے کا کھیل ہے؟

یوں اچانک نکاح۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!ایسا ہوتا ہے کیا؟

یہ زندگی بھر کا ساتھ ہوتا ہے اور آپ نے بنا میرے پوچھے بنا بتائے اتنا بڑا فیصلہ اکیلے ہی کر لیا ہے۔۔۔

امی جی مجھے اتنے کڑے امتحان میں نہ ڈالیں پلیز۔۔۔

میں یہ نہیں کر پاؤں گا۔۔۔۔

منزہ بیگم خاموشی سے بیٹے کو سن رہی تھیں۔۔۔۔۔

وہ چاہتیں تھیں کہ وہ بولے اور کھل کر بولے تاکہ وہ اپنی بات واضح کر دیں

۔۔۔۔۔

!!! میں نے اس لڑکی کو نہ دیکھا اور نہ اتا پتا ہے کہ کس قسم کی لڑکی ہے وہ؟

یحیی تمھیں دیکھنے کا پورا حق ہے۔۔ نکاح سے پہلے میں خود تمھیں دکھاؤں گی لڑکی

۔۔۔

اور اگر مجھے نہ پسند آئی تو؟؟

تو بھی تمھارا نکاح اسی سے ہو گا۔۔۔

امی آپ میری بات کو کیوں نہیں سمجھ رہیں ہیں؟؟

www.novelsclubb.com

یحیی کا جی چاہا دیوار کو ٹکر مار لے یہاں تو کچھ بن نہیں پا رہا ہے لیکن پھر بھی ادب کے دائرے میں رہ کر۔۔دیکھیں امی اگر آپ اس لڑکی کو گھر لانا چاہتی ہیں تو بے شک لے آئیں۔۔۔

میرے کتنے جاننے والے دوست احباب ہیں۔۔میں کسی اچھے شخص سے آپکی بھتیجی کا رشتہ کروا دوں گا۔۔۔

لیکن خدارا مجھے معاف کریں امی جی۔۔۔

یحیی میں اب دوبارہ اپنی یتیم بھتیجی کو کسی ایرے غیرے کے حوالے نہیں کروں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں چاہتی ہوں وہ میرے گھر میری آنکھوں کے سامنے رہے بس۔۔۔۔

اور اسکا صرف ایک حل ہے کہ اس کا نکاح تمھارے ساتھ ہو۔۔۔۔

امی میں کسی اور سے شادی کرنا چاہتا ہوں میں آپ سے بات کرنے کا سوچ رہا تھا لیکن آپ نے موقع ہی نہیں دیا اور آپ اب یہ سب مجھے بتا رہی ہیں۔۔۔

میں مزید کوئی سوال جواب نہیں سننا چاہتی تم ابھی تیار ہو کر مطلوبہ پتے پر پہنچو ورنہ ہم۔واپس آرہے ہیں تمھیں گھر سے لینے کے لئے۔۔۔۔

امی پلیز ایسا نہ کریں۔۔۔۔

دیکھو یحیی میں نے زندگی میں پہلی بار تم سے کچھ مانگا ہے مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹاو

۔۔۔۔۔۔

مجھے مایوس نہ کرنا یحیی۔۔۔اسے میرا حکم سمجھو اور فورا گھر سے نکلو۔۔۔۔

اور گھر سے نکلنے کے فورا بعد مجھ سے رابطہ کرو۔۔۔

منزہ بیگم نے بات ختم کر کے سیل واپس پرس میں ڈال دیا۔۔۔۔

یحیی شدید غصے میں سیل کو بیڈ پر پٹخ کر خود نیچے فرش پر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

ایک طرف روحہ کی روشن آنکھیں اور معصوم چہرہ تو دوسری طرف ماں اور دادی، عجیب کشمکش نے اسکے دل و دماغ کو بے چین و بے سکون کر کے رکھ دیا۔۔۔

اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ زندگی میں ایسا موڑ بھی آئے گا جو اسکو بیڑیوں کی طرح جکڑ لے گا۔۔۔۔ جتنا سوچ رہا تھا اتنا ہی اس کا دماغ ماوف ہو رہا تھا۔۔۔

جی چاہا کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر دے۔۔۔ بھوری آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھیں۔۔۔ غصہ کم کرنے کے لئے کمرے میں پڑے جگ سے پانی انڈیلنے کے بجائے جگ کو ہی منہ سے لگا لیا۔۔۔۔

غٹا غٹ آدھا جگ خالی کر دیا۔۔۔۔۔

پھر کچھ دیر سوچ کر الماری سے کپڑے نکالے اور شاور میں گھس گیا۔۔۔۔

ابھی شاور لے کر نکلا ہی تھا کے فون نے پھر چنگاڑنا شروع کر دیا۔۔۔۔

پھر امی۔۔۔ یا اللہ کس جرم کی سزا مل رہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سیل کان سے لگایا۔۔جی امی۔۔۔

تم ابھی نکلے نہیں ہو گھر سے؟؟؟

نہیں میں شاور میں تھا۔۔۔

!جہلم کا پتا ہے نا تمھیں؟

جی ایک دو بار گیا ہوں وہاں پہ۔۔۔

چلو شاباش جلدی کرو اور اللہ کو یاد کر کے گھر سے نکلو۔۔۔

یحیی نے جواب دئے بغیر فون بند کر دیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

****

!بانو اے بانو لسی تیار ہوئی ہے؟؟

نہیں تائی جی کچھ دیر ہے ابھی برف ڈال کر مکھن نکالتی ہوں۔۔۔اچھا چل لسی کے بعد باقی کاموں کی تو فکر نہ کر میں سنبھال لوں گی تو ذرا نہا دھو لے۔۔۔۔۔۔

نور تو تائی کے اتنے شیریں انداز بیان پر حیران ہو کر رہ گئی۔۔۔۔نور کے اندر خطرے کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو گئیں۔۔۔

! کرن ادھر آذرا۔۔۔جی اماں

وہ تیرا گلابی والا سوٹ ہے نا جو میں نے تجھے عید پر دلایا تھا۔۔وہ جلدی سے بانو کو استری کر کے دے۔۔۔۔

اور اسکے ہاتھ پاؤں پر بیسن ہلدی کا لیپ لگا اور اسکو ہلکا ہلکا مل۔

اور خوشبودار صابن شیمپو دے اسے بلکہ وہ گلابی والا "لکس" یا "ریکسونا" میری پیٹی میں پڑا ہے وہ لا کر دے۔۔۔۔

کیوں اماں سب خیریت ہے؟؟

ہاں ہاں سب خیر ہے آج اسکا نکاح ہے تیرے ماموں امجد کے ساتھ، تائی کے چہرے سے خوشی نمایاں ہو رہی تھی۔۔۔

کرن نے خارجی دروازے سے داخل ہوتے ابا کو دیکھا جنھوں نے آنکھ سے اشارہ کیا۔۔۔

جیسے اماں کہہ رہی ہے ویسے ہی کرو۔۔۔۔

کرن نے نا سمجھی والے انداز میں سر کو جھٹکا اور صندوق سے کپڑے نکالنے چلی گئی

۔۔۔۔۔۔۔

تائی جی "ستو "پیئن گی یا "ادھ رڑکا "(لسی مکھن سمیت)۔۔

نور نے آنکھوں میں آنے والی نمی کو حلق میں اتارتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ارے چل۔ ہٹ تجھے بولا ہے جا جا کر نہا دھو تیار ہو۔۔۔

تیری شادی ہے آج، میں سب کر لوں گی خود ہی۔۔۔

جی اچھا بول کر نور صندوقوں والے کمرے میں کرن کی پیروی میں چلی گئی

۔۔۔کمرے میں داخل ہوتے ہی فرش پر بیٹھ کر دبی آواز میں رونا شروع کر دیا۔۔۔

ارے پگلی پریشان کیوں ہوتی ہے؟؟؟

ایک ایک بات کی خبر دی ہے ابا کو میں نے۔۔

اللہ نے چاہا تو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ۔۔۔

ابا چاہے اماں سے ڈرتے ہیں لیکن وہ کبھی بھی تجھے ماموں امجد کے ساتھ رخصت نہیں کریں گے۔۔۔

ہاں وہ تو میں نے کل خود سنا تھا تایا جی کو کہتے ہوئے۔۔نور نے ڈبڈائی آواز میں بولا اور بھیگی آنکھوں کو دوپٹے کے پلو سے رگڑ ڈالا۔۔۔۔

تو تو مجھے ہمت دلاتی تھی نور اور آج یوں خود اتنی کمزور پڑتی جا رہی ہے۔۔۔

!!! حوصلہ کر میری بہن

میرے دل۔میں بہت گھٹن ہو رہی ہے ایسے لگ رہا ہے کہ ابھی الٹی نکل جائے گی

۔۔۔۔۔۔۔

اور پیٹ میں بھی مروڑ اٹھ رہے ہیں۔۔۔

یہ سب پریشانی کی وجہ سے ہو رہا ہے،ابھی کچھ ٹھنڈا پی بلکہ تازہ لسی سینے کی گرمائش کو دور کر دے گی ایک دم۔۔۔

میں ابھی کٹورے میں لاتی ہوں۔۔۔۔

! آٹھ شاباش!ہمت کر میری شہزادی

تم نے دیکھا نہیں ہے جب ابا نے مجھے اشارہ کیا تھا تو اسکا مطلب ہے یقینا کچھ اچھی خبر ہی ہو گی ان شاءاللہ۔۔۔

میں ابھی لسی لاتی ہوں۔۔

نہیں کرن رہنے دو میرا ابھی جی نہیں چاہ رہا بعد میں پی لوں گی۔۔

اچھا چلو پھر ہلدی بیسن کا لیپ لگاوں ویسے تمھیں ضرورت تو نہیں ہے اسکی، لیکن اماں نے بولا ہے تو کرنا تو پڑے گا۔۔۔۔

ادھر آجاو "کھرے" کی طرف چلتے ہیں (وہ جگہ جہاں پر پانی کا نلکا ہوتا ہے اور یہ جگہ سیمنٹ سے پکی بنائی جاتی ہے)۔۔۔۔۔۔

بے کل بے چین دل کے ساتھ کرن نور کو لیپ لگانے میں مصروف ہو گئی لیکن اندر سے کرن کو بھی شدید خطرے کی بو آرہی تھی۔۔۔۔

دونوں باتوں میں اتنی مشغول تھیں کہ وقت کا پتا ہی نہ چلا۔۔۔

گڈی شانی دوڑتی ہوئی آئیں۔۔۔باجی باجی ہمارے گھر کے باہر اتنی بڑی گاڑی آئی ہے اور ابا ان سے مل رہے ہیں۔۔۔

کرن کے چلتے ہاتھ رک گئے اور منہ حیرت سے کھل گیا وہی حال نور بانو کا بھی تھا

۔۔۔۔

!!!تم دونوں کو پتا ہے کون آیا ہے؟؟؟نہیں

تو پھر دونوں جاوٴاور پتا کر کے آو۔۔۔

نہیں باجی ابا نے بولا ہے کہ اندر جاوادھر نہیں آنا ہے۔۔۔

ابا مہمانوں کو بیٹھک میں بٹھا رہے ہیں۔۔۔

کون ہو سکتا ہے پھر؟!کرن اور نور اپنی قیاس آرائیاں کر رہیں تھیں۔۔آخر میں کرن بولی

لگتا ہے پھپھی جان آ گئیں ہیں۔۔۔

نور تو فورا غسل خانے میں جا میں تجھے موٹر والا پائپ پکڑاتی ہوں تا کہ تیری یہ ناگن جیسی چوٹی جلدی دھل جائے۔۔۔۔

!!! خوب اچھی طرح سے شیمپو لگا کر کھلے پانی سے آج دن کی روشنی میں نہا پیاری شانی تم نے موٹر کا بٹن آف کرنا ہے جیسے ہی نور بال دھولے۔۔

www.novelsclubb.com

میں جلدی سے اسکے کپڑے استری کر کے لاتی ہوں۔۔۔۔۔

نور جلدی کر میری بہن۔۔۔لگتا ہے آج پھپھی جان تجھے اپنے ساتھ لے کر ہی جائیں گی ان شاءاللہ۔۔۔

کرن نے نور کو گلے لگاتے ہوئے اس کو پیار سے دیکھا۔۔۔۔۔۔

میں جلدی سے تیری چیزیں بھی پیک کرتی ہوں اور ہاں میں اور کتابیں بھی لے آئی تھی وہ بھی ساتھ ہی رکھ دیتی ہوں۔۔۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے کرن۔۔۔

www.novelsclubb.com

جلدی کر نہ پگلی 9 بج چکے ہیں۔۔۔۔۔

ادھر تائی پیچ وتاب کھا رہی تھی۔۔۔

فون پہ فون کیئے جا رہیں تھیں۔۔

امجد کدھر رہ گیا ہے؟؟

آپا میں ذرا مارکیٹ آیا تھا فیشل اور بال کٹوانے۔۔۔

آپا فکر نہ کرو میں ابھی آتا ہوں مولوی صاحب کو ساتھ لے کر اور ساتھ گواہ بھی

۔۔۔

وہ اسلام آباد والی تیرے سے پہلے آ کر بیٹھ گئی ہے۔۔۔

میرا تو اسکی شکل دیکھنے کو بھی جی نہیں چاہ رہا ہے۔۔۔ سکندر اکیلا ہی بچھ بچھ جا رہا ہے

۔۔۔

آپا لگتا ہے اسلام آباد والی بازی جیت گئی ہے پھر۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپا پھر آؤں یا نہ آؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپا لگتا ہے اسلام آباد والی بازی جیت گئی ہے پھر۔۔۔

پھر آؤں یا نہ آؤں؟؟؟؟

!کیوں نہیں آئے گا تو؟

ابھی اور اسی وقت پہنچ، میں بھی دیکھتی ہوں میری موجودگی میں پھپھی صاحبہ کیسے بھتیجی کو لے کر جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

آپا دوبارہ سوچ لے!! یہ نا ہو کہ چار لوگوں کے سامنے ہماری "تلے" والی ہو جائے ۔۔۔۔

آپا اگر بھاہ نے انکار کر دیا تو پھر؟؟

تو نے مردوں والی بات کی ہے کبھی؟؟

ہمیشہ " تھڑی "(گھٹیا) ہوئی باتیں کرتا ہے۔۔۔

!!! مرد بن!!! مرد بن

آپا تو ایک مرد ہی کافی ہے۔۔۔

کچھ تو شرم کر!! ککڑ نہ ہو تو۔۔۔۔

! اب پہنچنے والی کر

www.novelsclubb.com

بس آپا ابھی کسی کی منت ترلا کرتا ہوں اگر کوئی گاوں واپس آرہا ہے تو اسکے ساتھ بیٹھ کر میں یہ آیا۔۔۔۔

!!!آپا چھوارے تیار رکھیو

نکاح تو ہونے دے تجھے چھواروں کی پڑی ہوئی ہے۔۔۔بتاشے چھوارے سب ملیں گے۔۔۔

****

****

بھائی جان بھابھی کدھر ہیں؟ پیچھے صحن میں ہی تھی۔۔آپ سب ادھر ہی بیٹھو میں دیکھتا ہوں اور چائے پانی کا بندوبست کرواتا ہوں۔۔۔۔

نہیں بھائی صاحب ہم نے ناشتہ راستے میں ہی کھالیا تھا آپکو تو پتا ہے بے جی کی شوگر لو ہو جاتی ہے تو زیادہ دیر خالی پیٹ نہیں رہ سکتی۔۔۔

چلو گھر کی بنی دیسی سوغاتیں تو چکھو 24 سال بعد آئی ہو اپنے بھائی کے گھر۔۔۔۔

سکندر کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔۔۔

بھائی جان اللہ نے چاہا تو آگے بھی بہتری ہو گی ان شاءاللہ۔۔۔

میں بچیوں کو بھی ملنا چاہتی ہوں۔۔ صحن میں ہی آجاوں یا بچیاں بیٹھک میں ہی آجائیں گی؟!

میں سب کو ابھی بلاتا ہوں۔۔۔۔

آپ اور بے جی آرام سے ادھر ہی بیٹھو، باہر بہت گرمی ہے۔۔۔

کرن نور، گڈی شانی آپ سب کی پھپھو آئیں ہیں جا کر ملو۔۔

کرن اماں کدھر ہے تمھاری؟؟؟

ابا آپ جائیں میں ابھی سب کو لے کر آتی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

نور جلدی سے بال خشک کرا بھی ابا بیٹھک میں بلا رہے ہیں، کرن نے نور کے کمرے میں جھانکا جہاں وہ اپنی لمبی گھٹاؤں جیسی زلفیں سنوار رہی تھی۔۔۔۔۔۔

شانی گڈی منہ ہاتھ دوبارہ سے دھو اور کپڑے بدل لو پھپھو کو ملنا ہے۔۔نور تم ان دونوں کو ساتھ لے چلو میں اماں کو ساتھ لے کر آتی ہوں۔۔۔۔

نور کے اعصاب شدید ذہنی دباؤ سے تنے ہوئے تھے اوپر سے 3 دن پہلے والی مار نے کمر پر نشانوں کے ساتھ ساتھ ورم بھی چھوڑ دیئے تھے۔۔۔۔

گاہے بگاہے درد کی ٹیسیں اٹھتی۔۔۔۔۔۔

گڈی شانی جلدی سے کپڑے بدل لو، کل جو میں نے استری کر کے تمھارے کمرے میں لٹکائے تھے۔۔۔

نور خود کو بہادر بنانے کی تگ و دو میں لگ گئی بار بار زبان سے دعائیہ کلمات ادا ہو رہے تھے۔۔۔۔

أللھم لا سھل إلا ما جعلتہ سھلا و أنت تجعل الحزن إذا شئت سھل"..(351؛ابن حبان:1974 سند حسن)"

اے اللہ کوئی کام نہیں آسان ہے مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے "مشکل کو آسان بنا دیتا ہے" "

نور کو اپنی سانس اٹکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی آنے والے وقت کا خوف کہ نجانے تائی کونسا نیا ڈرامہ رچائے گی؟! لیکن پھر دل۔ کو سکون ہوتا کہ نہیں میری دعائیں رائیگاں نہیں جائیں گی۔۔

مجھے اپنے رب پر کامل یقین ہے وہ مجھے کبھی ضائع نہیں کرے گا۔۔اپنا پرانا جملہ بار بار دل میں دہرا رہی تھی۔۔۔

کرن حکمت کے ساتھ ماں کو سمجھانے کی کوشش میں لگ گئی۔۔۔لیکن ماں کا غصہ ساتویں آسمان کو چھو رہا تھا۔۔۔ماں نے کرن کو خوب لتاڑا۔۔۔

دیکھ کرن! دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے میں تمھاری پھپھو کی شکل نہیں دیکھوں گی۔۔

اماں وہ ہمارے گھر آئیں ہیں اور انکی ساس بھی ساتھ ہیں وہ کیا سوچیں گی؟

!اچھا تو نہیں لگتا اگر آپ ملنے نہ گئیں تو

اماں اللہ کا واسطہ ہے ایسا نہ کریں۔۔۔

ابا کی عزت کا خیال رکھ لیں۔۔۔

تیرے ابا نے رکھا خیال میری عزت کا؟؟اچھا بھلا بتایا تھا کہ گھر کی بات گھر میں ہی رہ جائے تو اچھا ہے لیکن ایک ہی رٹ تیرے ابا کی، میں بھی دیکھتی ہوں کہ کیسے امجد کا نکاح روکتا ہے تیرا باپ۔۔۔۔۔

اماں ابا کا نہیں تو ہمارا ہی سوچ لیں۔آپکے اس قدم سے ہم سب بہنوں پر کیا اثر پڑے گا؟؟

پھپھی پیدائش سے لے کر ابھی تک نور کا خرچہ اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ ماہانہ خرچہ ابا بنک سے نکلوا کر سیدھا آپکے ہاتھ میں دیتے ہیں۔۔۔آپ مجھ سے بہتر جانتی ہیں ہر بات کو۔۔۔اور نور پہ آپ کتنا خرچ کرتی ہیں؟؟2جوڑے گرمیوں کے اور 2سردیوں والے،ایک چپل گرمیوں کی جو سردیوں میں بھی پہنتی ہے چاہے کتنی زیادہ ٹھٹھر رہی ہو۔۔۔

صبح سے رات گئے کولہو کے بیل کی طرح جتی رہتی ہے گھر کے کاموں میں۔۔۔

آپکی مار اور طعنے کیا کیا برداشت نہیں کرتی نور بانو۔۔۔

!! اماں اللہ سے ڈریں اور یہ ظلم نہ کریں

ابا اور پھپھی جیسے چاہتے ہیں انکو کرنے دیں۔۔۔

کرن تو جتنی مرضی وکالت کرلے میری "ناں""ہاں" میں نہیں بدلنے والی

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔ابھی ادھر سے اپنی شکل گم کرواور دوبارہ کوئی بھی میری طرف نہ آئے۔۔۔

جیسے آپکی مرضی اماں لیکن ایک آخری یاددہانی کروادوں کہ اللہ کی لاٹھی بڑی ہی بے آواز ہوتی ہے۔۔۔مظلوم کی آہ کو عرش تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا

۔۔۔

کرن آنسو صاف کرتی کمرے سے باہر نکلی تو نور کے کمرے میں جھانکا وہ ہنوز بیٹھی تھی۔۔۔

ارے تم گئی نہیں ابھی تک اور وہ چھوٹیاں کدھر ہیں؟؟انکو میں نے بھیج دیا ہے

۔۔۔

تو تم ابھی تک کیا کر رہی ہو؟؟؟کرن مجھے تمھارے ساتھ جانا ہے مجھے ڈر لگ رہا ہے اور عجیب قسم کی گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔۔

چل۔ جھلی نہ ہو تو، چل چلتے ہیں۔۔نور نے لمبے گھنے کھلے بالوں کا ڈھیلا سا جوڑا بنایا اور دوپٹا سر پر اوڑھ کر اپنے اطراف پھیلا لیا۔۔۔

ارے باہر کیوں کھڑی ہو دونوں جلدی سے اندھر آو باہر بہت گرمی ہے۔۔۔

پھپھو نے گرمجوشی سے دونوں کو ساتھ لگا کر بھینچا اور ساتھ لگا کر پیار کیا۔۔۔

ماشااللہ کتنی پیاری ہیں میری بھتیجیاں۔۔۔۔۔

منزہ یہ آپکی امانت نور بانو ہے تایا نے ڈبڈائی آنکھوں سے نور کے سر پر دست شفقت رکھا۔۔نور بانو کے ساتھ ساتھ منزہ بیگم کی آنکھیں بھی چھلک جانے کو تیار تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماں صدقے کرے میری بھتیجی میرے محسن بھائی بھابھی کی نشانی۔۔۔۔

پھپھو نے دوبارہ نور کو بھینچ کر چوم ڈالا اور بے جی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ملنے کے لئے بھیجا۔۔۔۔۔

بے جی بھی لمبی زندگی اور صحت کی دعائیں دینے لگیں۔۔۔۔۔۔

باہر دروازہ بج رہا ہے میرا خیال ہے لڑکیوں تم لوگ پیچھے سے صحن میں نکل جاوء اور لسی ستو تیار کرو تم لوگوں کی پھپھو اور بے جی دیسی چیزوں کی خواہش رکھتی ہیں

۔۔۔۔

ابا کے حکم کی تعمیل میں سب لڑکیوں نے رسوئی کا رخ کیا اور کام میں جت گئیں

۔۔۔۔۔

!!السلام وعلیکم

!!وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکتہ

جی یہ گھر سکندر صاحب کا ہے؟؟؟

جی بالکل!آپ بالکل درست جگہ پر پہنچے ہیں۔۔۔اور آپ یحیی ہو؟؟؟جی

!!!ماشااللہ گھبرو جوان!ادھر آمیرے شہزادے میرے سینے میں ٹھنڈ ڈال

میری بہن کا ہیرا بیٹا ماشااللہ۔۔۔۔۔

منزہ بیگم نے باہر سے آتی آوازیں سن کر سکھ کا سانس لیا اور بے جی کو تسلی دی۔۔۔

یحیی نے کمرے میں داخل ہوتے ہی سلام کیا اور کونے میں پڑی کرسی پر بیٹھ گیا

۔۔۔

جبکہ منزہ اور سکندر کی خوشی دیدنی تھی۔۔۔

منزہ بیگم اپنی کرسی سے اٹھ کر یحیی کے پاس آئیں اور کان کے قریب جا کر پوچھا،

نور بانو کو بلاوں؟؟؟ دیکھنا ہے اسے؟؟؟

www.novelsclubb.com

!!! نہیں مجھے نہیں دیکھنا

اب جب گردن کٹ ہی رہی ہے تو چھری سے کوئی سروکار نہیں ہے مجھے۔۔۔

یحیی نے دھیمے سرد لہجے میں بیزاری دکھائی۔۔۔

بھائی جان آپ مولوی صاحب اور گواہوں کو بلوالیں ہمیں نکلنا بھی ہے تاکہ شام تک گھر پہنچ جائیں ان شاءاللہ۔۔۔آپکو تو پتا ہے سفر بھی لمبا ہے۔۔۔۔

بے جی کیا خیال ہے آپکا؟؟ہاں ہاں کیوں نہیں نیکی کے کام میں دیر کس بات کی ۔۔۔۔

آپکو یحیی سلطان ولد چوہدری محمد سلطان حق مہر ایک لاکھ روپیہ سکہ راج الوقت قبول ہے؟؟؟

نور کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا، جھکی گردن اٹھا کر سامنے کھڑی کرن کو دیکھا ۔۔۔کرن کی میٹھی مسکراہٹ نے سب کچھ سمجھا دیا۔۔۔ساتھ بیٹھی پھپھو نے بھی حوصلہ افزائی کی۔۔نور بانو نے 3 دفعہ قبول کرنے کے بعد کانپتے ہاتھوں کے ساتھ نکاح نامے پر دستخط کئے۔۔۔

نکاح ہوتے ہی سب کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔۔۔پھپھو نے مٹھائی جو کہ وہ اسلام آباد سے خرید لائی تھیں سب کا منہ میٹھا کروایا۔۔۔

بھائی جان میں بھابھی سے ملنا چاہتی ہوں۔۔۔

نہیں منزہ تم نہ ہی ملو تو بہتر ہے،اس خوشی کے موقعہ پر خوشی خوشی رخصت ہو جاوء ۔۔کوئی فائدہ نہیں ہے خوامخواہ کی بدمزگی کرنے کا۔۔۔

تائی فون ملا ملا کر تھک گئی لیکن ماموں امجد کا فون بند مل رہا تھا۔۔تقریبا ایک گھنٹے بعد ماموں امجد نے واپس فون کر کے کراہتی آواز میں بتایا کہ آپا میر اشدید ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے سر میں بھی شدید چوٹیں آئی ہیں اور ایک ٹانگ بھی ٹوٹ گئی ہے۔۔۔۔۔

ہائے ربا!! یہ کیا ہو گیا امجد؟؟

میں لٹ گئی برباد ہو گئی۔۔تائی اکیلی کمرے میں بیٹھی واویلا کر رہی تھی اور اسکے درد بانٹنے والے نور بانو کو رخصت کرنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کرن نے ایک بہترین تایازاد اور ہمدرد مخلص دوست ہونے کا بھرپور مظاہرہ کیا

نور بانو کی کتابیں لفظی معنوں والا قرآن، تفسیر اور چند جوڑے کپڑوں کے پہلے سے ہی پھپھو کی گاڑی میں رکھوا دیئے۔۔۔

نور کو سینے سے لگا کر تسلی دی۔۔۔نور میں نے کھڑکی کے سوراخ سے دیکھا ہے دلہا بھائی کو۔۔۔

چاند سورج کی جوڑی ہے ماشااللہ تبارک اللہ۔۔۔

بھائی جان آپکی دوسری حویلی میں ہمارا ڈرائیور سو رہا ہے ذرا اسکو بلوا دیں اور پھر ہمیں اجازت دیں۔۔۔

منزہ کھانا کھائے بغیر تو نہیں جانے دوں گا۔۔۔سب کچھ اتنا اچانک ہوا ہے کہ کوئی خاص بندوبست نہیں کر پایا۔۔۔

نہیں بھائی جان مجھے میری چاند سی بہو مل گئی ہے میرے لیے یہی کافی ہے۔۔۔۔۔

بس آپ اسکو رخصت کریں۔۔۔۔

یحیی نے موقع غنیمت پاکر فورا ماموں سے نکلنے کی اجازت طلب کی۔۔۔

اس سے پہلے کہ ماموں کچھ جواب دیتے منزہ بیگم بول پڑیں۔۔۔

میں اور بے جی ڈرائیور کے ساتھ آرہے ہیں اور دلہن آپ کے ساتھ آپکی گاڑی میں جائے گی۔۔۔

یحیی جاکر گاڑی کا اے-سی آن کرو۔ہم دلہن کو لے کر آرہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

امی جی کی بات سنتے ہی یحیی کا جی چاہا گاڑی چلا کر اکیلا ہی نکل پڑے لیکن ماں کی فرنبداری بھی تو لازم تھی۔۔۔چار و ناچار گاڑی سٹارٹ کر کے بیٹھ گیا۔۔۔دل میں نکاح کی خوشی کے بجائے بیزارگی اور غم و غصہ لے چکا تھا۔۔غصے کو کم کرنے کے لئے بار بار مٹھیاں بینچ رہا تھا،جب برداشت جواب دینے لگی تو سٹیرنگ ویل پہ سر

ٹکا دیا،جی چاہا دھاڑیں مار مار کر روئے،مضبوط مرد کا لقب پانے والا نوجوان اپنے غصے کو پی رہا تھا لیکن آنکھیں چغلی کھا رہی تھیں۔۔۔۔۔شدت غم سے لال ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔

نور بانو نام سے ہی نفرت ہو گئی تھی وہ اسکے ارمانوں کی قاتل تھی جسکی وجہ سے آج وہ اپنی محبت سے دور ہو گیا تھا،،کتنے ارمان کتنی امنگیں،کتنے خواب تھے سب مٹی میں مل گیا۔۔۔۔

پتا نہیں یہ پینڈو کتنا وبال جان بنے گی؟؟؟؟

طرح طرح کی سوچیں اسکے دماغ کو جکڑے ہوئے تھیں۔۔۔۔

****

****

بھائی جان اب بس اجازت دیں ہمیں اب نکلنا ہو گا، کرن بیٹی نور کو تیار کر کے خارجی دروازے کے پاس آجاو، جی پھپھو بس ابھی لائی۔۔۔

نورا بھی رخصتی کا وقت آن پہنچا ہے۔۔نور جو گھٹنوں پر ٹھوڑی ٹکائے گہری سوچوں میں غلطاں تھی ایک دم سے سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

کرن مجھے بہت خوف محسوس ہو رہا ہے ایسے لگتا ہے کہ بس ابھی دم نکل جائے گا ۔۔۔

میری ٹانگوں میں بالکل بھی سکت نہیں ہے کہ میں 2 قدم بھی چل سکوں۔۔۔۔۔

بغیر کسی میک اپ کے قدرتی حسن سے مالا مال نور چہرے پہ چمک لئے سوگواری میں بھی جھل تھل آنکھوں کے ساتھ پرکشش لگ رہی تھی۔۔۔گلابی ہلکے پھلکے کام والا یہ کاٹن کا جوڑا اسے چار چاند لگا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ارے پگلی لڑکیاں تو خوشی سے جھوم اٹھتی ہیں اور تم ہو کہ غمگیں بیٹھی ہو۔۔۔۔

دیکھو پھپھو کتنی پیار کرنے والے ہیں تجھے سینے سے لگا کر رکھیں گی۔۔۔اور دلہا بھائی بھی تو کم نہیں ہیں، راج کرے گی تو راج !!!

ویسے بھی انکی نظریں تم سے ہٹیں گی تو وہ کچھ اور سوچیں گے۔۔۔ تیرے چہرے کی چمک انکی آنکھوں کو ہی نہ چندیا دے؟!

بس کر دو کرن اب، نور جھل تھل آنکھوں سے ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔یہ ہوئی نہ بات دلہنوں والی۔۔

چل میں ابھی برقعہ اور چادر لاتی ہوں تم جلدی سے اوڑھ لو۔۔۔۔

کرن تم کیا پہنو گی جب کالج جاوء گی تو؟؟؟

ارے میرے پاس دو دوسرا ہے میں وہ لے لوں گی ان شاءاللہ۔۔۔اب تمھیں ایسے ہی تو نہیں رخصت کرنا۔۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی نور پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔ارے پھر رونا!!!نور تم تو بہت بہادر ہو۔۔۔۔

کرن مجھے تم سب بہت یاد آو گے۔۔۔

اچھا جی ہم یاد آئیں گے اور جو ادھر دلہا بھائی بیٹھے باہر گرمی میں جھلس رہے ہیں تو پھر انکا کیا بنے گا۔۔۔۔

نور تمھارا کونسا ادھر اچھا وقت گزرا ہے شکر کرو مار اور طعنوں سے بچو گی پگلی۔۔۔

نہیں کرن میری آپ لوگوں کے ساتھ بہت سی یادیں وابستہ ہیں، خاص کر تم تو بہت یاد آو گی۔۔۔۔میرے غم والم کی ساتھی، میری غم گسار۔۔۔

یسو پنجو "کیکلی، چھپن چھپائی، میری پڑھائی اور تمھارا تائی جی سے چوری پڑھانا" ۔۔۔۔دیکھو کتنا کچھ وابستہ ہے ان در و دیوار سے۔۔۔۔۔

گڈی شانی اور پھر گوری بھی تو ہے نا۔۔۔۔کرن سب کا بہت خیال رکھنا۔۔۔۔۔

اگر مار کھائی ہے تو خیر بھی تو ادھر سے ہی ملی ہے نا۔۔۔پھر میں کیوں شکر نہ کروں؟؟؟۔۔۔۔اچھا چلو اب بس بہت ہو گیا ہے سب انتظار کر رہے ہیں۔۔۔

میری پر خلوص دعائیں تمھارے ساتھ رہیں گی کبھی بھی مایوس نہ ہونا، وقت چاہے کتنا ہی کٹھن کیوں نہ ہوا، اللہ سبحان و تعالی کی رحمت بہت وسیع ہے۔۔۔۔۔میں نے اپنے سیل کا نمبر اور ابا کا بھی تمھاری کتابوں میں لکھ کر ڈال دیا ہے۔۔۔۔

جب فرصت ملے تو رابطہ کر لیا کرنا لیکن بات یقیناً رات کو ہی ہوا کرے گی ان شاءاللہ۔۔۔

کرن میں تائی جی کو سلام بول لوں؟؟؟۔۔۔

نہیں بالکل بھی نہیں وہ تمھارا حشر بگاڑ دیں گی بس اب جلدی سے نکلو۔۔۔۔پیچھے میں سب کچھ سنبھال لوں گی ان شاءاللہ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

****

****

گاڑی میں بیٹھے 10 منٹ گزر چکے تھے لیکن امی جی کی بہو کا کوئی نام و نشان نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

وقت گزاری کے لئے جیب سے فون نکالا تو سینکڑوں وٹس ایپ میسیجز اور کتنی ہی مس کالز تھیں۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی روحہ کے میسیجز کھول کر پڑھنا شروع کر دیئے۔۔۔

کتنی کالز کی ہیں اور کتنے میسجز کئے ہیں تم کدھر غائب ہو؟ میری امی سے بات ہو گئی ہے تم اپنی امی اور بے جی کو ہمارے گھر لا سکتے ہو لیکن پہلے اپنی امی کی میری امی سے فون پر بات کروا دینا۔۔ذرا آسانی ہو جائے گی۔۔۔۔

میسجز پڑھنے کے بعد فون بے دلی سے ڈیش بورڈ پر رکھ دیا اور ایک غصیلی نگاہ ماموں کے گھر کے اطراف دوڑائی۔۔۔۔

دو بڑی حویلیاں ایک طرف رہائش اور دوسری طرف باغیچہ جس میں پھل دار درخت اور مال مویشیوں کا انتظام تھا، اس سے ملحقہ زمین میں ٹیوب ویل جس سے زمینوں کو سیراب کیا جاتا تھا۔۔۔

یہ سب معلومات ماموں نے اسکی آمد کے بعد اور نکاح سے پہلے مولوی کے انتظار میں اسکے گوش گزار کیں۔۔۔

بیشتر زمینوں میں مٹی کے بڑے بڑے ڈھیلے نظر آئے جبکہ کچھ زمینوں میں باجرا اور جوار کی فصل موجود تھی۔۔۔۔

سورج کی تپش سے بچنے کے لئے یحیی نے گاڑی ماموں کے گھر کے قریب برگد کے درخت کے نیچے پارک کی تھی۔۔۔چونکہ ماموں کا گھر باقی گاوں سے تھوڑا ہٹ کر تھا۔۔۔۔۔

منظر کشی کے بعد ایک دم دھیان گاڑی کی ونڈ سکرین پر گیا تو ہاتھوں کے طوطے ہی اڑ گئے۔۔۔درخت کے اوپر بیٹھا پرندہ اپنی حاجت پوری کر گیا اور یحیی کی گاڑی اس فطری حادثے سے دوچار ہو چکی تھی۔۔۔غصے کا گراف تھوڑا اور اوپر چلا گیا،،سوچا رومال سے صاف کر لوں لیکن فطری حادثے کا حجم پھیل چکا تھا،، مجبوراً گھر کا رخ کیا تاکہ اندر سے پانی لے کر اس کو دھویا جائے۔۔۔

دروازے پر پہنچتے ہی ماموں سکندر نکلے اور بولے بیٹا صرف 5 منٹ اور دو۔۔۔

وہ ماموں مجھے کچھ پانی چاہیئے تھا پرندے نے میری گاڑی گندی کر دی ہے،وہ دھونی پڑے گی

www.novelsclubb.com

میں بس ابھی لایا بیٹا۔۔۔

کچھ ہی دیر میں ماموں پانی کی بالٹی اور لوٹا لے آئے۔۔۔

یحیی نے یہ سب ابھی ہاتھ میں پکڑا ہی تھا کہ پیچھے سے امی کی آواز آئی۔۔

یحیی نور کو گاڑی میں بٹھاو میں ذرا کچھ سامان اپنی گاڑی میں رکھوالوں۔۔۔

بیزار لہجے کو سنجیدہ ظاہر کیااور پلٹ کر دیکھا تو ماموں سکندر نور بانو کو اپنے ساتھ لگائے اشک بار تھے پھر اسکا ہاتھ پکڑ کر گاڑی تک لائے۔۔۔

یحیی اسی سوچ بچار میں تھا کہ گاڑی کا دروازہ کھولے یاد ھلائی کی طرف جائے۔۔۔

نتیجہ اخذ کرتے ہی دھلائی کو ترجیح دی۔۔۔۔

ماموں نے عقبی سیٹ کے بجائے اگلی سیٹ کا دروازہ کھولا اور نور بانو کو اندر بٹھادیا

۔۔۔

یحیی کے لیے امتحان کی گھڑی شروع ہو چکی تھی دلہن میں دلچسپی کے بجائے غصہ اور نفرت دل میں پنہاں تھی۔۔۔

تیز تیز ہاتھ چلاتے ہوئے پانی بہایا اس سے پہلے کہ کوئی دوسرا پرندہ رفع حاجت کے لئے اسکی گاڑی کا انتخاب کرے۔۔۔۔

ماموں بس سب صاف ہو گیا ہے آپکو زحمت دی ہے، آپکا بہت شکریہ۔۔۔۔

سکندر نے بغل گیر ہوتے ہوئے گلوگیر لہجے میں کہا بیٹا میری نور کا خیال رکھنا

۔۔۔۔۔جی ماموں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔

مجبورا بولنا پڑ گیا جی تو چاہ رہا تھا کہ اسے اٹھا کر گاڑی سے باہر پھینک دے۔۔۔۔

یحیی نے گاڑی سٹارٹ کی اور کچی سڑک پر موڑ لی۔۔۔

منزہ بیگم نے اپنی گاڑی سے اتر کر یحیی کو رکنے کا اشارہ کیا۔۔ فورا گاڑی کے قریب آئیں اور یحیی کو احتیاطی تدابیر پر عمل اور گاڑی کی رفتار آہستہ رکھنے کی وعظ و نصیحت کی، یحیی صرف جی بول پایا پھر نور کی طرف متوجہ ہوئیں جو کہ سمٹ کر بیٹھی تھی۔۔۔

نور میری جان جو کچھ بھی چاہیئے ہو ایحیی کو بتا دینا رستے میں سب کچھ میسر ہے، کھانے پینے سے لے اور باقی سب ضرورت کی چیزیں۔۔۔۔

میں چلتی ہوں، گھر ملتے ہیں ان شاءاللہ۔۔۔

یحیی ہنوز خاموش جبکہ نور نے پھپھی کی بات پر اثبات میں گردن ہلائی۔۔۔۔۔۔۔

ہوش سنبھالنے کے بعد آج پہلی دفعہ گاڑی میں بیٹھنے کا اتفاق ہوا کچی سڑک پر گاڑی ہچکولے کھا رہی تھی نور نے دونوں ہاتھوں سے گاڑی کی سیٹ کو نیچے کی طرف سے مضبوطی سے تھاما ہوا تھا کہ جیسے ابھی گر جائے گی۔۔۔۔۔

یحیی نے کچھ دیر صبر کیا پھر غصے کو دباتے ہوئے بولا۔۔۔

محترمہ یہ گدھا گاڑی نہیں ہے یہ موٹر کار ہے۔سیدھی طرح سے پیچھے ہو کر بیٹھیں اور بیلٹ پہنیں۔۔۔۔آگے جی ٹی روڈ پر گاڑی تیز رفتاری سے چلے گی اور اگر اچانک بریک لگانا پڑ گیا تو آپ اس سامنے والے شیشے سے باہر ہو نگی۔۔۔۔لہذا ابھی سے حفاظتی تدابیر کر لیں۔۔۔۔

نور کو ایک نئی پریشانی نے آن گھیرا۔۔بیلٹ کا نہ نام سنا نہ کبھی دیکھا سوائے رسیوں اور رسوں کے۔۔۔۔

ٹھنڈے پسینے آنا شروع ہو گئے، سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا بولے، ہلکا سا گردن کو دائیں بائیں گھمایا لیکن کچھ بھی نظر نہ آیا تو دوبارہ سے سیٹ کو مضبوطی سے پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

جبکہ یحیی کا خون کھول رہا تھا۔۔۔

تم گونگی ہو لڑکی؟؟؟

فورا گردن کو نفی میں جھٹکا دیا۔۔۔

تو پھر بولتی کیوں نہیں ہو؟؟؟

بارہا کوشش کے باوجود آواز گلے میں رندھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے، تم کتنی ضدی لڑکی ہو، کتنی اکڑ ہے تمھارے اندر، نہ میری بات کا کوئی جواب دیتی ہو اور نہ کسی بات پر عمل کر رہی ہو۔۔۔ عجیب خلائی مخلوق ہو تم۔۔۔

یحیی نے اپنا سارا غصہ چند جملوں میں نکالا بغیر سوچے کے سامعی نور کے دل پر کیا بیت رہی ہے؟!

ججھجھی ہکلاتے ہوئے مشکل سے آواز گلے سے نکلی۔۔۔

مجھے بیلٹ کا نہیں پتا اور مجھے نہیں پہننا آتا ہے۔۔۔

!!! ادھر دیکھو میری طرف

یہ بیلٹ جو میں نے پہنی ہے ایسے ہی ایک تمھاری طرف ہے اس کو اوپر سے کھینچو اور ادھر اسکے اندر کلک کر دو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بڑی مشکل سے نور نے بیلٹ ڈھونڈی اور کھینچی لیکن ہاتھوں میں شدید لرزش سے کلک نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔ بار بار کوشش کے باوجود نور ناکام ہو رہی تھی۔۔۔

یحیی کی برداشت جواب دے گئی۔۔

!!! یااللہ کس پینڈو اور گنوار سے میری قسمت پھوٹی

ناچاہتے ہوئے بھی بول گیا اور سر ہاتھوں میں تھام لیا۔۔ گاڑی کو سائیڈ پر پارک کیا

۔۔۔

نور مسلسل کوشش کر رہی تھی لیکن ہر بار ناکام۔۔۔۔

میں نے کہا چھوڑ دو اسے۔۔۔ یحیی شدید غصے سے دھاڑا۔۔۔ نور نے سہم کر بیلٹ

! کو چھوڑ دیا۔۔۔ لاؤ اسے مجھے دو میں تمھیں بتاوں کے کیسے پہنتے ہیں بیلٹ؟

نور نے فورا اثبات میں گردن ہلائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی نے اپنی سیٹ سے تھوڑا آگے ہو کر اس کے بیلٹ کو پکڑ کر 2 سیکنڈ میں بند کیا اور گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی۔۔۔

گاڑی جی ٹی روڈ پر 50 سے اوپر کی رفتار سے بڑھ رہی تھی نور کو ایسے لگ رہا تھا کہ گاڑی ابھی کسی چیز سے ٹکرا جائے گی۔۔۔دل سوکھے پتے کی طرح لرز رہا تھا۔۔۔

دل۔ہی دل میں سفر کی دعا پڑھی۔

اللہ أکبر،اللہ أکبر،اللہ أکبر، سبحان الذی سخر لناھذا وما کنالہ مقرنین وانا إلی ربنا""")۔۔۔۔ (3275)لمنقلبون،"""(صحیح مسلم 1342

اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،پاک ہے وہ) ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کیا ورنہ ہم اس پر قابو پانے والے نہ تھے۔ (اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

نور کی آنکھیں ٹپ ٹپ برس رہی تھیں، شکر ہے کہ چہرے پہ نقاب تھا ورنہ یحیی نے اس کا اور برا حال کرنا تھا۔۔۔نور دل ہی دل میں شدید خوف زدہ تھی۔۔۔۔

نو باہتا جوڑا اپنے سفر کی طرف رواں دواں تھا۔گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔۔۔

ایک طرف خوف وہراس اور دوسری طرف غم وغصے کی شدت۔۔۔۔

ناچاہتے ہوئے بھی نور کا جسم کانپ رہا تھا۔۔۔

ہاتھوں کی لرزش کا اندازہ یحیی پہلے بھی کر چکا تھا لیکن ابھی صورتحال اور سنگین ہو رہی تھی۔۔۔

کیوں کانپ رہی ہو؟ کھردرا لہجے سے دریافت کیا۔۔۔

وووہ مجھے سردی لگ رہی ہے۔۔سردی اور اگست کے مہینے میں؟؟؟یحیی سے یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

تم مجھے بتاو ہر بات ہکلا کر کیوں کرتی ہو؟؟؟

ووووووہ مجھے آپ سے ڈر لگ رہا ہے نور گردن جھکائے دھیمے لہجے میں بولی۔۔۔

کیوں میرے سینگ نکلے ہوئے ہیں یا دانت لمبے خونخوار درندوں جیسے ہیں؟؟؟

نہیں ایسی بات نہیں ہے۔۔۔

تو پھر؟؟؟

وہ بس ویسے ہی، نور مسلسل لرزتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو مروڑ رہی تھی۔۔۔۔

یحیی گاہے بگاہے اس پر ایک اچٹتی نگاہ ڈالتا جبکہ نور باہر کے نظاروں کو ترجیح دے رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اگر کمر سیٹ کی پشت کے ساتھ جوڑتی تو کمر رکھتی اگر آگے ہو کر بیٹھنے کا سوچتی تو یحیی کے غصے سے خوف آتا۔۔۔۔

عجیب بے کلی اور بے چینی تھی۔آنسو بنا روک ٹوک موتیوں کی طرح ٹوٹ کر اسکے نقاب کے اندر جذب ہو رہے تھے۔۔۔

دل۔کی بے کلی کو قرآن کے حوالے کر دیا اور تلاوت کلام پاک شروع کر دی لیکن دل ہی دل میں۔۔۔۔

سفر کرتے ہوئے ایک گھنٹہ گزر چکا تھا تو یحیی نے پوچھا واش روم جانا ہے؟؟میرا مطلب ہے بیت الخلاء جانا ہے تو گاڑی روک لیتا ہوں کسی ہوریسٹورنٹ کے پاس ۔۔۔۔

جی نہیں مجھے نہیں جانا صرف پانی درکار ہو گا ظہر کے وضو کے لئے۔۔۔۔۔

جی نہیں مجھے نہیں جانا ہے صرف پانی درکار ہو گا ظہر کے وضو کے لئے وہ آپ مجھے بوتل میں لا دینا میں گاڑی کے پاس ہی وضو کر لوں گی۔۔۔۔

گاڑی تیز رفتاری سے فراٹے بھر رہی تھی۔۔۔یحیی کا فون بار بار "بز بز بز بز" کر رہا تھا۔۔۔ جہلم سے نکلنے سے پہلے سائیلنٹ سے اتار کر وائبریشن پر لگا دیا۔۔۔۔۔۔

ڈرنک ہولڈر سے اٹھا کر دیکھا تو روحہ کالنگ، پھر کچھ سوچ کر سپیکر آن کیا اور بڑی گرمجوشی سے بولا، جی روحہ جی کیسی ہیں آپ؟

یحیی ڈھیٹ انسان کتنے میسجز اور فون کئے ہیں تم کیوں نہیں جواب دیتے، حد ہوتی ہے لاپرواہی کی بھی۔۔۔

نور کی سمجھ سے باہر تھا کہ آخر لڑکی کون ہے جو اتنی بے باکی سے بات چیت کر رہی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں جہلم گیا ہوا تھا ابھی واپسی اسلام آباد ہو رہی ہے، راستے میں ہی ہوں ابھی

۔۔۔۔

جہلم اچانک کیا لینے گئے تھے؟؟؟

پینڈو دلہن امی کی بھتیجی۔۔۔۔

یحیی مجھے اس طرح کے بیہودہ مذاق بالکل بھی پسند نہیں ہیں، لہذا دوبارہ ایسی کوئی اوچھی حرکت نہ کرنا پلیز۔۔۔۔۔

!روحہ یہ بات مذاق کرنے والی ہے بھلا؟

میرے برابر والی سیٹ پر ہی بیٹھی ہے نور بانو۔۔۔یحیی نے خوب چبا کر اس کا نام پکارا۔۔یحیی تم کتنے گھٹیا انسان ہو کیوں تنگ کرتے ہو مجھے ؟!

اچھا اگر تمھیں یقین نہیں ہے تو آواز سن لو۔۔۔

!!! سناو آواز لڑکی!!! بولو

نور کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا، ایسا لگ رہا تھا ابھی کے ابھی سانس نکل جائے گی

۔۔۔۔

میں نے کہا ہے کہ بولو۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!! جججججی السلام و علیکم

اپنی پھنسی ہوئی آواز نور کو دور کہیں کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔۔

بس چپ کر جاوء۔۔اتنا ہی کافی ہے۔۔۔

سن لی ہے تم نے آواز روحہ ؟؟؟؟

یحیی میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم اتنا بھی گر سکتے ہو اور اس حد تک جاوء گے۔۔۔دھوکے باز انسان۔۔۔۔

روحہ نے پھسر پھسر رونا شروع کر دیا اور فون بند کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی نے منہ کھولا ہی تھا لیکن بات منہ میں ہی رہ گئی۔۔۔

یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے میں اس لڑکی سے شادی کرنے والا تھا کہ بیچ میں تم آ گئی امی کی بھتیجی۔۔۔جاہل گنوار عورت۔۔۔

یحیی کے منہ میں جو اول فول آیا بول دیا۔۔اور ہاں اگر تم نے یہ بات کسی اور سے کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔خاص کر امی جی سے کہ تمھاری بات روحہ سے ہوئی ہے۔۔۔سن رہی ہو؟؟

جی جی سہاد باسالہجہ، مجبوریوں اور بے بسیوں سے چور۔۔اور ہاں یہ بات یاد رکھنا میں محبت کرتا ہوں اس لڑکی سے بے تحاشا، بے حساب کبھی بھی تم اسکی جگہ نہیں لے پاو گی اور نہ کبھی کوشش کرنا۔۔۔

مجھے شدید نفرت ہے تم سے!!!، یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے ورنہ میری شادی آرام سے روحہ سے ہو جاتی۔۔۔تم صرف میری منکوحہ رہو گی جب تک میری امی حیات ہیں کیونکہ تم انکی بھتیجی ہو اور انہوں نے اپنی اس بھتیجی کی خاطر اپنا بیٹا وار دیا ہے۔۔۔

بیوی بننے کا حق تم کبھی بھی حاصل نہیں کر پاو گی اور نہ کبھی کوشش کرنا۔۔۔کان کھول کر یہ بات اپنے پلے باندھ لو۔۔۔۔۔۔۔

میری رفاقتوں کی بھی ہے عجب سی کہانی

چھلنی ہوا جسم اب باری میری روح کی ہے

****

****

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی کہ یحیی نے بنا کچھ بولے بتائے اچانک گاڑی اپنے بائیں ہاتھ کی طرف موڑی۔۔۔

نور خاموشی سے یہ سب کچھ دیکھ رہی تھی۔۔۔یحیی نے قطار میں کھڑی گاڑیوں کے برابر میں اپنی گاڑی بھی کھڑی کر دی۔۔۔بریک لگاتے ہی بولا نیچے اترو۔۔۔

ووووہ دروازہ کیسے کھلے گا جی؟؟؟؟

مجھے نہیں آتا کھولنا۔

پھر ایسے کرو گاڑی میں ہی بیٹھی رہو جب کھولنا سیکھ جاو گی تو اندر آ جانا۔۔۔میں جا رہا ہوں۔۔۔

یحیی نے اپنا موبائل اور گاڑی کی چابی اٹھائی اور تیز تیز ڈگ بھرتا ریسٹورنٹ کے اندر گھس گیا۔۔

نور اپنی بے بسی پہ سوائے رونے کے اور کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔باہر چلچلاتی دھوپ اور گاڑی کے شیشے بھی بند تھے۔

نہ شیشے نیچے کرنے کا پتا اور نہ دروازہ کھولنا آتا تھا۔۔۔بے یار و مددگار اپنے رب کو پکارے جا رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی کو اندر گئے تقریبا آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا۔

نور کو اپنی سانس بند ہوتی محسوس ہوئی۔۔

آٹو میٹک گاڑی اور اس سے منسلک بٹنوں کو دبایا کھینچا لیکن بے سود۔۔

جدید گاڑی میں سنٹرل لاک تھا اگر ہینڈل ہوتا تو پھر بھی شیشہ نیچے کرنا شاید ممکن ہو پاتا۔

سوائے اپنے رب کو پکارنے کے کوئی چارہ نہ تھا۔۔

یا حي یاقیوم برحمتک أستغیث أصلح لي شأني کله ولا تکلني إلی نفسي طرفة عین """

"""(الحاکم 545/1؛المقدسی:2330،النسائی540سند حسن)

اے زندہ رہنے والے،اے (کائنات کو) قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت """ سے مدد کی طلب گار ہوں کہ میرے تمام کام درست فرمادے اور پلک جھپکنے کے """ برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔۔

نور پیاس اور حبس سے نڈھال ہو چکی تھی ایسے لگ رہا تھا کہ موت قریب آرہی ہے ۔۔بار بار ہمت اور کوشش کرتی لیکن ناکام۔۔۔

اب تو سر اٹھانے کی ہمت بھی ختم ہو رہی تھی۔۔چہرے سے نقاب ہٹا کر پسینہ صاف کرتے کرتے سیٹ سے لڑھک گئی۔۔۔

یحیی کھانے پینے سے فارغ ہو کر جیسے ہی گاڑی کے اندر بیٹھا تو دوسری طرف نہ چاہتے ہوئے بھی دیکھا تو نور کو بے سود پڑی پایا۔۔۔

!! آواز دی لڑکی اٹھو!! پانی لایا ہوں!! یہ لے لو

3 سے 4 مرتبہ آواز دی لیکن وہ ہوش کی دنیا میں ہوتی تو جواب دیتی۔۔۔۔

ایک دم یحیی نے دوسری طرف جا کر نور والا دروازہ کھولا اور اس کے جسم کو کھینچ کر سیٹ کے اوپر کیا اور چہرہ سیدھا کیا۔۔

چہرے پر نظر پڑتے ہی آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔۔۔

جیسا نام ویسا ہی پر نور چہرہ اور بلا کی معصومیت لئے ہوئے ہوش سے بے گانہ چہرہ،

www.novelsclubb.com

چھوٹی سی لڑکی اسکے ستم کا شکار ہو رہی تھی۔دل و دماغ کی جنگ چھڑ گئی، ضمیر نے جھنجھوڑنا شروع کر دیا۔۔۔

یحیی تم تو کبھی بھی ایسے ظالم نہ تھے، کیوں کر رہے ہو ایسا، اس بے گناہ کو کس چیز کی سزا دے رہے ہو؟؟؟ تمھاری تو اپنی ماں تمھاری محبت سے بے خبر تھی وہ تو تم نے نکاح سے تھوڑی دیر پہلے ماں کو بھی سرسری سا بتایا تھا۔۔۔ تمھاری محبت کی شدت اس معصوم کی جان بھی لے سکتی تھی۔ کیا منہ دکھاو گے اپنی ماں کو؟! مار ڈالا تم نے اس کی بھتیجی کو۔۔۔۔

ٹھنڈے پانی کی بوتل سے پانی نکال کر چھینٹے مارے، چہرے کو تھپتھپایا، کندھوں سے پکڑ کر ہلایا لیکن نور پھر بھی بے ہوش۔۔۔۔۔

4 سے 5 منٹ کی بھرپور کوشش کے بعد نور کو ہوش آگیا اور اس نے بہت دقت کے ساتھ آنکھیں کھولیں۔۔۔یحیی نے سکھ کا سانس لیا و گرنہ اسکو کچھ ہو جاتا تو امی اور بے جی نے یحیی کو گھر سے نکال دینا تھا۔۔۔

یہ پانی پیو!!نور ہوش میں آنے کے بعد کتنی دیر یحیی کو حیرت سے دیکھتی رہی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کورہا ہے۔۔۔

یحیی نے پانی کی بوتل منہ کے ساتھ لگا کر اسکی گردن کے پیچھے ہاتھ رکھ کر تھوڑا اونچا کیا تاکہ پانی آسانی سے پی سکے۔۔۔

پانی پینے کے بعد کمزور آواز میں بولی شکر ہے آپ آگئے ہیں۔۔۔

میں نے بہت کوشش کی تھی لیکن دروازہ نہیں کھلا اور گاڑی کا شیشہ بھی نہیں کھل رہا تھا۔۔۔

میں آپ سے معافی چاہتی ہوں۔۔۔

۔یحیی کو اپنا آپ بہت چھوٹا محسوس ہو رہا تھا کہ اتنا پڑھا لکھا مرد ہونے کے باوجود بھی وہ اس لڑکی کو ذہنی اذیت دے رہا ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی کو خاموش کھڑے دیکھ کر نور نے کہا آپ فکر نہ کریں میں ابھی ٹھیک ہوں۔

یہ دیکھیں خود سے بوتل پکڑ کر پانی پی رہی ہوں۔۔۔

نور یحیی کے خوف سے اسکو اپنی طرف سے تسلی دینے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

اچھی بات ہے اگر تم ٹھیک ہو تو، کچھ کھاو گی میں اندر سے لے آتا ہوں یا پھر میرے ساتھ اندر چلو گی ادھر ہی بیٹھ کر کھا لینا۔۔۔

نہیں نہیں میں کھانا نہیں کھاوں گی مجھے بھوک نہیں ہے۔۔مجھے صرف پانی چاہیئے تھا وہ مل گیا ہے کچھ پی لیا اور باقی سے کیا میں وضو کر لوں؟؟؟؟

نور نے ڈرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

ہاں کر لو۔۔بلکہ اندر چلو ادھر سے زیادہ آسانی ہو گی۔۔۔۔

نور نے گھبرا کر بولا پتا نہیں مجھے وہاں کی چیزیں استعمال کرنی بھی آئیں گی یا نہیں، کیا پتا وہاں کی چیزیں تایا جی کے گھر سے مختلف ہوں؟!!!!

یحیی نے اپنی مسکراہٹ کو دبایا اور سنجیدگی سے بولا میں تمھیں بتادوں گا کیسے استعمال کرنی ہیں۔۔

جی اچھا بول کر نور نے فورا اپنے چہرے کو ڈھانپا اور بڑی احتیاط کے ساتھ چھوٹے بچوں کی طرح سیٹ سے اتری۔۔

یحیی نے گاڑی کا اے-سی آف کیا اور گاڑی کو سنٹرل لاک لگایا۔۔۔

صرف دو قدم چل۔کر ہی لڑکھڑا گئی۔آنکھوں کے سامنے اندھیرا اور مسلسل چکر آرہے تھے۔شدید کمزوری اور نقاہت محسوس ہو رہی تھی۔نہ چاہتے ہوئے بھی تپتی زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو فورا دوڑ کر اسکے پاس آیا۔تم ٹھیک تو ہو نا؟؟؟

نور نے نفی میں گردن ہلائی۔

یحیی نے فورا آگے بڑھ کر اسکو اپنی باہوں میں بھر لیا اور واپس گاڑی میں ڈالا، یہ پانی پیو۔۔

یحیی نے نقاب ہٹا کر پانی کی بوتل منہ سے لگائی۔۔

تم ادھر ہی بیٹھو میں اندر سے تمھارے لیے کچھ کھانے اور پینے کے لئے جوس لے کر آتا ہوں۔ میں دیر نہیں لگاوں گا۔۔۔ سمجھ رہی ہو نا میری بات؟

ابھی ادھر کوئی قریب اسپتال بھی نہیں ہے کہ تمھیں لے جاوں۔

تمھیں گرمی لگ گئی اور پانی کی کمی ہو رہی ہے۔ یہ ساری بوتل آہستہ آہستہ ختم کرو۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں بس 5 منٹ میں آیا۔۔۔

نور نے ہلکے سے گردن کو جھٹکا اور بوتل سے پانی کا سپ لیا۔۔

یحیی نے تیزی سے ریسٹورنٹ کا رخ کیا ٹھیک 10 منٹ بعد واپسی ہوئی۔۔۔

ہاتھ میں مختلف قسم کے ٹھنڈے جوس اور چکن پیسٹیز ابلے چاول، دال اور بونلس چکن کا سالن پیک کروا کر لے آیا۔۔۔

نور اسکے اس بدلے رویے پہ حیران ہو رہی تھی کہ کتنے روپ ہیں اس شخص کے بھی، پل میں تولہ ہوتا ہے اور پل میں ماشا۔۔۔

آتے ساتھ ہی بولا یہ پہلے کھانا کھاو تمھیں بہت کمزوری ہو رہی ہے۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے اگر کھایا تو شاید الٹی ہو جائے گی۔۔نور نے آہستہ آواز میں ڈر کر بولا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلو پھر یہ جوس پیو۔۔

جوس کا ڈبہ خود کھول کر اسکے ہاتھ میں پکڑایا۔۔۔ابھی اسکو سپ سپ کر کے پیو ،سارا ایک دم نہیں پینا۔۔۔۔

جی اچھا نور نے ادب سے جواب دیا۔۔۔

لاو بیلٹ کھینچو اور مجھے ادھر دو۔بلکہ رہنے دو میں خود کر لیتا ہوں۔اپنی سیٹ سے اتر کر دوبارہ نور کی طرف آ کر اسکے بیلٹ کو باندھا۔۔۔

یحیی نے گاڑی مطلوبہ منزل کی طرف موڑی اور سپیڈ بڑھا دی۔۔۔

نظر سامنے سڑک پر مرکوز رکھتے ہوئے پوچھا پڑھی لکھی ہو یا ان پڑھ ہو؟؟؟

میں نے 12 جماعتیں پڑھی ہیں بغیر امتحان کے۔۔

کیا مطلب ہے؟؟؟

میری کزن مجھے گھر میں پڑھاتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

!!میں نے 12 جماعتیں پڑھی ہیں بغیر امتحان کے

کیا مطلب ہے؟؟؟

میری کزن مجھے گھر میں پڑھاتی تھی۔۔۔

تم سکول نہیں جاتی تھی؟؟

نہیں۔۔۔

کیوں؟؟

بس تائی جی چاہتیں تھیں کہ میں گھر میں ہی رہوں۔۔

اور تمھاری کزن جاتی ہے کالج یا سکول؟؟؟

جی وہ جاتی ہے کالج۔۔۔۔۔۔

گاڑی میں پھر دوبارہ سے مکمل سناٹا چھا گیا۔۔۔

نور نے یحیی کے غصے سے خوفزدہ ہو کر دوبارہ نہ کوئی بات پوچھی اور نہ چھیڑی۔۔۔

www.novelsclubb.com

بوتل میں بچا ہوا پانی ویسے کا ویسا پڑا تھا۔۔

دل۔ مچل رہا تھا کہ یحیی کہیں گاڑی روکے تو وہ وضو کر کے نماز ادا کر سکے۔۔۔۔

لیکن ہمت نہیں ہو پا رہی تھی پوچھنے کی۔۔۔

اوپر سے مسافت کے بارے میں بھی لاعلمی۔۔۔

دل میں طرح طرح کے خیالات جنم لے رہے تھے۔۔۔

روحہ کا بے باک انداز گفتگو، یحیی کا اس کے لئے فکر مند ہونا، اس سے اظہار نفرت سبھی یکے بعد دیگرے نور بانو کی چھلنی روح میں چھید کیئے جا رہا تھا۔۔۔

ماموں امجد سے اللہ نے بچایا اور یحیی کی جھولی میں ڈال دیا، یقیناً اس میں بھی اللہ سبحان و تعالی کی کوئی حکمت ہو گی ان شاءاللہ۔۔۔۔

زندگی بھر کا ساتھی پہلے دن کی دلہن سے اظہار نفرت کرے تو دل خون کے آنسو روتا ہے، وہی حال نور بانو کا بھی تھا۔۔۔۔

اپنا وجود پنجرے میں قید پرندے جیسا جو پنجرے میں پھڑ پھڑاتا ہے لیکن اس کا پھڑ پھڑانا کسی لحاظ سے بھی اس کو رہائی نہیں دیتا۔۔۔۔۔

یہ اذیت تو تائی کی مار سے بھی زیادہ کرب ناک محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

نور کبھی اتنی کمزور نہیں پڑی تو پھر آج کیوں؟؟؟

!!! نہیں نور کمزور نہیں ہے

نور تو بہادر ہے، نور تو توکل والی ہے ہر آزمائش میں ڈٹ جانے والی ہے۔۔۔ تقوی والی ہے نور۔۔۔

سوال وجواب نور کے دل ودماغ میں تلاطم مچائے ہوئے تھا۔۔۔

وقت وحالات کی طغیانی کا تسلط، چکنا چور خواہشوں کا بازار، بے مول کئے جانے کا قلق۔۔۔

یحیی نے تو چند ہی گھنٹوں میں نور کو بے نور کر دیا ہے۔۔۔

نہیں نور کبھی بھی امید کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دے گی۔۔۔ نور نے اس نئے محاذ پر ڈٹ جانا ہے یحیی اگر محبت نہیں تو کم از کم عزت تو دے نا۔۔۔ آنسو تواتر سے برس رہے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور کیا کرتی تھی تم؟؟؟؟کیا مشاغل تھے تمھارے؟؟یحیی نے تقریبا40منٹ بعد گفتگو کا آغاز دوبارہ سے شروع کیا۔۔۔۔

میں بس گھر کا کام کاج اور کتابیں پڑھنے کا مشغلہ تھا میرا۔۔۔۔

کونسی کتابیں پڑھتی تھی؟؟؟

قرآن پاک کا ترجمہ و تفسیر، عقیدہ توحید، حدیث اور اس طرح کی مفید کتابیں جو بڑے بڑے علماء کی تالیف کردہ ہیں۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے کہ مجھے منیر وسیم جلال الدین سے دوری محسوس نہیں ہو گی ۔کیوں کہ اس کی جگہ تم جو آگئی ہو۔۔۔

جی؟؟؟نور چاہنے کے باوجود مزید کچھ پوچھ نہ پائی۔۔۔۔

اس کا مطلب ہے تم مولویانہ سوچ کی مالک ہو؟؟

www.novelsclubb.com

جی مولویانہ کا تو پتا نہیں ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے لگاوء ضرور ہے۔۔۔

اپنی استطاعت کے مطابق اپنے ایمان کو تازہ رکھنے کی کوشش کرتی ہوں

یحیی خاموشی سے نور کی باتیں سن رہا تھا۔ جبکہ نظریں سڑک پر تھیں۔۔۔

کبھی محبت کی ہے کسی سے؟؟؟

جی؟؟ کیا مطلب؟

میرا مطلب ہے کہ تمھیں کبھی کوئی پسند آیا؟؟؟

www.novelsclubb.com

جی نہیں میں نے کسی سے محبت نہیں کی۔۔

میں شادی سے پہلے کی محبت کی قائل نہیں ہوں۔۔اور اسلام میں ویسے بھی اس طرح کی محبتیں جائز نہیں ہیں۔۔۔

میں نے تم سے فتوی نہیں مانگا۔۔۔ سوال کیا ہے اس کا سیدھا سیدھا جواب دو۔۔

یحیی اپنی عادت سے مجبور نور کو دوبارہ غصہ ہو رہا تھا۔۔

جی مجھے تھی محبت۔نور رندھی ہوئی آواز میں بولی۔۔۔

اب آئی ہو نا لائن پر۔۔۔۔یحیی نے قہقہہ لگایا۔۔صاف صاف بتاو لڑکی۔۔۔۔

دوبارہ دھمکی۔۔۔۔

مجھے تھی محبت اپنے اللہ اور اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے،اپنی نمازوں روزوں سے،اپنی دعاؤں التجاوں سے،تایا،کرن،گڈی،شانی اور گوری سے بھی محبت تھی۔۔۔۔

نور بولی تو بولتی چلی گئی۔

یحیی حیرت سے اس لڑکی کا اعتماد بھرا لہجہ سن رہا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

گوری تایا جی کی بھینس اور مجھے بہت پیاری تھی، چارہ صرف میرے ہاتھوں سے ہی کھاتی تھی، اور اگر کوئی اسکے سامنے میرے علاوہ چارہ ڈالتا تو منہ ہی نہیں لگاتی تھی

--

پتا نہیں آج کیا کرے گی؟ نور نے افسردہ لہجے میں بولا۔۔۔

اگر تم گوری کو اتنا مس کر رہی ہو تو واپس جا کر اسکو بھی ساتھ لے آتے ہیں۔۔۔

یحیی نے زچ ہو کر بولا۔۔۔

نہیں میں تو ایسے ہی آپ نے پوچھا تو میں نے بتایا ہے۔۔۔

میں اگر تمھیں کچھ بولوں تو مانو گی؟؟؟

!! جی بولیں

نہیں پہلے وعدہ کرو مانو گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں کیسے وعدہ کر سکتی ہوں جب مجھے بات کا ہی نہیں پتا ہے۔۔ بات اگر جائز ہوئی تو ضرور وعدہ نبھاوں گی ان شاءاللہ۔۔۔۔

اور اگر ناجائز ہوئی تو؟؟؟؟

تو تو پھر نہیں مانوں گی۔۔۔

مجھے پہلے ہی پتا تھا تم جیسی دیہاتی پینڈو لڑکیاں بڑی ڈھیٹ ہوتی ہیں۔۔ کوئی فائدہ نہیں ہے تمھارے ساتھ بات کرنے کا۔۔۔

آپ بات تو بتائیں۔۔۔

ابھی جب گھر جاوء گی تو میری امی جی سے کہنا تم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتی اور تمھیں خلع چاہیئے۔۔۔

جی؟؟نور کا دل مٹھی میں آگیا سانس ایک دم خشک،ایسے لگ رہا تھا زمین گھوم رہی ہے۔۔جی چاہا دھاڑیں مار مار کر روئے اور اس ایک دن کے دلہے کا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑے۔۔

!!! چپ کیوں ہو گئی ہو؟؟؟جواب دو مجھے

!! نہیں میں یہ کبھی بھی نہیں کر پاوں گی

اور اگر میں تمھیں خود ہی؟؟؟؟

نہیں!!اللہ کا واسطہ ہے ایسی باتیں نہ کریں،میں آپکے سامنے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے یوں بے سائبان نہ کریں۔تایا جی کے بعد آپ ہی میرے محرم ہیں۔۔۔میرے ساتھ ایسی باتیں نہ کریں۔۔۔

نور بانو رو رو کر نڈھال ہو رہی تھی جبکہ یحیی چہرے پر چٹانوں سی سختی لئے گاڑی دوڑائے جا رہا تھا۔۔۔

جب تک تم میری زندگی میں ہو میری روحہ تک رسائی ناممکن ہے۔۔۔اور وہ مجھے دل و جان سے پیاری ہے۔۔۔اگر آج نہیں تو میں تمھیں چند ہفتے مذید دیتا ہوں سوچنے کے لئے۔۔۔اچھی طرح سوچ لینا لیکن فیصلہ میری مرضی کا ہی ہونا چاہیے

۔۔۔

نور کی ہچکی بندھ گئی۔۔۔

اور ہاں ایک اور بات مجھے یہ رونے دھونے والی عورتیں زہر کی طرح لگتی ہیں

۔۔۔

آئیندہ میں تمھیں روتا ہوا نہ دیکھوں! سمجھی تم۔یحیی نے دانت پیس کر کہا۔۔۔

آخری بات میرے اور تمھارے درمیان کی گفتگو اگر تم نے کسی اور کو بتائی تو پھر چند ہفتوں کی مہلت چند منٹوں میں ختم ہو جائے گی۔۔

میرا مطلب تم سمجھ رہی ہو نا؟؟نور نے رندھی ہوئی آواز میں جی منہ سے نکالا۔۔۔

ابھی گھر پہنچنے میں آدھا گھنٹہ باقی ہے،امی اور بے جی بھی پہنچنے والے ہونگے۔

مجھے کسی قسم کی کوئی شکایت نہ ملے۔۔

نہیں ملے گی۔۔۔نور نے فوراحامی بھری۔۔۔

! صاف کرو یہ آنسو

جی اچھا۔نور نے اپنی چادر کے پلو سے اپنی آنکھیں رگڑیں۔۔

ادھر دیکھو میری طرف !نور نے فوراچہرہ یحیی کی طرف گھمایا۔۔

میں نے کہا ہے کہ یہ آنسو صاف کرو۔۔۔

www.novelsclubb.com

میں نے کیئے تھے لیکن یہ خود ہی نکلے جارہے ہیں۔میں تو بہت کوشش کررہی ہوں

۔۔۔

تم اگر اپنے آنسوؤں پر قابو نہیں پاسکتی تو تم نے اور کونسے تیر مارنے ہیں۔۔۔۔

میرے لیئے عذاب بنی رہو گی تم یحیی نے غصے سے کہا۔۔۔

میں نہیں بنو گی آپ میرا یقین کریں، میری طرف سے آپکو کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔۔

میں آپکا ہر حکم مانو گی لیکن اللہ کا۔ واسطہ ہے میرا نام اپنے نام سے الگ نہ کرنا۔۔۔۔

سہ پہر کے ساڑھے تین بج رہے تھے جب گاڑی ایک عالیشان بنگلے کے سامنے رکی اور صرف ایک ہارن پہ دخول کے لئے خارجی دروازہ کھلا اور گاڑی دھیرے دھیرے لان کے ساتھ بنے پورچ میں جا رکی۔۔۔۔

بیلٹ کھولو۔ میری طرف دیکھو اور جیسے میں کروں ویسے کرتی جاوء۔۔اس لال بٹن کو دباو دیکھا ایک کلک سے بیلٹ کھل گیا ہے۔۔۔

دروازے پر یہ چھوٹا سا ہینڈل ہے اسکو اپنی طرف کھینچو۔۔ کھل گیا ہے دروازہ اب باہر نکلو۔۔۔

نور جیسے ہی نکلی دو خوبصورت بہترین لباس میں ملبوس لڑکیاں دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئیں۔

!! السلام علیکم بھابھی

کیسی ہیں آپ ؟؟ ہم۔ تو کب سے آپ کا انتظار کر رہے تھے۔ امی نے بارہا فون کر کے پوچھا ہے کیوں کہ بھیا انکا فون جو نہیں اٹھا رہے تھے۔۔ دونوں باتونی لڑکیاں ایک ہی سانس میں بولے چلے جا رہی تھیں۔۔۔

بھیا آج تو نو لفٹ، آج تو دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں۔۔۔

چڑیلوں چپ کرو اور کچن میں جا کر یہ کھانا رکھو۔۔۔

اور ہاں اپنی بھابھی کو کوئی کپڑے دو تا کہ یہ فریش ہو جائیں امی جی کے آنے سے پہلے۔۔۔ یحیی کا کاٹ دار لہجہ نور آسانی سے سمجھ سکتی تھی۔۔۔

اور آپ کدھر جا رہے ہیں ؟؟

مجھے کچھ دنوں کے لئے سرگودھا جانا ہے، میں بس ابھی فریش ہو کر نکل رہا ہوں۔

امی آئیں تو انہیں بتا دینا۔۔

تو آپ خود ہی بتا دیں یا پھر انکا انتظار کر لیں جب وہ گھر پہنچیں تو بتا کر چلے جائیں۔۔۔

نور خاموش کھڑی زمین پر نظریں گاڑھے سب سن رہی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ

یہ سب اس سے فرار کی نئی تدبیریں ہیں۔۔۔۔

ارے بھابھی آپ چہرہ تو دکھائیں۔انکا بار بار بھابھی بولنا نور کو بہت اچھا لگ رہا تھا

۔۔۔لیکن ساتھ ساتھ یحیی کی دی گئی وارننگ اس کا خون خشک کر رہی تھی۔۔۔

ارے واہ ماشااللہ!!رامین دیکھو بھابھی کتنی خوبصورت ہیں۔۔۔رامین جو کھانے

کے بیگ کچن کی طرف لے جا رہی تھی ایک دم سے مڑی۔۔۔۔

ارے بھابھی کیا ہوا یہ آنکھیں کیوں سوجھی ہوئی ہیں؟؟؟

نہیں نہیں کچھ خاص نہیں بس تھکاوٹ اور لمبا سفر شاید اور اوپر سے گرمی۔۔نور اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہی تھی ان دونوں کو مطمئن کرنے کی۔۔۔

جبکہ نور نے تو اس سے بھی سخت حالات کا مقابلہ کیا ہوا تھا لیکن دلہن بننے والے نئے تجربے نے اسکو ہلا کر رکھ دیا۔۔۔۔

باتیں کرتے کرتے وہ بیٹھنے والے کمرے میں پہنچ آئے۔۔نفیس قیمتی فرنیچر سے آراستہ یہ کمرہ نور کو حیرت میں ڈالے جا رہا تھا لیکن جب دل کی دنیا اجڑی ہو تو کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔۔بھابھی ادھر آئیں آرام سے بیٹھیں ویسے کتنی عمر ہے آپکی؟

میں 18 سال کی ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی ہم آپکے پینے کے لئے کچھ لاتے ہیں پھر آپکو اوپر لے کر جائیں گے۔۔ہمارا کمرہ بھیا کے کمرے کے ساتھ ہی ہے میرا مطلب آپ دونوں کے کمرے کے ساتھ والا ہے۔۔۔

نور نے مسکرا کر دونوں کی طرف دیکھا، کتنی باتونی اور پیار کرنے والی ہیں دونوں

آپ لوگ پڑھتے ہو؟ جی ہم دونوں میٹرک میں پڑھتے ہیں۔۔اچھا ماشااللہ بہت

خوب۔۔۔

نور کو وہ دونوں بہت پیاری لگیں۔۔۔

چلیں بھابھی جلدی سے یہ پیئں پھر اوپر سے آپکو کپڑے دیتے ہیں اور آپکو یقینا

ہمارے کپڑے فٹ آئیں گے کیوں کہ آپ اتنی سلم (پتلی دبلی) ہیں۔۔۔

اچھا چلو چلتے ہیں۔۔۔۔

ابھی چند زینے ہی پھلانگے ہوں گے کہ یحیی غصے میں کمرے سے باہر نکلا۔۔یہ

میرے کمرے کا حال کس نے خراب کیا ہے؟؟؟ کس نے یہ سجاوٹ کی ہے؟؟

www.novelsclubb.com

بھیا آپ بھی عجیب باتیں کرتے ہیں آج شادی ہے آپکی تو امی نے مالی چاچا سے موتیے اور گلاب کے پھول منگوائے ہیں آپ کے گھر پہنچنے سے صرف آدھا گھنٹہ پہلے۔۔۔ بالکل تازہ ہیں اور خوشبو تو ایک دم مست کر دینے والی۔۔

یحیی نے شازمین کو خوب گھورا۔ زیادہ دادی اماں بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔وہ میرا پورٹبل چارجر نہیں مل رہا وہ ڈھونڈ کے لاو۔۔۔۔ جلدی سے۔۔

نہیں بالکل بھی نہیں پہلے میں بھابھی کو انکا کمرہ دکھاؤں گی پھر کی پھر دیکھی جائے گی۔۔۔

چلیں بھابھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں بالکل بھی نہیں، پہلے میں بھابھی کو انکا کمرہ دکھاؤں گی پھر کی پھر دیکھی جائے گی۔۔

چلیں بھابھی! نور نے گھبراہٹ کو چھپاتے ہوئے ایک دم دونوں بہنوں کو دیکھا اور ایک نظر یحیی کی طرف دوڑائی اور فوراہی جھکالی۔۔۔

ایک نظر ہی کافی تھی مطلب سمجھانے کے لیے، خبردار جو میرے کمرے کا رخ کیا !!! تو

وہ وہ مجھے آپ لوگ پہلے کپڑے دے دو تاکہ میں وضو کر کے نماز پڑھ لوں۔۔۔

نور نے دھیمے اور التجایئہ لہجے میں کہا۔۔۔

یحیی نور پر ایک تگڑی گھوری ڈال کر اپنے کمرے میں واپس جا چکا تھا اور کمرہ یقینا اندر سے لاک کر لیا تھا۔۔

چلیں بھابھی آپ نے جو پہننا ہے ہم آپکو دکھاتے ہیں۔۔۔بھابھی ایک اور بات ہم نے آتے ساتھ آپکی عمر کا پوچھا تھا کہیں آپکو برا تو نہیں لگا؟؟؟

نور نے مسکرا کر دونوں کی طرف دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ دراصل بھابھی آپ ہم دونوں کے جتنی دکھتی ہیں ایسے لگا جیسے آپ بھی میٹرک کی طالبہ ہیں۔۔۔

ارے بھئی یہ تو اور ہی اچھا ہے ہم تینوں کے لئے خوب ہلا گلا رہے گا پھر۔۔۔نور نے محبت پاش نظروں سے دونوں کو اپنے ساتھ لگایا۔۔۔

شازمین نے الگ ہوتے ہوا بولا بھابھی اتاریں یہ برقعہ اور وضو کے بجائے جلدی سے شاور لے لیں، سفر کی تھکن بھی تھوڑی کم ہو جائے گی۔۔۔

جیسے آپ دونوں کی مرضی خادمہ حاضر ہے!!نور نے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوا بولا ۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور پھر تینوں کھلکھلا کر ہنس دیں۔۔۔

بھابھی مجھے لگتا ہے آپکے ساتھ رہ کر بڑا مزہ آنے والا ہے۔۔۔ہم تینوں مل کر بھیا کو ہرایا کریں گے۔۔۔

وہ ہمیشہ ہم دونوں کو زچ کرتے رہتے ہیں خیر ابھی بابا کی وفات کے بعد کچھ سنجیدہ ہو گئے ہیں ورنہ اللہ کی پناہ انکو بستر سے باہر نکالنا ایسے تھا جیسے ہاتھی کو رکشے میں بٹھانا۔۔۔

توبہ اللہ کی پناہ۔۔۔۔

نور اپنے کرب ناک سفر کو بھول کر ان دونوں کی باتوں سے محفوظ ہو رہی تھی۔۔ کھکھلا کر ہنس دی۔۔

ویسے بھابھی آپ ہو بہت خوبصورت آپس کی بات آپس میں رکھنا۔۔۔رامین نے محبت سے چور لہجے میں کہا۔۔

اچھا جی جیسے آپکی مرضی میں کسی کو نہیں بتاوں گی۔۔۔نور ہنسی۔۔۔۔

تینوں سر جوڑے الماری کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے دل کو چٹکلوں سے ہلکا پھلکا کر رہی تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی سوٹ پسند کریں جو اچھا لگے نکال لیں، پرسوں ہی درزی گھر پہنچا کر گیا ہے

میرے خیال میں یہ فیروزی کنٹراسٹ کالے اور سفید کے ساتھ جچے گا اور پیچھے خوبصورت بٹن بھی ہیں۔اگر تنگ ہوا تو پہننے اور اتارنے میں آسانی رہے گا۔۔۔

اچھا چلو یہی ٹھیک ہے۔۔۔اور ہاں ہم نیچے جا رہے ہیں آپ کا انتظار کریں گے زیادہ دیر نہ لگانا۔۔۔

ارے جانے سے پہلے مجھے ہر چیز کو استعمال کرنا تو بتاتی جاؤ ورنہ میں ادھر ہی سڑتی رہوں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

چلیں بھابھی ہم آپکو ابھی بتاتے ہیں۔۔۔

اچھا قبلہ رخ بھی بتاتی جاؤ۔۔۔

بھابھی ادھر کونے میں کھڑے ہو کر کھڑکی کی طرف چہرہ کرنا ہے۔۔۔

چلو سمجھ آگئی ہے۔۔۔

واش روم میں جدید طرز کا گلاس شاور ایک کونے میں اور دوسری طرف باتھ ٹب اس کے ساتھ واش بیسن، سب کچھ بہت صاف ستھرا، ایسے لگ رہا تھا کہ کبھی کسی کے زیر استعمال رہا ہی نہیں ہے۔۔۔

نور نے شاور لیا اور بہت احتیاط کے ساتھ ماربل فرش پر چلتی سنگھار میز تک آئی اور اپنے لمبے گھنے بالوں کا جوڑا کھول کر تولیئے سے خشک کیا۔۔۔

بالوں میں کنگھی کرنے کا سوچ ہی رہی تھی کہ یحیی آندھی طوفان کی طرح کمرے میں داخل ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

رامین میں نے کہا میرا چار جر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔آدھے الفاظ منہ میں ہی تھے کہ نور جو کہ لون کے فیروزی جدید فیشن کے سلے کیپری ٹراوزز اور خوبصورت فٹنگ والی قمیض میں اپنے لمبے گیلے کھلے بالوں میں بہت اجلی لگ رہی تھی۔۔۔وہ یحیی کو

سہم کر دیکھے جا رہی تھی۔۔۔اور پھر فوراً دوڑ کر اپنا دوپٹا جو کے بیڈ پر پڑا تھا سینے اور سر پر پھیلایا۔۔۔

تھوڑی دیر تک یحیی اپنی نظر کو جھپکنا بھول ہی گیا۔۔۔

پھر اپنے اوپر سنجیدگی کا خول چڑھا کر بولا۔۔۔زیادہ خوش فہمیاں پالنے کی ضرورت نہیں ہے،ابھی تو میں جا رہا ہوں اور میرے پیچھے سے تمھیں میرے کمرے میں جانے کی بالکل بھی اجازت نہیں ہے۔۔۔

مجھے پتا ہے امی اور بے جی نے ایڑی چوٹی کا زور لگانا ہے لیکن تم نے بہانا بنا کر شازمین رامین کے ساتھ انکے کمرے میں سونے کو ترجیح دینی ہے۔۔۔

!سمجھ گئی ہو نا؟؟

جی میں سمجھ گئی ہوں۔۔۔

!لیکن۔۔کیا مطلب لیکن سے ہے تمھارا؟

یحیی دھاڑا۔۔۔

نور نے خشک زبان کو ہونٹوں پر پھیر کر ہمت کر کے بولا۔۔میں پھپھو کی نافرمانی نہیں کر سکتی۔۔ بڑوں کی فرمانبداری اور ادب واحترام میری گھٹی میں شامل ہے۔۔ مجھے جیسے پھپھو بولیں گی میں ویسا ہی کروں گی۔۔۔میں انکی حکم عدولی نہیں کر سکتی ۔۔۔

تمھارا نکاح میرے ساتھ ہوا ہے نا کہ پھپھو کے ساتھ۔۔۔میرا حکم ماننا تم پر واجب ہے نا کہ پھپھو کا حکم۔۔۔یحیی نے غصے سے لال ہوتی آنکھیں نور پر گھاڑ کر جھاڑ دینے والا انداز اپنایا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نور نے ہمت جمع کر کے سر سے اترتے دوپٹے کو واپس سر پر جماتے ہوئے بولا۔ حکم اگر غیر شرعی ہو گا تو اس کا ماننا مجھ پر واجب ہے۔۔

یہ نیک کام آپ خود ہی کر دیں اور انکو بتا دیں تو زیادہ اچھا ہو گا۔۔۔۔

کتنی لمبی زبان ہے تمھاری۔۔

تعریف کرنے کا بہت شکریہ۔۔۔

تمھیں تو میں واپس آکر دیکھ لوں گا۔۔۔

میری خوش نصیبی ہو گی دلہا جی۔۔۔

اور ہاں جو میں نے تمھیں گاڑی میں بولا ہے اس کا فیصلہ مجھے میری واپسی تک ملنا چاہئیے۔۔

یحیی نفرت بھری نگاہ ڈال کر پھنکارتا ہوا دروازہ پٹخ کر نکل گیا۔۔۔

نور بانو بخوبی سمجھ چکی تھی اس اڑیل گھوڑے کے ساتھ نبھاہ کرنا کسی چیلنج سے کم نہ ہو گا لہذا رونا دھونا چھوڑ کر حکمت کے ساتھ گزارا کرنا ہو گا۔۔۔پہلے تو جسم کو چھلنی کیا جاتا رہا ہے لیکن اب روح چھلنی ہونے کے چانسز زیادہ لگ رہے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی نے فورا اپنے کمرے میں آکر اپنے سفری بیگ میں 4 جوڑے اور ضرورت کی تمام اشیاء ٹھونسی اور برق رفتاری سے یہ جا وہ جا۔۔۔

بھیا کدھر جا رہے ہیں رامین پیچھے بھاگی؟؟؟ امی بے جی پہنچنے والے ہیں وہ تو انکی گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا تھا جس کی وجہ سے دیر ہو رہی ہے۔۔۔

!آپ ایسے نہ جائیں بھابھی کیا سوچیں گی؟

منہ چھوٹا اور بات بڑی نہ کیا کرو رامین۔۔

جیسے آپ کی مرضی بھیا میرا کام تھا آپکو بتانا اور اب آپ جانیں اور بے جی امی۔۔۔

سارا گھر مجھے ہی مشورے دیتا ہے میں تو جیسے گھاس چرتا ہوں۔۔۔۔

یحیی بڑبڑاتا نکل آیا اور گاڑی سٹارٹ کرنے سے پہلے سفری بیگ کو ساتھ والی نشست پر پھینکنے لگا تو نظر ٹوٹی ہوئی رنگ برنگی چوڑیوں کے ٹکڑوں پر گئی۔۔۔ سر جھٹک کر بیگ پھینکا اور گاڑی خارجی دروازے کی طرف دوڑائی۔۔۔

کوشش یہ تھی کہ امی بے جی کے آنے سے پہلے گھر سے نکل جائے ورنہ اور مصیبت گلے پڑ جائے گی۔۔۔۔۔

گھر سے نکل کر گاڑی گھر کے عقبی میدان میں کھڑی کی اور روحہ کو فون ملایا ۔ 5۔۔مرتبہ کال ملائی لیکن کوئی جواب موصول نہ ہوا، صرف رنگ جا رہی تھی ۔۔۔

پھر کچھ سوچ کر میسج ٹائپ کیا۔۔۔ ۔

روحہ پلیز میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو یہ نکاح میری مرضی سے نہیں""" ۔ ہوا، یہ نکاح مجھے مجبور کر کے کروایا گیا ہے۔۔مجھے اس لڑکی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے میں اسے گھر چھوڑ کر سر گودھا جا رہا ہوں۔۔۔پلیز میری بات کو سمجھنے کی """""کوشش کرو میں اسے جلد ہی اپنی زندگی سے نکال دوں گا۔۔۔

میسج سینڈ کر کے گاڑی پیٹرول سٹیشن کی طرف ڈال دی اور مزید 4 گھنٹے کے سفر ۔ کا سوچ کر نور بانو پر شدید غصہ آ رہا تھا۔۔۔

نور بانو نے پورے خشوع کے ساتھ ظہر ادا کی اور پھر ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں اٹھا لیئے

۔۔

اپنے نئے نویلے دلہا کی خیر وعافیت سے واپسی کے لئے،،،۔۔۔اپنے صبر و تحمل اور ثابت قدمی کی دعائیں گڑ گڑا کر مانگیں۔۔۔۔

نیچے کا رخ کیا اسکو پورا یقین تھا کہ یحیی گھر سے نکل چکا ہے اور جس انداز سے وہ نور کو الوداع کر کے نکلا تھا نور کو سوچ کر ہی جھرجھری آ رہی تھی۔۔۔

بھابھی آپکو یہ کپڑے بہت جچ رہے ہیں ایسے لگ رہا ہے کہ جیسے آپکے لیے ہی سلوائے گئے ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ویسے بھابھی آپ اتنی خوبصورت کیوں ہیں؟اس حسن کی کوئی خاص وجہ؟؟؟نور دونوں کے سوالوں پر ہنس پڑی اور بولی کیوں کہ آپکی دیکھنے والی آنکھیں جو خوبصورت ہیں۔۔۔

حسن تو دیکھنے والے کی آنکھ میں ہوتا ہے۔۔۔

!!!! واہ کمال بھا بھی جی

یہ بات بول کر آپ نے تو محفل لوٹ لی ہے۔۔۔

تینوں ایک دوسرے کے ساتھ ایسے گھل مل گئیں تھیں جیسے سالوں کا ساتھ ہو

۔۔۔

##

بے جی امی کی واپسی ہو چکی تھی دونوں یحیی کی اس حرکت پر افسردہ تھیں اور منزہ بیگم کے فون کرنے پر بھی یحیی فون نہیں اٹھا رہا تھا۔۔اب جو کچھ ہو چکا تھا اس کا ازالہ تو نا ممکن تھا۔۔

منزہ بیگم نے نور کو سینے سے لگا کر ڈھیر سارا پیار کیا۔۔۔

شام کے کھانے سے فارغ ہو کر بے جی کو انکی ادویات کھلائیں، دونوں لڑکیوں کو انکے کمرے میں بھیج کر نور کو یحیی کے کمرے میں لے آئیں۔۔نور اندر سے کافی خوفزدہ تھی جب یحیی کو پتا چلا تو اس نے کچا چبا جانا ہے۔۔۔۔

کمرہ موتیے اور تازہ گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔۔لیکن اتنی پیار کرنے والی ماں جیسی پھپھو کو انکار کرنے کی جرات بھی نہیں ہو پا رہی تھی۔۔۔

نور آج سے یہ آپکا کمرہ ہے اس میں موجود ہر چیز کی مالک تم ہو، باقی تمھاری ضرورت کی ساری چیزیں کل ہم بازار سے لے آئیں گے۔۔

اتنی محبت پا کر نور کی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔ابھی بالکل بھی نہیں رونا تمھاری پھپھو زندہ ہے کسی چیز کی کمی نہیں آنے دے گی۔۔

جلد بازی میں کمرے سے نکلنے کی وجہ سے تولیہ کمرے کے فرش پر پڑا تھا اور باقی چیزیں بے ترتیب ہو رہی تھیں۔منزہ بیگم نے نور کو بستر پر بٹھا کر چیزیں سمیٹنے

شروع کر دیں، نور نے فورا بڑھ کر پھپھو کے ہاتھ سے سب چیزیں لیں اور سمیٹ کر پاس پڑی کپڑوں کی ٹوکری میں ڈال دیں اور بولی پھپھو مجھے کرنے دیں سب۔۔

میرے ہوتے ہوئے آپ کسی کام کو ہاتھ نہیں لگائیں گی۔۔۔۔

نور میں تم سے بہت شرمندہ ہوں جو اتنے سال میں نے تم سے کوئی رابطہ نہیں کیا میرے ہاتھ بندھے ہوئے تھے مجھے وعدے کا پابند کر دیا گیا تھا۔۔۔

جیسے ہی بھائی جان نے مجھے تفصیلات دیں اور موجودہ حالات سے آگاہ کیا میں نے پل دیر نہیں کی اور اپنی پھول سی بھتیجی کو اپنے آنگن کی رونق بنالیا۔۔۔

نور تو سالوں سے مامتا کی ترسی ہوئی تھی اتنا پر خلوص لہجہ پا کر اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکی۔۔۔

پھپھو نے نور کا سر اپنی گود میں رکھ کر اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے اسے تسلی دی اور یحیی کی ادھر غیر موجودگی کی معذرت کی۔

اسکو تھوڑا وقت لگے گا نور تمھیں تھوڑا صبر کرنا ہو گا وہ دل کا برا نہیں ہے بس یہ سب بہت جلدی ہوا ہے اور وہ اس کو ایڈجسٹ نہیں کر پا رہا ہے۔۔

اگر وہ کبھی غصہ جھلی کر بھی جائے تو اسکو دل پر نہ لینا۔اسکا غصہ وقتی ہوتا ہے بہت جلد اتر بھی جاتا ہے۔۔

بہت زندہ دل ہے ہنسی مذاق کرنے والا ہے،گھر میں صبح شام اسکی چھیڑ چھاڑ سے رونق لگی رہتی ہے۔۔۔

بس تمھارے پھپھا کی وفات کے بعد اسکی طبعیت میں خاطر خواہ تبدیلی ضرور آئی ہے لیکن پھر بھی وہ اتنا خشک مزاج کبھی بھی نہ تھا۔۔۔

نورا اسکی آج کی اس حرکت کو معاف کر دینا، تھوڑا وقت لگے گا خود ہی آہستہ آہستہ ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ۔۔۔

پھپھو میں آپکو کبھی بھی شکایت کا موقع نہیں دوں گی ان شاءاللہ۔۔۔

دونوں پھپھی بھتیجی رات گئے راز و نیاز کر رہیں تھیں کہ ایک دم منزہ بیگم کی نظر نور کی گردن کے نیچے نشانوں پر گئی۔۔۔منزہ بیگم تو تڑپ گئیں۔۔

یہ کیا ہے نور؟؟یہ نشان کیسے ہیں؟؟

منزہ بیگم نے 2 سے 3 بٹن کھول کر نور کی کمر کو دیکھا تو غم سے سکتے میں آ گئیں۔۔۔

او میرے خدایا یہ کیا ہے سب؟؟

پھپھو 3 دن پہلے تائی جی نے شہتوت کی چھڑی سے بہت مارا تھا اور میں بے ہوش ہو گئی تھی وہ تو بس کرن جلدی گھر آ گئی تو اس نے چھڑایا تھا ورنہ آج شاید میں یہاں نہ ہوتی۔۔۔۔۔

میری ننھی جان اتنے ظلم سہتی رہی ہے میری پھول سی بھتیجی،ماں صدقے کرے۔۔

www.novelsclubb.com

پھپھو نے اپنے سینے میں بینچ لیا۔۔۔اور ماتھے پر خوب پیار کیا۔۔۔اب میں تجھے ایک کانٹا بھی چبھنے نہیں دوں گی ان شاءاللہ۔۔۔بھائی سکندر کدھر ہوتے تھے جو وہ سفاک عورت تم پر اتنا ظلم ڈھاتی رہی ہے۔۔۔۔۔

پھپھو تائی جی اس وقت مارتی تھیں جب تایا جی گھر نہیں ہوتے تھے اور لڑکیاں ساری سکول کالج ہوتی تھیں۔۔۔

او میرے مالک مجھے معاف کر دے میں نے تم تک رسائی میں اتنی دیر کر دی۔۔۔

پھر اللہ کا شکر ادا کیا کہ چہرہ ہاتھ پاؤں محفوظ ہیں۔۔۔

اس ظالم عورت نے اپنی انا کی خاطر تمھیں ظلم کی بھٹی میں جلایا ہے، اللہ اسکو پوچھے گا۔اب میں تمھیں کبھی بھی اس عورت کا سامنا نہیں کرنے دوں گی۔۔۔۔ پھپھو نے چھوٹے بچے کی طرح نور کو اپنی آغوش میں لے لیا۔۔

پھپھو آپ میرے ساتھ ہونے والے مظالم اور میری گزشتہ زندگی کے بارے میں یحیی کو کچھ نہیں بتائیں گی، میں نہیں چاہتی وہ میرے اوپر ترس کھائیں، میں چاہتی ہوں وہ میری شخصیت اور میرے کردار کو اپنائیں۔۔۔ پھپھو آپ سمجھ رہی نا میری بات؟!

پھپھو کی بے تحاشا محبت نے نور کو ہمت دی کہ وہ کھل کر اپنے دل کی بات کر سکے

۔۔۔

اتنے لمبے سفر کی تھکن کو خلوص اور محبت نے دھو ڈالا۔۔

****

www.novelsclubb.com

اتنے لمبے سفر کی تھکن کو خلوص اور محبت نے دھو ڈالا، خون کی کشش اور تڑپ نے زخموں پر پھاہوں کا کام کیا، نور کے وجود کو تپتے صحرا میں ٹھنڈی چھاؤں مل گئی، سالوں کی بے توجہی نے نور کو پھپھو کی اپنائیت سے ڈھانپ لیا۔۔۔

آہستہ آہستہ نور پر نیند کا غلبہ آنے لگا تو پھپھو نے اجازت چاہی کہ اب آرام سے سو جاوء، کمبل اوڑھایا۔۔۔۔

نور نے خمار آلود آنکھوں سے پھپھو کو فجر کے وقت اٹھانے کی التجا کی۔۔۔ پھپھو ویسے تو میری آنکھ کھل جاتی ہے لیکن ادھر نئ جگہ پر شاید نہ کھلے۔۔۔۔

تم پریشان نا ہو اول تو آذان کی آواز آجائے گی اور اگر آنکھ نہ بھی کھلی تو میں احتیاطا الارم بھی لگا دیتی ہوں۔۔۔

یہ فون تمھارے پاس چھوڑے جا رہی ہوں۔

نہیں نہیں پھپھو رہنے دیں آپ بس مجھے اٹھا دینا۔۔۔

اچھا چلو سو جاوء آرام سے پھپھو کی جان، پھپھو نے بوسہ دیا اور کمرے سے نکل گئیں۔۔۔۔۔۔۔۔

دائیں کروٹ لیٹتے ہوئے مسنون دعائیں پڑھیں،

دفعہ سورہ الاخلاص، سورہ الفلق، سورہ الناس (صحیح بخاری:5017)۔۔۔ 3

آیت الکرسی پڑھی (صحیح بخاری:5010،2311)

سورہ البقرہ کی آخری 2 آیتیں (صحیح بخاری 5009؛ صحیح مسلم:808،807)

اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرے سے لے کر پورے جسم پر پھیرتے ہوئے تکیے پر سر رکھا اور جیسے ہی سر نے تکئے کو چھوا تو یحیی کی مخصوص خوشبو نور کی ناک کے نتھنوں سے ٹکرائی۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی میٹھی مسکراہٹ ہونٹوں پر پھیل گئی۔ مردانہ وجاہت سے بھرپور یحیی کے چہرے کا عکس آنکھوں میں آگیا۔ لمبا چوڑا مرد جب سے اسکی زندگی میں شامل ہوا ہے سوائے غصے اور گھوریوں کے اور کچھ جانتا ہی نہیں ہے ۔۔۔۔ پھر بھی نور کے دل میں جا گزیں ہو گیا۔۔۔۔

نور آہستہ آہستہ گہری نیند کی وادی میں چلی گئی۔

جبکہ یحیی تھکا ہارا 4 گھنٹے بعد سرگودھا پہنچا، رات کا کھانا راستے میں ہی کھالیا، منشی چاچا نے یحیی کی اچانک آمد کا سنتے ہی اس کا کمرہ اور بستر درست کروادیا۔۔۔

رات کے 2 بج رہے تھے نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی، بار بار نور کا سہما معصوم سا چہرہ آنکھوں کے سامنے آتا اور ساتھ ہی امی بے جی کے غصے کا تصور کرتے ہی جان جارہی تھی۔۔۔دماغ کبھی کہتا یہاں آنے کا فیصلہ بالکل درست تھا تو دوسری طرف ضمیر ملامت کرتا کہ ماں کی نافرمانی کی ہے۔۔۔اسی شش و پنج میں آنکھ لگ گئی صبح 10 بجے آنکھ کھلی تو سب سے پہلے منشی چاچا کو کال کی اور دن کی مصروفیات کے بارے میں آگاہی چاہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

چاچا وہ کینو کی پیوند کاری کرنے والی ٹیم کب تک آرہی ہے؟؟

بغیر بیج کے ترشاوہ پھلوں کے بارے میں ہمیں مزید معلومات درکار ہیں تاکہ برآمدات کو مزید بڑھایا جاسکے۔۔۔اور ہاں چاچا مجھے تمام باغبانوں سے بھی ملوائیں تاکہ جتنے مسائل ہیں انکا کوئی حل ڈھونڈا جاسکے۔۔۔۔۔

آخری بات چاچا ناشتہ لیتے آنا یا پھر ڈھابے پر ہی چلتے ہیں۔۔۔۔۔

یحیی کال کے فورا بعد شاور میں گھس گیا۔۔۔۔

نور بے جی سمیت تمام گھر والوں کی آنکھوں کا تارا بن چکی تھی سوائے یحیی کے جسکو خبر بھی نہ تھی کہ وہ اسکی غیر موجودگی میں دن رات اسکے لیے دعا گو رہتی ہے ۔۔گھر کا چپا چپا دیکھا اور ہر چیز کا استعمال سیکھ چکی تھی۔۔۔۔سارا گھر اسکے ہاتھ کے پکے کھانوں کی تعریف کرتے نہ تھکتا۔۔۔یحیی کو گئے 4 دن گزر چکے تھے لیکن واپسی کا کوئی ارادہ نہیں تھا، سرگودھا پہنچنے کے دو دن بعد تو فون کیا اور پھر بے جی نے خوب صلواتیں سنائیں۔۔۔لیکن بہت ضروری کام کا عذر پیش کر کے جان چھڑا لیتا۔۔۔

ہر دو دن بعد گھر فون کر کے بے جی اور امی سے بات کرتا اور ایک دفعہ بھی نور کے بارے میں پوچھنے کی زحمت نہ کی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دن گزرنے پر بے جی کی برداشت جواب دے گئی۔ منزہ ملا فون اس یحیی کو 10 !!، میں ذرا اسکے ساتھ دو دو ہاتھ کروں کونسی صدارت سنبھال کر بیٹھا ہے جو گھر آنے کا نام ہی نہیں لیتا۔۔۔ اگر ادھر کام زیادہ ہے تو پھر ساتھ اپنی بیوی کو بھی لے کر جائے۔۔۔۔ بے جی کا پارہ ہائی ہو رہا تھا۔۔۔

یہ لیں بے جی بات کریں اپنے چہیتے پوتے سے فون اٹھا لیا ہے اس نے۔۔۔ منزہ نے موبائل ساس کو پکڑایا۔۔۔

السلام علیکم !! کیسی ہیں بے جی آپ ؟؟؟ میں تو پتر ٹھیک ہوں پر تیرے تیور کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے مجھے۔۔۔۔

جتنا جلدی ہو سکتا ہے گھر واپس آ ورنہ میں نے خود ادھر پہنچ آنا ہے۔ یہ بات یاد !!!! رکھیو

بے جی آپ فکر نہ کریں میں جلدی واپس آجاوں گا بس ایک دو کام نپٹانے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

تیرے کاموں کی ایسی کی تیسی!!!24 گھنٹے کی مہلت دے رہی ہوں اگر تو اس دوران گھر نہ پہنچا تو پھر انجام کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔۔۔۔

بے جی آپ تو چنگیز خان بنتی جا رہی ہیں۔۔۔ ٹھہر تو ذرا!! مذاق کرتا ہے میرے ساتھ!! میں نے تیری چمڑی ادھیڑ دینی ہے۔۔۔ پھنے خان بنا پھرتا ہے۔۔۔

اچھا بے جی اس عمر میں اپنا خون مت جلائیں آپکو تو پتا ہے بڑھاپے میں نیا خون بہت مشکل سے بنتا ہے۔۔۔۔ قہقہہ لگا کر بولا بے جی بے فکر رہیں میں آجاوں گا جلدی

۔۔۔۔۔۔

شازمین رامین عصر کے بعد پچھلے لان میں چلتے ہیں اور آج ہم میرے بچپن کا کھیل کھیلیں گے قسم سے بڑا مزہ آئے گا۔۔۔ میں اور کرن بہت کھیلتے تھے۔۔۔۔۔

عصر کے بعد بے جی امی کو چائے دے کر تینوں بھاگم بھاگ لان میں آئیں پہلے تو ریس لگائی، خوب ہلا گلا کیا، آسمان پر بادل چھا رہے تھے، موسم بہت خوبصورت ہو رہا تھا۔ تینوں کے قہقہے لان میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

اب باری تھی کیکلی کی، پہلے دو دو نے کیکلی سے اپنا دماغ گھمایا اور پھر تینوں اکھٹی شروع ہو گئیں۔۔۔۔

ارے بھابھی بس!! مجھے تو ایسے لگ رہا ہے جیسے آسمان نیچے آ رہا ہے اور زمین اوپر جا رہی ہے۔ رامین کی تو بس ہو گئی وہ ہانپتی کانپتی نیچے گھاس پر ہی ڈھے گئی۔۔۔۔

جبکہ نور اور شازمین ابھی بھی مقابلے بازیوں میں لگیں تھیں۔۔۔۔جب دماغ خوب چکرا گیا تو دونوں گرتی پڑتیں، گھاس پر لیٹ گئیں۔۔۔

منٹ بعد جب ہوش ٹھکانے آئے تو ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھیں 10 منٹ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بھابھی یہ والا کھیل تو واقعی بہت چیلینجنگ ہے۔۔۔

ابھی پھر ریس نہ ہو جائے دوبارہ؟؟ آپ دو دفعہ تو جیت چکی ہیں۔۔ تیسری دفعہ آپکو نہیں جیتنے دینا ہم نے۔۔۔

میرے خیال میں پانی پی لیتے ہیں اور پھر دوبارہ سے شروع کرتے ہیں۔۔۔۔

اب تیسری مرتبہ بھی نور جیت چکی تھی۔۔۔بھابھی آپ کیسے اتنا تیز بھاگ لیتی ہیں؟کیا سکول کے مقابلوں میں حصہ لیتی رہی ہیں؟؟؟

ارے نہیں بھئی ویسے ہی قدرتی طور پر استطاعت رکھتی ہوں تیز دوڑنے کی۔۔۔۔

تینوں اس بات سے بالکل بے خبر تھیں کہ یحیی پچھلے ایک گھنٹے سے گھر واپس آچکا ہے۔۔۔اور انکا شور شرابہ اپنے کمرے کی کھڑکی سے بخوبی سن اور دیکھ بھی سکتا ہے

۔۔۔۔

تینوں اپنے کھیلوں میں مگن تھیں اب دونوں نے نور کے چہرے پر پٹی باندھ کر اسکو جھانسے دینے شروع کر دیئے۔۔۔دونوں نور کو کبھی آگے سے تو کبھی پیچھے سے ہاتھ لگاتیں تو کبھی آوازیں کستیں کہ ہمیں پکڑو۔۔۔

نورانکی آوازوں کی پیروی میں ان کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔کہ ایک دم رامین کی آواز کو سن کر اسکو لپک کر پکڑنا چاہا تو ہاتھ ایک سخت جسم پر پڑا،،،رامین پکڑ لیا تمھیں۔۔اب تو بچو تمھیں نہیں چھوڑنا بالکل بھی نہیں !!!

رامین تم یہ اتنی سخت کیکلی کی وجہ سے ہو گئی ہو یا ریس لگانے کی وجہ سے اتنے اچھے مسل بن گئے ہیں وہ بھی ایک دم۔۔۔رامین بٹن بھی تم نے لان میں آکر قمیض پر لگائے ہیں پہلے تو نہیں تھے تمھاری قمیض پر؟؟نور نے ٹٹولا،

کوئی جواب نہ پا کر تھوڑا اور قریب ہوئی تو مخصوص خوشبوناک کے نتھنوں سے ٹکرائی،ایک دم سے پٹی کو کھینچ کر اتارا۔۔تو سامنے کھڑے یحیی کو دیکھ کر حواس باختہ ہو گئ۔۔ایک دم سانس خشک ہو گیا۔۔۔آآآآآآپ کب آئے ہیں دلہا جی ؟؟؟

آپ میرے گھر واپس آنے کی فکر ترک کریں،میں کب آیا ہوں؟!مجھے صرف یہ بتائیں کے کتنی عمر ہے آپکی؟؟؟

اااچھا میری عمر!!!18 سال 2 مہینے اور 7 دن۔۔۔

اچھا اب ذرا مجھے گھنٹوں کا بھی حساب کتاب دے دیں۔۔

گھنٹوں کا تو نہیں پتا کیوں کہ میں گاوں میں پیدا ہوئی تھی تو دائی وقت نوٹ نہیں کر پائی ورنہ وہ بھی آپکو حساب لگا کر بتا دیتی۔۔۔

تمھاری سکھیاں تو مجھے دیکھتے ہی اندر بھاگ گئیں ہیں لہذا انکو ڈھونڈنا فضول ہے اب۔۔۔۔۔

انکو تو زیب دیتا ہے ایسا کھیل کھیلنا لیکن تمھاری حیثیت بدل چکی ہے تم ایک شادی شدہ عورت ہو۔۔۔۔

نور نے آنکھوں میں آنے والی نمی کو حلق میں اتارا اور اعتماد بحال کرتے ہوئے گویا ہوئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی بالکل بجا فرمایا ہے آپ نے دلہا جی۔۔میں آپکے ساتھ 100% متفق ہوں پر وہ کیا ہے کہ ہر وقت سڑا ہوا کریلا بنے رہنا میری شخصیت کا حصہ نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں ہر چیز کو اسکے معیار کے مطابق لے کر چلنے کی عادی ہوں۔۔۔

میں یہاں پر گھریلو ذمہ داریاں نپٹا کر بے جی امی کی اجازت سے روزانہ کھیلتی ہوں اگر آپکو کوئی اعتراض ہے تو میں نہیں کھیلوں گی۔۔۔

مجھے فرمانبردار بیوی بننا ہے۔۔۔۔

نور چکن کے سفید سوٹ میں قمیض اور فلیری ٹراوزز پہنے سر کے اوپر ململ کا سفید دوپٹہ اوڑھے اور اپنی دودھیا کلائیوں میں لال ہری چوڑیوں پہنے یحیی کو اپنے پر اعتماد لہجے میں بات کر کے بجلیاں گرا رہی تھی۔۔۔۔

یحیی کچھ دیر کے لئے تو ہکا بکا ہو کر رہ گیا پھر چہرے کو سپاٹ بنا کر بولا۔۔۔

!!! مجھے تم زہر کی طرح لگتی ہو

!!! اور مجھے آپ شہد کی طرح لگتے ہیں دلہا جی

میرے ساتھ زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے تمھیں۔۔۔ سمجھی تم!!! اپنی حد میں ہی رہو تو بہتر ہو گا تمھارے لیے۔۔

مجھے اپنی حدود و قیود کا بخوبی اندازہ ہے میں تو صرف آپکو اپنے دل کی بات بتا رہی تھی آخر کو میں آپکی شرعی بیوی جو ہوں۔۔۔

اتنا تو حق ہے مجھے کہ اپنے محرم کو اپنے دل کا حال بتا سکوں۔۔۔

ویسے مجھے لگتا ہے مجھے آپ سے ہلکی پھلکی محبت شروع ہو گئی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا مطلب ہے تمھارا؟؟؟

میں نے دو لگانی ہیں تمھیں تو تمھارے ہوش ٹھکانے آ جائیں گے۔۔۔

یہ لیں لگا لیں دو۔۔۔ بلکہ چار لگا لیں۔۔۔ کنیز حاضر ہے۔۔۔

اگر مجھے مارنے سے آپکے دل کو سکون ملتا ہے تو ضرور اپنی یہ خواہش بھی پوری کر لیں دلہا جی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

****

اگر مجھے مارنے سے آپکے دل کو سکون ملتا ہے تو ضرور اپنی یہ خواہش بھی پوری کر لیں دلہا جی۔۔۔

نور اف تک بھی نہیں بولے گی۔۔۔

نور نے یحیی کی لال انگارا ہوتی آنکھوں میں جھانکا جو اگلے ہی لمحے اسکی کلائیاں پورے زور سے دبوچ چکا تھا۔۔۔

تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو؟؟؟

جاہل گنوار پینڈو عورت آگئی ہے میری زندگی میں زہر گھولنے۔۔۔۔۔

!بولو اب کیوں نہیں بولتی؟ بولتی بند ہو گئی ہے تمھاری؟

www.novelsclubb.com

لال ہری چوڑیاں یحیی کے مضبوط ہاتھوں کی گرفت کو سہہ نہ پائیں اور ٹکڑوں میں بٹ گئیں۔۔۔

!! یحیی دوبارہ سے دھاڑا

بولتی کیوں نہیں ہو؟

میری زندگی سے کیوں دفان نہیں ہو رہی ہو؟

نوریک ٹک یحیی کے لال بھبھوکا چہرے اور آنکھوں میں دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔

ٹوٹا کانچ اس کی نازک کلائیوں کو زخمی کر چکا تھا۔۔۔دودھیا کلائیوں سے خون رسنا شروع ہو گیا، لیکن اپنی پلکوں کو جنبش دیئے بغیر یحیی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسلسل دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔

!! آخری وارننگ دے رہا ہوں تمھیں

بولو ورنہ میرے منہ سے وہ نکل جائے گا جو تم سننا پسند نہیں کرو گی۔۔۔یحیی نے کلائیوں کی گرفت کو مذید مضبوط کیا۔۔۔۔

اپنی تمام توانائی کو جمع کر کے نور گویا ہوئی۔۔

ہلکی پھلکی محبت سے اب یہ محبت شدت اختیار کر گئی ہے، مجھے آپ سے شدید محبت ہے دلہا جی!!

کس مٹی کی بنی ہو تم؟

میں غالبا چکنی ملتانی مٹی سے بنی ہوں، جس کی مانگ یورپ کی منڈیوں میں بھی بڑھتی جا رہی ہے اور جس کے بہت سارے فوائد ہیں جلد کو شگفتہ بناتی ہے وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔

نور یحیی کی آنکھوں میں کھوئے ہوئے بولے جا رہی تھی۔۔۔۔۔

تم میرے ہاتھوں سے قتل ہو جاوء گی، میری برداشت کا ناجائز فائدہ نہ اٹھاو!!

!!ورنہ بہت پچھتاو گی

دلہا جی آپ سے بے لوث محبت کی ہے،بیو پار نہیں کیا،نور مٹ جائے گی لیکن اپنی زبان سے پیچھے نہیں ہٹے گی ان شاءاللہ۔۔۔۔

لائیں ہاتھ دکھائیں !کانچ کے ٹکڑوں نے شاید آپکے ہاتھوں کو زخمی کر دیا ہے

۔۔۔۔

چھوڑو میرے ہاتھ ٹھیک ہیں !یحیی غصے سے ہاتھ چھڑاتا لان سے سیدھا اوپر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

جبکہ نور کو فکر کھائے جا رہی تھی کہ پھپھو بے جی نے پوچھا تو کیا جواب دے گی

۔۔۔

اپنی زخمی کلائیوں کو ململ کے دوپٹے سے صاف کیا اور خاموشی سے گھر کے پچھواڑے سے لکڑی کے بنے دروازے سے اندر داخل ہو کر اوپر سیڑھیاں چڑھنے لگی تاکہ پھپھو بے جی نہ دیکھ پائیں۔۔۔

وہ دونوں یقیناً سامنے والے لان میں چائے سے لطف اندوز ہو رہی تھیں اور شازمین رامین بھی ادھر ہی چلی گئیں تھیں۔۔نور نے سوچا اور سکھ کا سانس لے کر واپس اوپر اپنے کمرے میں آ گئی۔۔۔

جیسے ہی دروازہ کھولا یحیی کو بستر پر چت لیٹے دیکھا، اس نے اپنی آنکھوں پر بازو رکھا ہوا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نور نے عافیت خاموشی میں ہی جانی اور الماری کھول کر لمبی آستینوں والا جوڑا نکالا تاکہ زخمی کلائیاں چھپ سکیں اور واش روم میں گھس گئی۔۔۔

زخموں کو پانی سے دھویا لیکن خون رک نہیں رہا تھا، 5 منٹ لگاتار زخمی کلائیوں کو پانی سے دھویا تو خون رسنا رک گیا۔۔۔ ململ کا سفید دوپٹہ بھی خون کے دھبوں سے

ایک چوتھائی گندا ہو چکا تھا۔۔۔فوراً شاور لے کر کپڑے تبدیل کئے اس سے پہلے کہ پھپھو کو پتا چل جائے۔نور اپنی ہمدرد، غمگسار اور محسن پھپھو کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔نور میں برداشت کا حوصلہ ہے تھا۔۔۔

دن 10 یحیی کی غیر موجودگی میں نور نے اپنے آپ کو یحیی سے ملنے والی ذہنی اذیت کے لئے مکمل طور پر تیار کر لیا تھا۔۔۔مضبوط اعصاب والی لڑکی کا کڑا امتحان شروع ہو چکا تھا۔۔۔

شاور لے کر دھیرے دھیرے چلتی کمرے سے نکلنے لگی تو پیچھے سے یحیی نے آواز دی۔۔۔

سنو لڑکی !

جی؟نور نے ایک سیکنڈ ضائع کئے بغیر پلٹ کر دیکھا۔۔میرا مقصد تمھیں زخمی کرنا نہیں تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔،""ویسے بھی باہر کے زخم اندر کے زخموں سے جلدی مندمل ہوتے ہیں۔۔۔نور نے دل میں سوچا""۔۔۔

میں نے کلائیوں کو اچھی طرح سے دھو کر اوپر تیل لگا دیا ہے۔۔۔۔ٹھیک ہو جائیں گی ان شاءاللہ۔۔

آپکے لیئے کھانا لاوں یا چائے پیئں گے ؟؟

نہیں بھوک نہیں ہے ابھی ! ! میں رات کو کھانا کھاوں گا۔۔۔

جی اچھا۔۔۔نور خاموشی سے کمرے سے باہر نکل آئی اور سیدھا رخ کچن کا کیا جہاں پر چائے کے برتن سینک میں پڑے تھے،پہلے انکو دھویا اور پھر رات کے کھانے کی تیاری شروع کر دی۔۔۔

یحیی چونکہ اچانک گھر لوٹا تھا تو اس لیئے خاص کھانے کا اہتمام نہیں تھا۔۔۔لیکن اب نور چاہتی تھی کہ اس کے لئے اسکی پسند کا کھانا بنایا جائے۔۔۔

مشورے کے لئے پھپھو اور باہر لڑکیوں کا آرخ کیا اور معلومات لینے کے بعد اپنے کام میں جت گئی۔۔۔سب نے نور کا ہاتھ بٹھایا لیکن اصل تراکیب ساری نور کی اپنی تھیں،نور نے سب کو منع کر دیا تھا کہ یحیی کو پتا نہ چلے کہ کھانا نور نے بنایا ہے۔۔

رات کے کھانے پر بے جی سمیت گھر کے تمام افراد یحیی کے منتظر تھے کہ کب نیچے آئے اور سب کھانا شروع کریں۔۔۔میز پر لذیذ ترین کھانے سج چکے تھے۔ گوشت پلاو، چکن سالن، گوشت کریلے، چکن کوفتہ، ملکہ مسور، شامی کباب پودینے کی چٹنی، کھیروں کا رائتہ، فروٹ ٹرائفل اور فرنی۔۔۔

تازہ پھلکے بھوکی کی اشتہاہ کو مذید بڑھا رہے تھے۔۔۔

یحیی اپنی عادت کے مطابق تیز تیز زینے اترتا نیچے بیٹھنے والے کمرے میں آیا اور پھر کچن کا رخ کیا۔۔۔

!اجتماعی سلام بولا۔۔۔میز پر بیٹھتے ہی بے جی پتر آج تو نے کچھ زیادہ نہیں سو لیا؟

جی بے جی بس سفر کی تھکن بہت زیادہ تھی کچھ پتا ہی نہیں چلا اور آنکھ کچھ زیادہ ہی لمبی لگ گئی۔۔۔۔

!!! چل پتر بسم اللہ کر پھر

نور تازہ پھلکا دے یحیی کو اور اس کے لئے چاول نکال پلیٹ میں۔۔۔ نہیں نہیں بے جی میں خود ڈال لوں گا، اپنی پلیٹ میں جتنی مجھے ضرورت ہے۔۔۔

ہمارے بھی کیا وقت ہوتے تھے؟! اکھٹے ہی ایک ہی پلیٹ میں زمین پر بیٹھ کر کھاتے تھے۔۔ آج کل اس میز نے دوریاں پیدا کر دیں ہیں۔۔۔ بے جی نے اپنی جوانی کو یاد کر کے ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔

جی بے جی آپ بالکل درست فرما رہی ہیں واقعی اس میز نے ہمیں دور کر دیا ہے امی نے انکی ہاں میں ہاں ملائی۔ یحیی اندر ہی اندر تلملا کر رہ گیا۔۔۔ جبکہ نور اپنی زخمی کلائیوں کو چھپانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی کہ اچانک پھپھو کی نظر پڑی، نور یہ زخم کیسے آئے ہیں؟؟

www.novelsclubb.com

وہ پھپھو میری چوڑیاں ٹوٹ گئیں تھیں تو بس تھوڑی بہت خراشیں آگئی ہیں،
جلدی ٹھیک ہو جائیں گی۔۔

یہ تھوڑی تو نہیں ہے کافی حد تک کلائیاں چھل چکی ہیں انفیکشن نہ ہو جائے کہیں
۔۔۔

ارے نہیں پھپھو کھوپرے کا تیل لگایا ہے اور بعد میں تھوڑی ہلدی بھی مل لوں گی،
ٹھیک ہو جائے گا آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔

سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا۔۔یحیی تو ضرورت سے کچھ زیادہ ہی کھا گیا۔۔امی
آپ نے کھانا تو آج کمال کا بنایا ہے، مزا آگیا ہے۔۔۔

بس بیٹا آج تو اتنے دنوں بعد گھر آیا ہے تو سوچا کچھ خاص اہتمام ہو جائے۔۔۔

شازمین رامین نے نور کو آنکھوں آنکھوں میں مبارک دی۔۔۔۔

!! اب کوئی ضرورت نہیں ہے اتنا لمبا جانے کی

امی مجھے کل ہی واپس جانا ہے۔۔یہ تو آپ لوگوں کی ضد کی وجہ سے مجھے واپس آنا پڑا ہے۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا امی کی برداشت بھی جواب دیتی جا رہی تھی۔۔۔

امی میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں پلیز! آپکو پتا ہے ناجو کوٹھی بابا نے اتنے چاو سے بنوائی تھی وہ کتنے عرصے سے خالی پڑی ہے تو میں ابھی اسکو صاف کروا کر نئے پینٹ کروا رہا ہوں تاکہ جتنے بھی کاروباری معاملات ہے وہ ادھر ہی نپٹائے جا سکیں ۔۔امی ڈیرے پر اتنی سہولیات نہیں ہیں اور پھر وہ مین روڈ سے بھی کافی دور پڑتا ہے ۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ اس مکان میں جدید سہولیات کے ساتھ ساتھ پکی بڑی سڑک کی نعمت بھی میسر ہے۔۔۔

نور خاموشی سے گردن جھکائے آہستہ آہستہ چند دانے چاولوں کے منہ میں ڈالتی اسکو بخوبی اندازہ تھا کہ یحیی اسکی وجہ سے گھر سے فرار کے نت نئے بہانے تراش رہا ہے۔۔۔۔۔

اگر کل جارہے ہو تو واپسی کب ہے پھر؟؟

امی میرے خیال میں تو تھوڑا وقت لگ جائے گا۔۔

بس فیصلہ ہو گیا نور تیرے ساتھ ہی جائے گی اب۔۔۔بے جی گویا ہوئیں۔۔یحیی نے حیران ہو کر دادی کو دیکھا۔۔

بے جی یہ کیا کرے گی ادھر؟؟میں سارا دن گھر سے باہر ہوتا ہوں، کھیتوں اور کھادوں کے چکروں میں۔۔

اور میں ویسے بھی آجکل بغیر بیچ والے کینو کے پروجیکٹ پر زور دے رہا ہوں تاکہ برآمدات کو بڑھایا جاسکے۔۔بے جی میرا تاجروں کے ساتھ میل ملاپ چلتا رہتا ہے

۔۔۔

پتر یہ سارے کام پوری عمر کے ہیں لیکن تیری شادی نئی نئی ہوئی ہے دلہنوں کے سو چاو سوارمان ہوتے ہیں۔۔یہ چاو تیرے ساتھ رہ کر ہی پورے ہو سکتے ہیں۔۔۔۔

ابھی تک تیرے ولیمے کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تو گھر ہو تو ہم قریبی دوست احباب کو بلا کر اس خوشی کو پورا کر سکیں۔

نکاح اتنی افراتفری میں ہوا ہے اب باقی خوشیاں تو پوری کرنے دے پتر۔۔۔

ٹھیک کہہ رہی ہیں تمھاری دادی یحیی۔۔اب بہورانی تمھارے ساتھ ہی سرگودھا جائے گی پھر جتنا جی چاہے سرگودھا میں رہ لینا، ہم پیچھے سب کچھ سنبھال لیں گے

۔۔۔۔

امی آپ اس سے تو پوچھیں کیا یہ جانا چاہے گی میرے ساتھ؟

نور بولو بیٹا آپ نے ادھر رہنا ہے یا یحیی کے ساتھ سرگودھا جانا ہے؟؟؟

پھپھو جیسے آپ اور بے جی مناسب سمجھتے ہیں، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے چاہے یہاں ہو یا سرگودھا ہو۔۔۔نور نے نہایت سلیقے اور ادب کے ساتھ بات کو سمیٹا۔

بس پھر ٹھیک ہے اوپر جا کر اپنی ضرورت کی ساری چیزیں سمیٹو اور پیکنگ شروع کرو۔

جی ٹھیک ہے پھپھو۔نور فورا اٹھ کر اوپر چلی گئی۔۔نیچے لڑکیاں کچن سنبھال لیں گی

۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی اندر ہی اندر پیچ وتاب کھا رہا تھا لیکن امی اور بے جی کی وجہ سے مجبور تھا۔۔

کتنے بجے نکلنا ہے کل؟؟

صبح دس گیارہ بجے تو نکلنا ہو گا کیوں کہ شام کو مجھے کسی سے ضروری ملنا ہے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے پھر جاو بلکہ یوں کرو کہ نور کو تھوڑی دیر کے باہر گھما پھرا لاو، تھوڑی دیر کے لئے آئس کریم پالر لے جاو اسے۔۔

امی میں بالکل تھک چکا ہوں گاڑی چلا چلا کر اب بالکل بھی جی نہیں چاہ رہا ہے۔۔ یحیی نے رونی صورت بنائی۔۔۔

بھیا آپ کتنے بور نگ ہوتے جا رہے ہیں، بھابھی کی کمپنی اتنی مزے کی ہے جب سے آئی ہیں گھر کی رونق دو بالا ہو گئی ہے، آپ گھر ہوتے تو پتا چلتا ہم نے کیا کیا ہے؟!

مجھے اب رونق سے کوئی دلچسپی نہیں ہے، بس اب نیند پوری کرنی ہے۔۔

امی بے جی مجھے اجازت دیں۔۔

جاو جیتے رہو، آباد رہو پھلو پھولو میرے پتر۔۔۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی نور کو کپڑے تہہ کرتے دیکھ کر منہ کڑوا ہو گیا۔۔

تم مہارانی بنی پھرتی ہو،انکار نہیں کر سکتی تھی؟؟

نور خاموش رہی۔۔

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے یحیی دھاڑا۔۔

جی !نور نے کپڑوں کی تہہ کو ایک طرف کیا اور یحیی کو دیکھا۔۔میں بڑے بزرگوں کے فیصلے سر خم تسلیم کرتی ہوں الا یہ کہ غیر شرعی نہ ہوں۔۔۔

اگر آپکو کوئی مسئلہ تھا تو واضح طور پر پھپھو بے جی کو بتا دیتے کہ میں نور کو ساتھ نہیں لے کر جانا چاہتا۔۔اب صرف کام کی مصروفیت کا بہانا نا تو پھپھو نے اور نہ ہی بے جی نے ماننا تھا۔۔

تم اول درجے کی ڈھیٹ ہو۔۔

آپکی نوازش ہے"۔۔نور پیار سے گویا ہوئی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ادھر جا کر جب تم نے دھول مٹی سے اٹے گھر کی صفائیاں کیں تو تمھارے ہوش ٹھکانے آ جائیں گے۔۔۔

ہوش تو کب کے ٹھکانے پر ہیں صرف آپکو ابھی تک خبر نہیں ہوئی ہے۔۔۔

ویسے دھول مٹی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی ہے، بچپن سے جوانی گزری ہے اسی دھول مٹی میں اور مچھر مکھیوں کے ساتھ کھیل کر جوان ہوئی ہوں انکے ساتھ بھی مقابلہ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہوں۔۔۔

ارے واہ!! یحیی نے بھنویں اچکائیں۔۔۔ تمھیں تو حسن کارکردگی کی ٹرافی ملنی چاہیئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

میری خوش نصیبی ہو گی کہ میں آپکے دست مبارک سے انعام وصول کروں گی ۔۔۔

یحیی دانت پیس کر رہ گیا۔۔

"یحیی سیر اور نور سوا سیر۔"

وقت بتادیں صبح کتنے بجے نکلنا ہے؟؟تاکہ میں تمام تیاری رات کو ہی مکمل کر دوں

۔۔۔

مجھے ابھی کچھ ضروری ای میلز کرنے ہیں لہذا میرا دماغ نہ چاٹو اور جو کرنا ہے وہ کرتی

پھرو۔۔

یحیی نے لیپ ٹاپ میں نظریں جماتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

اور ہاں ایک گھنٹہ ہے تمھارے پاس اسکے بعد کمرے میں لائیٹ نظر نہ آئے مجھے

سونا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اور اگر میرے بیڈ کے قریب بھی بھٹکی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

!! آپ پر سکون نیند لیں دلہا جی

نور زور زبردستی کی قائل نہیں ہے آپکی عزت پر حرف نہیں آنے دے گی۔۔۔

بہت بہت نہایت ڈھیٹ قسم کی خلائی مخلوق ہو تم۔۔۔۔

یحیی گردن ہلاتا رہ گیا جبکہ نور پورے اطمینان کے ساتھ سوٹ کیس میں اپنی چیزیں رکھ رہی تھی۔۔۔

اچھا سنیں آپکے کونسے کپڑے رکھوں؟اپنی پسند سے یا پھر آپکی مرضی کے؟؟

میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمھیں!یحیی نے ناک پھلا کر دوبارہ غصہ کیا۔۔

دلہا جی میری ساری فکریں آپ سے شروع ہو کر آپ پر ہی تو ختم ہوتی ہیں، میں چاہے جتنی مرضی کوشش کروں آپکا چہرہ مبارک میرے دل ودماغ میں گھر کر چکا ہے۔۔اب آپ ہی بتائیں میں کیا کروں؟؟

!!! تم بھاڑ میں چلی جاو

!!! ابھی میں نے تمھیں اٹھا کر کھڑکی سے باہر پھینک دینا ہے

ارے نہیں!!اس طرح تو میری ہڈی پسلی ٹوٹ سکتی ہے تو پھر بے جی پھپھو کو کیا بتاؤں گی کہ کیسے ٹوٹی ہے؟؟

جھوٹ بولنے کی بھی عادت نہیں ہے مجھے۔۔

نور معصومیت لیئے یحیی کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔

۔یحیی نے گود سے اپنا لیپ ٹاپ اٹھا کر بیڈ پر رکھا اور تیزی سے نور بانو کے بازو کو پکڑ کر دروازے کی طرف کھینچا۔۔۔

یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟؟نور بانو ہکا بکا رہ گئی۔۔نور بانو نے دھیمے لہجے میں احتجاج کیا ۔۔۔

نکلو میرے کمرے سے فورا اور اب تمھاری شکل مجھے دوبارہ نظر نہ آئے اس کمرے میں۔۔۔

www.novelsclubb.com

نور بانو اس اچانک حملے کے لئے تیار نہ تھی بس بند دروازے کو حیران و پریشان گھورے جا رہی تھی۔۔۔پھر سوچا غصہ تھوڑا کم پڑ جائے تو دوبارہ تھوڑی دیر بعد واپس آ جائے گی۔۔۔

بے جی پھپھو شاید اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے۔۔۔

کچن میں گئی تو شازمین رامین برتنوں کی دھلائی میں مصروف تھیں۔۔۔ارے بھابھی آپ کیوں آ گئی ہیں نیچے؟ وہ وہ میں نے سوچا کہ آپ لوگ اکیلے کام کر رہے ہو۔۔۔ارے نہیں بھابھی بس سب ہو گیا ہے۔۔۔

آپ اوپر جائیں اور آرام کریں۔۔

www.novelsclubb.com

ارے نہیں بھئی میں چلی جاوٴں گی ان شاءاللہ۔

آپ لوگ جاوٴ میں ان دھلے برتنوں کو خشک کر کے واپس کیبنٹس میں رکھ دیتی ہوں۔۔

نہیں بھابھی آپ صبح سے جان ہلکان کر رہی ہیں، تھکتی نہیں ہیں آپ؟؟؟

نئ بھئ میں نہیں تھکی آپ لوگ جاوء میں بھی تھوڑی دیر بعد آجاوءں گی ان شاءاللہ۔۔

نور نے وقت گزاری کے لئے تمام برتن خشک کر کے انکو مخصوص مقامات پر رکھا، ورک ٹاپس صاف کیں، کچن کا فرش رگڑ ڈالا پھر سوچا ابھی کوشش کرتی ہوں شاید یحیی کا غصہ تھوڑا کم ہو گیا ہو تو دروازہ کھول ہی لیں۔۔۔

دبے پاؤں اوپر آئی، ہلکی سی دستک دی۔ کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔۔

پانچ منٹ بعد دوسری اور پھر تیسری اور آخری دستک تھوڑے زور سے دی لیکن یہی خوف کھائے جا رہا تھا کہ اگر گھر کے کسی فرد نے دیکھ لیا تو کیا سوچیں گے؟؟ پھپھو کتنی پریشان ہوں گی۔۔

!!! یا میرے مالک آسانی کر میرے لیئے

!!!! یحیی کے دل کو نرم بنا میرے لیئے

آنسو آنکھوں سے زار و قطار گر رہے تھے۔

15 منٹ کی اذیت کے بعد بوجھل قدموں کے ساتھ نیچے آگئی۔۔۔

ایک دل چاہا کہ بے جی کے کمرے میں چلی جائے لیکن وہ بھی پریشان کن مرحلہ تھا ،شازمین رامین کے کمرے میں گئی تو وہ پھپھو کو نہ بتادیں۔۔۔

کوئی راہ فرار نہیں مل رہی تھی۔۔۔

اگر خالی کمرے میں گئی تو پھپھو ادھر رات کو نوافل پڑھتی ہیں۔۔۔

تھک ہار کر بیٹھنے والے کمرے میں صوفے پر اٹک گئی،اب رات تو گزارنی تھی

۔۔۔۔

!!! میں نے کتنا بدلا ہے اپنے آپ کو لیکن یحیی پھر بھی اتنے پتھر دل ہیں؟؟

www.novelsclubb.com

پھپھو کے بتانے کے مطابق میں نے ہر حربہ آزمایا ہے، پھپھو نے ہی بتایا تھا کہ یحیی کو پر اعتماد لڑکیاں پسند ہیں اسکو رونے دھونے والی لڑکیاں بالکل بھی پسند نہیں ہیں، اگر وہ دلچسپی نہیں لیتا تو تم خود اس کے اوپر اپنی محبت ظاہر کرو، اسکو اپنی طرف مائل کرو۔۔۔ لیکن یہاں تو سب الٹ ہو گیا ہے۔۔۔

!! میرے مالک میں کیا کروں؟ میرے لیئے آسانی کر

آنسو تواتر سے جاری و ساری تھے۔۔۔

نیچے والے واش روم میں وضو کیا، عشاء کی نماز ادا کی اور دعاؤں کا لا متنائی سلسلہ

۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھک ہار کر صوفے پر ہی نیم دراز ہو گئی۔۔۔

رات کے نجانے کس پہر آنکھ کھلی تو اپنے اوپر کمبل محسوس ہوا۔ گھبرا کر ایک دم اٹھ بیٹھی۔۔

یااللہ!!! پھپھو نے تو نہیں کہیں مجھے یہاں پر لیٹا دیکھ لیا؟؟اور میری نیند نہ خراب کرنے کی وجہ سے اٹھایا نہیں ہے، بس کمبل اڑھا گئیں۔۔۔

فجر کی اذان کے وقت آنکھ کھلی، وضو کیا، پورے خشوع سے نماز ادا کی اور پھر قرآن کی تلاوت کے لئے دل مچلا لیکن قرآن تو اوپر کمرے میں پڑا ہوا تھا۔۔۔

کوئی نہیں خیر ہے جو زبانی یاد ہے اسکی ہی تلاوت کر لیتی ہوں۔۔۔ مسنون اذکار کے بعد بجائے صوفے پر لیٹنے کے خاموشی سے عقبی لان کی طرف آگئی۔۔۔

پرندوں کی چہچہاہٹ، خوبصورت پر سکون ماحول لیکن نور کے اندر کا ماحول ابر آلود ہو چکا تھا۔۔۔ادھر سے ادھر ٹہل کر بڑی مشکل سے 8 بجے، بے جی کی چائے کا وقت ہو گیا ہے۔۔

شکر ہے!!!اب تو وقت کم از کم جلدی گزرے گا۔۔۔

پھپھو نے نیچے آتے ہی پوچھا نور بیٹی آج اتنی جلدی اٹھ گئی ہو؟؟ نور نے نظریں چرائیں، جی چاہا پھپھو کے گلے لگ کر دھاڑیں مار کر روئے لیکن وہ انکو افسردہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

جی پھپھو بس وہ سفر جو کرنا ہے تو میں نے سوچا تیاری میں آسانی ہو جائے گی۔۔۔

لیکن کمبل والی بات نور سے ہضم نہیں ہو پا رہی تھی۔ ہو سکتا ہے شاید پھپھو خود ہی بتا دیں لیکن وہ تو آرام سے چائے پینے میں مصروف تھیں، ساتھ ہی یحیی کو بلانے کی تنبیہ کی کہ جا کر بلا لاو۔۔۔

ڈرتے ڈرتے دستک دی۔۔

!! اندر آجاو

السلام علیکم !! وہ ناشتہ تیار ہے آ کر کھا لیں ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔ نور نے دھیمے لہجے میں بولا اور جواب سنے بغیر ہی فورا باہر کی طرف پلٹی۔۔۔

www.novelsclubb.com

!! سنو

!! جی

میں نے کپڑے نکال کر رکھے ہیں انکو سوٹ کیس میں ڈال دو۔۔۔

!! جی اچھا

اور ہاں اگر ناشتہ کر چکی ہو تو تیار ہو کر نیچے آجاو ہمیں جلدی نکلنا ہے۔راستے میں کچھ خریداری بھی کرنی ہے۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

نور نظریں جھکائے کام میں لگ گئی۔۔

یحیی نے سفید کاٹن کے کرتے کے بٹن بند کئے پھر اپنا پسندیدہ پرفیوم چھڑکا اور ایک گہری نظر نور پر ڈال کر باہر نکل گیا۔۔۔۔

بستر کو اچھی طرح جھاڑ کر سارا کمرہ صاف کیا، سنگھار میز پر بکھری تمام چیزیں سیدھی کیں سوٹ کیس پیک کر کے ایک کونے میں رکھا۔۔۔

وضو کیا اور برقعہ پہن کر نیچے آ گئی۔۔۔

یحیی سب کو اپنے نئے پلان کے بارے میں آگاہ کر چکا تھا، نور کو زینے اترتے دیکھ کر فورا اوپر گیا اور سوٹ کیس نیچے لایا۔۔۔

پھپھو بے جی دونوں بار بار دعائیں دے رہی تھیں۔ شازمین رامین اداس ہو رہی تھیں، بھابھی آپ بہت یاد آو گی !!

بھیا آپ نے اپنا کام ختم کر کے فورا بھابھی کو واپس لے کر آنا ہے۔۔۔

تم چڑیلوں !! اپنی پڑھائی کی طرف توجہ دو اور کھیل کود کم کر دو !! سمجھی ہو دونوں ؟!

یحیی نے پیار سے دونوں کو اپنے ساتھ لگایا۔۔۔

نور بھی سب سے باری باری بغل گیر ہو رہی تھی۔۔، پھپھو کو گلے لگاتے ہی آنکھیں بھر آئیں لیکن انکی پریشانی کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے اوپر قابو پالیا۔۔۔

پھپھو نے بہت سارا پیار کیا اور یحیی کو خاص تنبیہ کی کہ نور کا خاص خیال رکھنا۔۔۔

یحیی گاڑی میں بیٹھا انتظار کر رہا تھا کہ نور نے عقبی دروازے کے ہینڈل کو کھینچا تو پھپھو بولیں آگے بیٹھو یحیی کے ساتھ۔۔

نہیں پھپھو سفر لمبا ہے تو اگر تھک گئی تو ادھر کمر سیدھی کرنے میں آسانی ہو گی ۔۔اچھا چلو جیسے چلو تمھاری مرضی۔۔۔

نور یہ بات بخوبی سمجھ چکی تھی کہ یحیی اسکے ہر عمل سے نفرت کرتا ہے حتی کہ اس کی شکل سے بھی تو اب بہتری اسی میں ہے کہ خاموشی اختیار کر لی جائے اور اس سے فاصلہ رکھا جائے۔۔۔

پھپھو کی تراکیب اس اڑیل گھوڑے پر کام نہیں کرنے والی۔۔

اللہ ہی ہے اس بندے کا دل بدلے آمین یارب العالمین۔۔

دعا اور صرف دعا اب۔۔۔

نور نے گھر سے نکلتے وقت سب کو بھرائی آنکھوں سے ہاتھ لہرایا۔۔

سفر کی دعا اور ساتھ ہی قرآن کی تلاوت شروع کر دی۔۔۔اور پھر وہی دعاوں کا لامتنائی سلسلہ اس کی روح کو تر واہٹ پہنچا رہا تھا۔۔۔

یحیی نے منشی چاچا کو فون کر کے اپنی آمد کا بتایا اور ساتھ ہی پلمبر کا بولا کہ سب پانی کے پائپ چیک کروائیں پانی کی موٹر کا نظام درست کروائیں اور باقی بنیادی باتوں کا بتا کر فون بند کر دیا۔۔۔

نور کا دل دھک دھک کر رہا تھا کہ اب یحیی نے غصہ کرنا ہے اور اسکو ڈانٹنا ہے۔۔۔ لیکن اسکے برعکس گاڑی میں مکمل سناٹا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

رتجگے نے ایک فائدہ یہ دیا کہ آدھے گھنٹے کے سفر کے بعد ہی نور پر غنودگی طاری ہو گئی۔سیٹ پر بیٹھے بیٹھے ہی نیند میں چلی گئی۔۔۔

ادھر ادھر بڑے جھٹکے پر آنکھ کھل جاتی لیکن زیادہ وقت غنودگی میں ہی گزرا۔۔۔

یحیی نے بھی عافیت خاموش رہنے میں ہی جانی یا شاید رات کے رویے کی وجہ سے شرمندہ تھا جو مذید کچوکوں سے پرہیز کیا۔۔۔

!!! اٹھ جاوء لڑکی

پورا رستہ سو کر آئی ہو۔۔۔

نور ہڑبڑا کر اٹھی۔۔ہم پہنچ آئے ہیں سر گودھا؟؟؟

جی پہنچ آئے ہیں اور ابھی گاڑی سے اترو کچھ سامان خریدنا ہے۔۔

!! جی اچھا

www.novelsclubb.com

گاڑی رکتے ہی نور نے دروازہ کھولا اور آرام سے نیچے اتری۔۔یحیی اندر سے خوش ہو رہا تھا کہ۔کم از کم گاڑی کا دروازہ کھولنا تو سیکھ گئی ہے۔۔

پکوائی سے لے کر صفائی ستھرائی تک،ضرورت کی ہر چیز خریدی،آخر کو خالی گھر کو آباد کرنے جا رہے تھے۔۔۔

یحیی دل۔ہی دل میں نور کی سلیقہ شعاری کی داد دیے رہا تھا لگتا ہے امی نے 10 دنوں میں اسکو سب کچھ سکھا دیا ہے۔۔۔۔لیکن وہ ظاہر نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

گھر پہنچتے ہی نور نے بسم اللہ بول کر اپنا دایاں قدم گھر کے اندر رکھا اور

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر پہنچ کر نور نے بسم اللہ بول کر دایاں قدم اندر رکھا اور دل میں السلام علیکم بول کر نئی جگہ کی مسنون پڑھی۔۔۔۔

() (6878)أعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق(صحیح مسلم:2708

میں اللہ تعالی کے کامل کلمات کے ساتھ اسکی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتی ہوں""

""

یحیی نے سارے گھر کے تالے کھول کر کھڑکیاں دروازے کھولے، نور نے برقع چادر اتار کر واپس گاڑی میں جا کر رکھا کیونکہ سارا گھر گرد سے اٹا ہوا تھا۔۔۔دوپٹے کو سر سے لے کر سینے تک پھیلایا۔یحیی نے گاڑی سے سامان نکالنا شروع کر دیا ہے اور نور کو صفائی کا حکم نامہ مل چکا تھا۔

سب سے پہلے کچن میں جالوں کا قلع قمع کیا پھر ایک ایک انچ کی رگڑائی شروع کر دی دیواروں سے لے کر فرش تک ہر چیز کو اپنی پوری توانائی بخشی، ایک گھنٹے کی تگ ودو کے بعد کچن قابل قبول صورت میں آ گیا۔۔

تیز تیز ہاتھ چلاتے ہوئے تمام اشیاء خورد ونوش کچن کے کیبنٹس میں رکھیں۔۔۔

بھوک ستا رہی تھی لیکن ہمت نہ ہوئی کہ یحیی سے جا کر پوچھے کہ کیا پکانا ہے۔۔۔

کافی سوچ بچار کے بعد ملکہ مسور اور مونگ کی دال کو اکھٹے پکانے کی ٹھانی۔۔

یحیی گاڑی میں بیٹھا نجانے کیا کرنے میں مصروف تھا جو کہ نور بانو کے لئیے سود مند تھا، کم از کم کام تو سکون سے اپنی مرضی اور رفتار سے کر رہی تھی۔۔۔

جلدی سے وضو کر کے قبلہ کے بارے میں اندازے سے ظہر کچن کے فرش پر ادا کی۔۔۔۔

دال چولہے پر چڑھا کر ساتھ ہی بیٹھنے والے کمرے کی صفائی ستھرائی شروع کر دی ۔۔

صوفوں پر پڑی چادروں کو ہٹایا اور ایک کونے میں رکھا، اچھی طرح جھاڑ پونچھ کے بعد جی چاہا کہ فرش کی دھلائی بھی ساتھ ہی کر لے لیکن چولہے پر پڑی دال کا سوچ کر ارادہ ترک کر دیا۔۔ خالی اکتفا جھاڑو پوچے پر ہی کیا۔۔

ایک چولہے پر باسمتی چاولوں کو ابالا تو دوسری طرف دال کو بھگار دیا۔۔۔۔۔

بگھار کی خوشبو گھر میں پھیل چکی تھی۔۔۔

باہر نکلی تو یحیی کو اندر آتے دیکھا تو اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے محسوس ہو رہا تھا۔

ہمت کی اور بولا۔۔

!! سنیں

!! جی فرمائیں

وہ وہ کھانا تیار ہے آ کر کھا لیں۔۔۔

نور نے گھبراہٹ کو چھپاتے ہوئے نرم لہجے میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

کیا پکا ہے؟؟؟

وہ میں نے دال چاول بنائے ہیں۔۔۔

اور جو مرغی گوشت خرید کر لائے تھے وہ کیوں نہیں بنایا؟؟

نور کو پسینہ آنا شروع ہو گیا اب یحیی نے پھر بے عزتی شروع کر دینی ہے۔۔

وہ وہ جی دال جلدی بن جاتی ہے تو میں نے بنالی ہے، کیونکہ میں ساتھ ساتھ صفائی بھی کر رہی

ہوں۔۔۔اگر آپ کہتے ہیں تو میں ابھی مرغی بنالیتی ہوں۔۔۔نور نے تھوک نگلا اور خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔۔۔

یحیی نے ایک تگڑی گھوری ڈالی۔ تمھیں پتا نہیں ہے کہ میں دال نہیں پسند کرتا ۔۔۔تو پھر کیوں بنائی ہے؟؟؟

مجھے نہیں پتا تھا، آئیندہ نہیں بناوں گی۔۔نور نے چہرے پہ آنے والے پسینے کو دوپٹے کے پلو سے صاف کیا۔۔۔دل کیا کہیں بھاگ جائے، اتنا جلالی طبعیت شخص پلے پڑا تھا۔۔بات کرتے اور پوچھتے ہوئے بھی نور کے چھکے چھوٹ رہے تھے۔۔۔ کم از کم پوچھ تو سکتی تھی، میں کوئی کوہ ہمالیہ پر تو نہیں تھا ادھر ہی پاس تھا۔۔۔

جی آئیندہ پوچھ لوں گی، ٹانگیں تھر تھر کانپ رہی تھیں کہ کہیں دوبارہ گھر سے ہی نہ نکال دے، اب تو اور کوئی ٹھکانہ بھی نہیں ہے۔۔۔۔

پتا نہیں کیا ابلا سبلا بنالیا ہے تم نے؟؟

اچھا چلو لاو کھانا میں آرہا ہوں ہاتھ دھو کر۔۔

! جی اچھا

نور نے فورا حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ایک پلیٹ میں دال اور دوسری میں چاول، جلدی میں سلاد بھی بنالیا۔۔یحیی جس نے زندگی میں دال کو ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا، مجبور ہو کر پلیٹ کو دیکھ رہا تھا۔ کھانا میز پر رکھنے کے بعد نور فورا کچن کی طرف پلٹی۔۔

سنو لڑکی! تم نے کھانا کھالیا ہے؟؟

نہیں جی!! وہ بلیچ زیادہ دیر لگے رہنے سے واش روم کی ٹائلیں خراب کر دے گا، میں صفائی کے بعد کھالوں گی۔۔۔

اب جاوٴں جی؟! نور بانو نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

!ہاں جاو۔

یحیی نے پہلا نوالہ منہ میں لیا تو بھگاری دال اور سادے ابلے چاول کسی 5 سٹار ہوٹل کے شیف کے پکوان سے بھی زیادہ لذیذ لگے۔۔۔ ساری پلیٹ چٹ کر گیا۔۔۔

!سنو لڑکی

نور پانی کھول کر ٹائیلوں کی رگڑائی اور دھلائی میں مصروف تھی، یحیی کی آواز نہ سن پائی۔

www.novelsclubb.com

پھر ایک۔دم گرج دار آواز گونجی تو فورا باہر نکلی۔۔۔گیلے پاوں ہونے کی وجہ سے پھسلی اور فرش پر ہی ڈھیر ہو گئی۔۔۔یحیی اپنے قہقے پر قابو نہ رکھ سکا۔۔یحیی کھل کر ہنس رہا تھا۔۔۔

نور نے اس شخص کو آج پہلی بار ہنستے ہوئے دیکھا،یحیی کی خوبصورت کشادہ پیشانی اٹھتی ناک، سرخ و سپید چہرہ، گھنی سیاہ تراشی داڑھی سب نور کو پلک جھپکنے نہیں دے رہا تھا۔۔کتنا خوبصورت لگتا ہے ہنستے ہوئے الہم بارک علیہ۔۔۔نور دل ہی دل میں بلائیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔

دیوار کو پکڑ کر کھڑی ہوئی، شرمندگی سے چہرہ لال ہو رہا تھا۔۔آپ نے مجھے بلایا ہے جی؟

یحیی مسلسل ہنسے جا رہا تھا۔۔۔

پھر ہنستے ہوئے بولا مجھے چاول چاہیئے تھے۔۔۔

اب ذرا دیکھ کر چلنا ورنہ پلیٹ بھی توڑو گی اور چاولوں کا بھی ضیاع ہو گا۔۔۔

!جی اچھا

کانپتے ہاتھوں سے پلیٹ پکڑی اور دھیرے دھیرے چلتی کچن میں گئی۔

کتنے چاول لاوں؟؟، کچن سے منہ نکال کر پوچھا گیا۔۔۔

!!! سو سینکڑے لے آو 3

جی میں سمجھی نہیں ہوں۔۔

!! آدھی پلیٹ لے آو

www.novelsclubb.com

لینن کا سادہ سا پھول دار سوٹ دار پہنے، شلوار کو ٹخنوں سے اوپر چڑھائے، ناگن جیسی چوٹی کو لہراتے دوبارہ واش روم میں گھس گئی۔۔۔

پھر آواز آئی۔۔ادھر آو دال اور لا کر دو۔۔۔

نور کی سمجھ سے باہر تھا کہ تھوڑی دیر پہلے کا فرمان تھا کہ دال پسند نہیں ہے اور اب اتنی پسندیدگی کہ آدھی ہانڈی خالی کر دی ہے۔۔۔

!خیر مجھے کیا ہے؟؟

میرا کام فرائض پورے کرنا ہے اور انکے آرام و سکون کا خیال رکھنا ہے۔۔۔

انہوں نے تو ویسے بھی میرا خون ہی خشک کرنا ہے۔۔۔۔۔

تیز تیز ہاتھ چلاتے ہوئے واش روم کو لشکایا اور پھر چھوٹی سیڑھی لے کر جو منشی چاچا چھوڑ گئے تھے، اوپر چڑھ کر جالے اتارنے لگی۔۔۔۔

اپنے کام میں اتنی مصروف تھی کہ دائیں بائیں کا کوئی ہوش نہیں تھا کہ کتنی دیر سے وہ کسی کی نظروں کا مرکز بنی ہوئی ہے۔۔۔۔۔

!! سنو

اچانک آواز پر نور گرتے گرتے بچی، فوراسیڑھی کو مضبوطی سے تھام لیا۔۔۔

جی!!!

مجھے باہر جانا ہے ضروری کام سے، شاید کچھ دیر ہو جائے، تم اکیلی گھر میں ڈرو گی تو نہیں؟؟

نہیں ڈروں گی۔۔۔

میں باہر سے تمام کھڑکیاں اور دروازے بند کر کے جا رہا ہوں، اور ہاں ابھی خود بھی کھانا کھالو۔۔

جب سے آئی ہو کام میں لگی ہوئی ہو۔۔

نور بانو کو تو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ 10 دن پہلے والا یحیی ہے یا پھر میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں؟!

اپنے ہی خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی کہ آواز دوبارہ آئی۔۔

بس یہی نیچے والے دونوں کمرے صاف کرواور اوپر والے رہنے دو، کل دیکھتے ہیں !!! کیا کرنا ہے۔۔۔جی اچھا

یحیی تو نکل گیا لیکن نور بانو کو پیچھے حیرت کے سمندر میں غوطہ زن کر گیا۔۔۔

صلاتہ العصر ادا کی دونوں کمروں کی صفائی کی اور بستروں کی چادریں تبدیل کیں، شاور لیا، کھانا کھایا پھر سوچا فرج میں رکھی مرغی بنالے۔۔

اب پتا نہیں حضرت کو شوربہ پسند ہے یا بھنا؟؟

میرے خیال میں درمیانہ شوربہ ٹھیک رہے گا۔۔اور ساتھ میں انکی واپسی پر تازہ پھلکے ڈال لوں گی ان شاءاللہ۔۔ابھی سالن کا گیس بند ہی کیا تھا کہ بجلی بند ہو گئی

۔۔۔

ایک دم دماغ میں آیا کہ باقی سب خریداری کرلی ہے صرف موم بتیاں بھول گئی اب اگر یحیی کو پتا چلا تو وہ غصہ کریں گے۔۔۔

باہر مغرب ڈھل رہی تھی۔۔۔

میرے خیال میں مغرب کی ادائیگی کے بعد ہی آرام سے ایک ہی دفعہ بیٹھوں گی

۔۔۔۔

کچن کے فرش پر ہی مغرب ادا کی، گھر کے اندر گھپ اندھیرا ہو رہا تھا، ہاتھ ٹٹولتے ٹٹولتے صوفے تک پہنچی، نڈھال ہو کر صوفہ پر بیٹھ گئی، گھر کے اندر باہر مکمل سناٹا، چونکہ یہ کوٹھی باقی آبادی سے ذرا ہٹ کر تھی تو اس لیئے کسی گاڑی یا انسان کی آواز نہیں تھی سوائے حشرات الارض یا مینڈکوں کی ٹرٹر۔۔۔

دل میں خوف سرائیت کرنے لگا، نئی جگہ، خالی مکان، پتا نہیں کتنے عرصے سے بند پڑا ہے، اوپر سے گھپ اندھیرا، اللہ جانے کتنے جنات کا ٹھکانہ ہو گا اس گھر میں۔۔۔

دماغ میں آنے والی منفی سوچوں کو جھٹکا، جن انسان سے زیادہ طاقتور تھوڑی ہوتے ہیں، انسان تو اشرف المخلوقات ہے۔۔۔

ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ ادھر بیٹھے بیٹھے کوئی پیچھے سے گلا گھونپ دے گا، عجیب سی سرسراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

تایا کا گھر، اپنا سسرال سب بہت یاد آ رہے تھے، گھبراہٹ اپنے عروج پر تھی۔۔

اپنی تمام توانائیوں کو جمع کر کے اونچی آواز میں تلاوت کلام پاک شروع کر دی، اگر جن ہیں بھی تو بھاگ جائیں گے، خالی کوٹھی میں 18 سالہ نور بانو کی آواز گونج رہی تھی، ساتھ ساتھ آنکھیں بھی اشکبار تھیں۔۔۔

میرے مالک میرے لیئے آسانی پیدا فرما، یحیی کو گھر جلدی واپس لے آ۔۔۔آمین یا رب العالمین۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خوف سے حلق خشک ہو رہا تھا، ایسے لگ رہا تھا کہ اوپر والے پورشن سے اتر کر کوئی نیچے آ رہا ہے۔۔۔

کچن کی کھڑکی سے ایک دم دھڑام کی آواز آئی جیسے کوئی اندر داخل ہوا ہو۔۔

نور بانو کی آنکھیں خوف سے پھٹی جا رہی تھیں۔۔ پھر دل میں اللہ کو پکارا۔۔

میں تو مومن ہوں، میں تو موحدہ ہوں، میں کیوں اللہ کی مخلوق سے ڈروں؟؟؟

مجھے تو صرف اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔۔۔

آواز کو مزید اونچا کر لیا، رقت آمیز آواز میں سورہ بقرہ کی تلاوت شروع کر دی۔

البقرہ چونکہ زبانی یاد تھی تو پوری قوت کے ساتھ پڑھے جا رہی تھی۔۔۔

!آس پاس کا کوئی ہوش نہیں تھا کہ کیا ہو رہا ہے؟

یحیی کی گاڑی کب گھر میں داخل ہوئی، کب وہ اندر داخل ہوا؟؟؟ نور اس بات سے مکمل بے خبر رقت آمیز آواز میں سورۃ البقرۃ تلاوت کیئے جا رہی تھی۔۔۔

یحیی نے اپنے موبائل کی ٹارچ نور کے چہرے کی طرف کی تو نور چیخ مار کر پیچھے ہٹی

۔۔۔

چھوڑ دو مجھے میں جنوں سے نہیں ڈرتی، تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، پرے ہو جاؤ

میرا قرآن تمھیں جلا کر خاکستر کر دے گا۔۔۔

تم مجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے۔۔۔

ایک دم یحیی نے نور کو کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔

! یہ میں ہوں!! ہوش میں آو لڑکی

ادھر دیکھو میں یحیی ہوں۔یحیی نے ٹارچ اپنے چہرے کی طرف کی تو نور بانو

بے اختیار ہو گئی اور یحیی کے ساتھ لپٹ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

الحمد اللہ آپ آ گئے ہیں۔۔۔

یحیی کو خود سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اس کو کیا بولوں؟! خود سے الگ کروں، غصہ

کروں یا تسلی دوں؟؟؟

جب خوب رو چکی تو خود ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

******

جب خوب رو چکی تو خود ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔۔یحیی نے لمبی سانس کھینچی اور کچن سے پانی لے کر آیا۔۔یہ لو پیو !!

میں ابھی یو-پی-ایس کو کنیکٹ کرتا ہوں۔۔ منشی چاچا شاید بھول گئے تھے۔۔

نور نے گلاس پکڑتے ہی منہ سے لگا لیا، ایسے لگ رہا تھا کہ تھر کے صحرا میں بیٹھی ہوئی ہے۔۔خشک گلے میں کانٹے چبھ رہے تھے۔۔ابھی اس نے پانی بھی ختم نہ کیا ہو گا کہ یحیی نے یو-پی-ایس کا کنیکشن بحال کر کے کمروں کو روشن کر دیا اور پھر معنی خیز مسکراہٹ چہرے پر سجا کر بولا کہ تم تو کہتی تھی کہ نہیں ڈروں گی۔۔۔پھر یہ سب کیا تھا؟؟

میں ڈر تو نہیں رہی تھی میں تو مقابلہ کر رہی تھی جنوں سے۔۔

اچھا !!

کافی صحت مند دھمکیاں دی ہیں تم نے جنوں کو،اب توانکا باپ دادا بھی ادھر کا رخ نہیں کرے گا۔۔

آنکھیں دیکھو کیسے رو رو کر سجھالیں ہیں۔۔نور اداس،خاموش صوفے پر پاوں اوپر کیئے یک ٹک فرش کو گھورے جا رہی تھی۔۔

ابھی تو تم کچھ بھی نہیں بول رہی،2 دن پہلے تو بڑے بڑے دعوے کر رہی تھی، بے لوث اور بے تحاشا محبت اور پتا نہیں کیا کیا۔۔یحیی نے قریب ہو کر نور کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔

نور نے پلکوں کی جھالر کر جنبش دیتے ہوئے یحیی کو دیکھا اور بولی۔۔

وہ تو ابھی بھی ہے اور مرتے دم تک رہے گی۔۔

اچھا جی!!اگر میں کہوں کہ مجھے نہیں ہے تو؟؟؟

یہ تو پھر آپکی مرضی ہے،میں زبردستی آپ سے محبت نہیں کروا سکتی۔۔۔۔

اچھا خیر مجھے ابھی کھانا چاہیے 10 بج چکے ہیں۔۔وہی دن والی دال ہے؟؟؟جی وہ بھی ہے اور ساتھ رسلی مرغی بھی بنالی ہے، میں ابھی پھلکے ڈال کر لاتی ہوں۔۔

اپنے ہاتھ دھولیں۔۔

یحیی نے گہری نظروں سے نور کو دیکھا تو وہ بوکھلا گئی، گرتے گرتے بچی۔۔۔

ایک تو تم گرتی بہت ہو۔۔

!! معافی چاہتی ہوں جی

کتنے پھلکے کھائیں گے؟؟

ابھی تو 2 بنالاو پھر بعد میں دیکھتے ہیں۔۔فریج میں سے گندھا آٹا نکالا ساتھ ہی دونوں سالن گرم ہونے کے لئے رکھ دیئے اور گول مٹول خوبصورت گرما گرم پھلکے چنگیر میں نکالے، سالن ڈال کر ٹرے میں سجا کر باہر لے آئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ کھائیں میں پانی لے آؤں۔۔تم نہیں کھاو گی؟؟میں نے تھوڑی دیر پہلے کھایا تھاتواس لیئے ابھی بھوک نہیں ہے۔۔

!! ادھر آو میرے پاس بیٹھو۔۔جی

نور چونک گئی۔

!منہ کھولو،نور تو بے ہوش ہو کر گرنے والی تھی،اتنا خیال اور وہ بھی میرا؟

حیرت سے یحیی کو دیکھے جا رہی تھی۔

منہ کھولو گی تو نوالہ منہ میں جائے گا یا پھر کرین منگوالوں جو تمھارے منہ میں نوالے ڈالے گا۔۔

نن نہیں آپ پہلے کھالیں۔۔

نہیں یہ تمھارا انعام ہے جنوں کے ساتھ ڈٹ کر مقابلہ بازی کرنے کا۔

www.novelsclubb.com

نور نے ہاتھ آگے بڑھا کر نوالہ پکڑنا چاہا لیکن یحیی نے کہا میرے ہاتھ سے نوالہ نور بانو کے منہ میں جائے گا۔۔۔

اپنا نام یحیی کی زبان سے سن کر آنکھیں بھرا گئیں۔۔ پچھلے 10 دنوں میں یحیی نے کبھی بھی اسکو اسکا نام لے کر نہیں پکارا۔۔ ہمیشہ لڑکی کہہ کر مخاطب کیا۔۔۔

ابھی نوالہ چبا بھی نہیں پائی ہو گی کہ آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر آنکھوں سے گر رہے تھے

۔۔

!ارے پگلی روتی کیوں ہو؟؟ میں کوئی زہر تو نہیں کھلا رہا تمھیں؟

یہ بات نہیں ہے۔۔ تو پھر کونسی بات ہے؟

آپ نے آج پہلی بار مجھے میرے نام سے پکارا ہے تو اس لیئے رونا آگیا ہے۔۔۔

اب تم میرے ساتھ باندھ دی گئی جو ہو تو مجبورا نام پکارنا ہی پڑے گا۔۔۔

نور کی ساری خوش فہمیاں جھاگ بن گئیں۔۔ دل میں شدید چوٹ لگی۔۔۔

کاش کے توانسیت کا ڈاکا ڈالے اک دن""

"" میری محبت کا تقاضا ہے دل آس پاس رکھنا

اور لو گی ؟! نہیں آپ کھائیں میں پانی لائی۔ کچن میں آکر خوب آنسو گرائے اور دل۔ کی گہرائیوں سے دعا مانگی۔

اے میرے مالک یحیی کے دل میں میرے لیئے محبت پیدا کر، انکے دل میں میرے لیئے وسعتیں پیدا فرما، مجھے انکی نظروں میں خوبصورت بنا آمین یارب العالمین۔۔۔

نور ایک پھلکا اور لے آو۔۔

www.novelsclubb.com

جی اچھا ابھی لائی۔۔

کھانے سے فارغ ہو کر یحیی نے اپنا لیپ ٹاپ کھول لیا۔ نور برتنوں کی دھلائی کے بعد باقی صفائی کر رہی تھی کہ کان میں اچانک یحیی کی آواز پڑی۔ ارے واہ زہے

نصیب! آج کیسے یاد کر لیا اس ناچیز کو؟ پچھلے 10 دن سے بلاناغہ فون اور میسیجز بھیج رہا ہوں لیکن تمھاری باتیں سمجھ سے باہر ہیں۔۔

خیر کوئی نہیں دیر آئے درست آئے۔۔۔

میں ابھی سرگودھا میں ہی ہوں اسے بھی ساتھ ہی لایا ہوں، بے جی امی کو جانتی تو ہو نا۔۔

کیوں فکر کرتی ہو؟ آ

یحیی بات کرتے کرتے دوسرے کمرے میں چلا گیا۔۔

نوردل۔ مسوس کر رہ گئی، یقینا روحہ ہو گی، یحیی کی محبت۔۔۔۔۔میری زندگی کی کڑی آزمائش۔۔

www.novelsclubb.com

نور نے ساتھ والے کمرے میں عشاء کی نماز ادا کی اور پھر بستر پر دراز ہو گئی، صبح سے سفر اور پھر پورا دن کام کی تھکاوٹ اور اوپر سے جنوں کی سوچ، اسے ہلکان کئے جا رہا تھا۔۔

مسنون اذکار کے بعد دائیں کروٹ لیٹی تو نیند کی گہری وادیوں میں چلی گئی۔۔۔۔

آنکھ صبح 4 بجے کھلی تو ایک دم یحیی کا خیال دل میں آیا، پتا نہیں کدھر چلے گئے ہیں یا اس کمرے میں آئے ہی نہیں ہیں؟!

وہ کیوں آئیں گے؟؟

میں اچھی تھوڑی لگتی ہوں انکو؟ روحہ جو ہے انکے دل کی رانی۔۔۔

خیر میں کیوں اپنا خون جلاوں؟!

وضو کیا، فجر ادا کی، مسنون اذکار اور کلام پاک کی تلاوت کے بعد رخ اوپر والے پورشن کا کیا۔۔

نج رہے تھے، سورج اپنی پوری آب وتاب سے چمک رہا تھا۔۔4 گھنٹوں میں 7 جالوں سمیت کونا کونا صاف کیا۔۔۔

صفائی کے بعد سوچا دیکھوں یحیی شاید اٹھے ہوں۔۔۔

نیچے آکر دیکھا تو یحیی گہری نیند سو رہا تھا۔۔

اٹھاوں یا نہ اٹھاوں؟؟ رہنے دو خود ہی اٹھ جائیگے۔۔اگر میں نے اٹھایا تو خوا مخواہ غصہ کریں گے۔۔۔

بہتر ہے پہلے خود شاور لے کر اپنے کپڑے بدل لوں، ابھی تو بھوک بھی سخت لگی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے شاور کے بعد یحیی کا کلف لگا کرتا شلوار استری کر کے اس کے کمرے کی الماری میں خاموشی سے لٹکا آئی۔۔۔

باہر لان میں آکر پودوں کو پانی دیا۔۔

یحیی کی گاڑی مٹی سے اٹی ہوئی تھی جی چاہا اسکو بھی گوری کی طرح نہلا دے۔۔۔

لیکن یحیی کے خوف سے اس خیال کو ترک کر دیا۔۔۔

کچن میں جاتے ہی پیچھے سے یحیی کی آواز آئی جلدی سے مجھے چائے بنا دو مجھے نکلنا ہے ابھی، پہلے ہی بہت دیر ہو گئی ہے۔۔

جی اچھا ابھی لائی۔۔۔

چائے کا کپ رکھتے ساتھ ہی یحیی اٹھ کھڑا ہوا اور بولا آج شام سے پہلے آجاوں گا ڈرنا نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی اچھا ٹھیک ہے۔۔۔

چابی موبائل اٹھاتا یحیی یہ جا اور وہ جا۔۔۔

سارا دن ایک کمرے سے دوسرے میں گزارا، آخر تنگ آکر اپنی تنہائی کی ساتھی کرن کی دی ہوئی کتابیں سوٹ کیس سے نکالیں۔۔۔

پھر وقت گزرنے کا پتا بھی نہ چلا۔۔۔

یحیی کی واپسی مغرب سے پہلے ہو گئی،

دن کا حال احوال پوچھ کر کھانے کی دھائی دی۔۔

نور نے کھانا دے کر مغرب ادا کی۔۔

یحیی نے سیر ہو کر کھانا کھایا، دل ہی دل میں تعریف کئے بنا نہ رہ سکا اس لڑکی کے ہاتھوں میں کمال کی لذت ہے، سادے سے سادہ کھانا بھی لذت سے بھرپور ہوتا ہے۔۔۔۔

کھانا ابھی ختم ہی کیا تو زوردار چیخ سنائی دی، فورا کمرے کی طرف لپکا تو نور بانو اپنی ایک ٹانگ پکڑ کر کھڑی تھی، آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔۔

!کیا ہوا ہے نور؟؟

وہ وہ دیکھیں بچھو جا رہا ہے، اس نے مجھے ابھی ڈس لیا ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی نے فورا اپنی پشاوری چپل اتار کر بچھو کو موت کے گھاٹ اتارا۔۔

نور شدت سے تڑپ رہی تھی،ایسے لگ رہا تھا جیسے آگ کے دہکتے انگارے پر پاوں رکھ دیا ہو۔۔

یحیی نے فورا نور کو پکڑ کر بستر پر بٹھا کر اس کا پاوں دیکھا تو پاوں کے نیچے بچھو کا ڈنگ نظر آیا۔۔۔

چلو میں تمھیں ابھی ڈاکٹر کے پاس لے کر چلتا ہوں لیکن ایک گھنٹہ لگ جائے گا پہنچنے میں۔۔۔

ڈاکٹر رہنے دیں مجھے آپ کچن سے لہسن کوٹ کر لا دیں۔۔۔

میں ابھی ساتھ ساتھ سورہ الفاتحہ کا دم کرتی ہوں۔۔۔

آنسو مسلسل بہہ رہے تھے لیکن زبان سے ایک کلمہ بھی ناشکری کا ادا نہ ہوا۔۔۔

یحیی نے کچن کا رخ کیا تو پتا نہیں چل رہا تھا کہ لہسن کونسا ہے؟ پیاز، ادرک اور لہسن سب اٹھالایا۔۔ان میں سے کونسا ہے؟؟ کبھی کچن میں گیا ہو تو پتا ہوتا۔۔۔

نور نے لہسن کے 2 جوے دیئے کہ سل بٹا میں کوٹ کر لے آئیں۔۔۔

خود پاوں پر ہاتھ رکھے سورہ فاتحہ کا دم کئے جا رہی تھی، ایسے لگ رہا تھا کہ بچھو کا زہر پورے جسم میں سرائیت کرتا جا رہا ہے۔

یحیی سل ہی اٹھالایا، اب کیا کروں؟؟

آپ اسکو میرے پاوں کے نیچے رکھ کر اوپر کوئی کپڑا باندھ دیں، نور نے کراہتی آواز میں بولا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ الماری میں سے میرا کوئی ململ کا دوپٹا پھاڑ لیں۔۔۔

نور مسلسل دم کئے جا رہی تھی۔

نور خالی دم سے آرام نہیں آئے گا یحیی بولا، نہیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیھم اُجمعین نے سانپ کے کاٹے کا علاج بھی صرف سورہ فاتحہ سے کیا تھا، کیونکہ انکا تقوی اور ایمان اللہ کے کلام پر بہت مضبوط تھا۔۔۔

مجھے بھی ان شاءاللہ آرام آجائے گا۔۔۔

آدھے گھنٹے کی مسلسل مشقت کے بعد کچھ بہتر محسوس کیا تو یحیی نے ڈاکٹر کے پاس لے جانے کا کہا لیکن نور نے بولا میں اب پہلے سے ٹھیک ہوں رہنے دیں ڈاکٹر کو ۔۔۔

نور میں کھانا لاتا ہوں تم نے نہیں کھایا تھا ابھی تھوڑا سا کھالو۔۔۔نہیں مجھے بھوک نہیں ہے آپ صرف پانی لادیں۔۔۔

پانی پینے کے بعد نور نے سر تکیئے کے اوپر رکھ کر آنکھیں موندلیں۔۔۔یحیی اس کو ٹکٹکی باندھے دیکھے جارہا تھا، نور گہری نیند میں چلی گئی تو اسکو سیدھا کر کے اوپر چادر اڑادی اور خود ساتھ ہی پائنتی پر بیٹھ گیا۔۔۔

تھوڑی دیر بعد نور کے ماتھے کو چھوا تو تھوڑا گرم محسوس ہوا، سوچا شاید تکلیف کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر ساتھ والے تکئے پر لیٹ گیا۔۔۔

آنکھ ایک دم ایک کراہ پر کھلی۔۔ نور بخار سے آگ کی بھٹی میں جل رہی تھی۔۔

آف اللہ اسکو تو بہت تیز بخار ہو گیا ہے، نور کچھ بڑبڑائی، یحیی غور سے سننے کی کو شش میں اسکے مذید قریب ہوا۔۔۔ تائی جی مجھے نہ ماریں، میں نے کچھ نہیں کیا، تائی جی مجھے نہ ماریں۔۔۔

بخار کی شدت سے نور ہوش سے بے گانہ بولے جا رہی تھی۔۔۔

یحیی نے بھاگ کر فریزر سے برف نکال کر اور بڑے پلاسٹک کے ڈونگے میں پانی ڈالا اور نور کا دوپٹا لے کر ڈبو ڈبو کر اسکے سر پر ٹھنڈی پٹیاں رکھنی شروع کر دیں

۔۔۔

نور کا نورانی چہرہ بخار کی شدت سے لال ہو رہا تھا۔۔خوبصورت گلابی ہونٹ خشک ہو رہے تھے۔۔۔

گھنٹے کی تگ ودو کے بعد نور کا بخار کچھ کم ہوا۔۔۔یحیی نے سکھ کا سانس لیا۔۔

ہوش میں آتے ہی نور کے ہونٹ ہلنے شروع ہو گئے،یحیی اسکی ہر حرکت پر نظر رکھے ہوئے تھا۔۔۔

اتنی تکلیف میں بھی یہ لڑکی حرف شکایت زبان پر نہیں لائی اور ابھی استغفار کر رہی ہے۔۔

استغفر اللہ واتوب الیہ"(صحیح بخاری:6307؛ صحیح مسلم:6702)"

میں اللہ سے بخشش کی طلب کرتی ہوں اور اسی کی طرف توبہ کرتی ہوں""

"""۔۔۔

دور گاؤں میں اذان سنائی دی، نور نے آنکھوں کو جنبش دی اور مشکل سے آنکھیں کھولیں پھر بھاری سر اٹھانے کی کوشش کی۔۔۔

نور کیا کر رہی ہو؟؟ لیٹی رہو۔۔۔

مجھے وضو کرنا ہے میری عشاء کی نماز بھی فوت ہو گئی ہے اور ابھی شاید فجر کی اذان ہو رہی ہے۔۔۔

تمھاری طبعیت بہت خراب ہے بعد میں پڑھ لینا۔۔

نہیں مجھے لے چلیں میرے دل کو سکون نہیں ملے گا۔۔نور نقاہت بھری آواز میں بولی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا چلو اگر ضد کرتی ہو تو میں تمھیں۔۔۔۔۔۔۔

آرام سے دیکھو گر جاؤ گی!! نور نے اٹھ کر چلنے کی کوشش کی تو ایک دم لڑکھڑا گئی

۔۔۔

بس تم بیٹھ جاوء، میں تمھیں اٹھالیتا ہوں۔۔نور تم میں کھڑے ہونے کی بھی استطاعت نہیں ہے، کیوں ضد کرتی ہو؟؟؟

رتجگے سے یحیی خود بھی بے حال ہوا ہوا تھا، آنکھیں لال، بکھرے بال، ایک رات کی تیمارداری نے یحیی کو بھی نچوڑ ڈالا۔۔۔

مجھے بس واش روم تک لے چلیں، میں جلدی سے وضو کرلوں گی ان شاءاللہ۔۔

نور مسلسل لڑکھڑا رہی تھی۔۔نور پوری رات تمھیں اتنا شدید بخار رہا ہے، تمھیں کچھ آرام کی بھی ضرورت ہے۔

نور کی ایک ہی ضد تھی بس وضو کروادو نماز بیٹھ کر ہی پڑھ لوں گی اور اگر نہ ہوا تو لیٹ کر پڑھ لوں گی پر مجھے نماز لازمی پڑھنی ہے۔۔

باہر سے کچھ مٹی لادیں میں تیمم ہی کرلوں گی اگر آپ کے لئے مشکل ہو رہا ہے لے کر جانا۔۔۔

نور نقاہت بھری آواز سے التجا کر رہی تھی۔

یحیی نے فورا نور کو اپنی باہوں میں بھر لیا اور سیدھا سینک کے سامنے جا کر آرام سے اتارا اور بولا۔۔

نور یہ دوپٹا تو پیچھے کرو رات سے تمھاری گردن سے چپکا ہوا ہے۔۔ کتنی تپش ہے کچھ ہوا لگنے دو تا کہ جسم کی حرارت تھوڑی کم ہو۔۔۔

نہیں مجھے عادت نہیں ہے بس ایسے ہی رہنے دیں۔۔

اچھا چلو میں ادھر ہی ہوں تمھارے پیچھے، جلدی سے وضو کر لو، وضو کرتے کرتے نور بانو کو زمین گھومتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی، ایسے لگ رہا تھا کہ ابھی گر جائے گی ۔۔۔ گرنے والی تھی کہ یحیی نے فورا تھام لیا، میں نے تمھیں پیچھے کندھوں سے پکڑا ہوا ہے نہیں گرو گی۔۔ بس وضو کر لو۔۔۔۔

ٹھنڈے پانی کے چھینٹوں نے نور پر مثبت اثرات مرتب کیے ایسے لگ رہا تھا کہ جسم میں طاقت اور چستی لوٹ رہی ہے۔۔۔

وضو کے بعد بولی۔میرے خیال میں اب پہلے سے تھوڑا بہتر محسوس کر رہی ہوں ۔اور نماز کے بعد میں اور بہتر محسوس کروں گی ان شاءاللہ۔۔

چلو شکر ہے۔یحیی نے فورا نور کو اپنی باہوں میں بھرا اور کمرے میں واپس لے آیا ۔۔

نور الہڑ دوشیزہ یحیی کے لئے اٹھانا کونسا مشکل تھا۔۔

نور نے اپنی آدھی نماز کھڑے ہو کر اور آدھی بیٹھ کر ادا کی،یحیی اسکی ہر حرکت کو باریک بینی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔اور سوچا یہ لڑکی آخر چیز کیا ہے؟؟؟

نور نے سلام پھیر کر تھکی نظروں سے یحیی کی طرف دیکھا اور سوچا نماز آپ پر بھی واجب ہے کیوں نہیں پڑھتے؟!

ہمت جمع کی اور بولی آپ بھی نماز پڑھ لیں۔۔

میں ابھی ٹھیک ہوں اور سونے لگی ہوں۔۔۔

نور فرش سے اٹھ کر بستر کی طرف آئی، لیٹے لیٹے مسنون اذکار کا ورد کیا اور پھر پتا ہی نہیں چلا کب آنکھ لگ گئی، آنکھ صبح 10 بجے کے قریب کھلی، کروٹ بدلی تو ساتھ یحیی کو گہری نیند سوئے ہوئے پایا۔۔

گزشتہ رات کے منظر کے بارے میں سوچ کر آنکھیں بھرا گئیں، کتنا خیال کیا ہے !!!انہوں نے میرا، کتنی اپنائیت اور کتنی فکر لاحق تھی میری؟

اسی کروٹ یحیی کے چہرے کا طواف شروع کر دیا، بہت ساری دعائیں نکلیں اور آنے والے وقت کے لئے خیر طلب کی۔۔۔

پھر دھیرے دھیرے واش روم سے فارغ ہو کر کچن کا رخ کیا۔۔۔

ارے تم کچن میں کیا کر رہی ہو؟؟ مجھے اٹھا دیتی۔ پیچھے سے یحیی کی آواز آئی۔۔۔

آپ بھی تو پوری رات نہیں سوئے، رات کا بیشتر حصہ آنکھوں میں کاٹا ہے۔۔

آپ بیٹھیں میں آپکے لیئے ناشتہ لاتی ہوں۔۔

نور کی آواز بخار کی وجہ سے بھاری ہو رہی تھی،،،

نور نے فیصلہ کر لیا تھا کہ یحیی سے بات کرے گی۔۔

سنیں!! جی سنائیں، میں سن رہا ہوں۔۔وہ اگر آپ برا نہ مانیں تو آپ سے ایک بات کہوں؟؟

آپ غصہ تو نہیں کریں گے؟؟ نہیں کروں گا۔۔اب بولو۔یحیی نے بغیر دیکھے جواب دیا۔۔

!! وہ وہ آپ نے میرا بہت خیال رکھا ہے آپ کا بے حد شکریہ

آپ واقعی بہت اچھے ہیں ماشااللہ۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی نے کھانے سے ہاتھ روک کر نور کو اشارہ کیا کہ اپنا ناشتہ کھاو ٹھنڈا ہو رہا ہے

--

بچھو کا ڈسنا نور کے لئے باعث رحمت ثابت ہوا، اس واقعے کے بعد یحیی کے رویے میں خاطر خواہ تبدیلی آئی۔۔گھر سے اگر چھوٹے موٹے کاموں لئے نکلتا تو نور کو اپنے ساتھ لے جاتا۔

ایک دو بار تو مربعوں پر بھی لے گیا۔۔

اس کی سب سے بڑی وجہ نور بانو کا صبر و تحمل اور اسکی حکمت کا بہت بڑا ہاتھ تھا

---

www.novelsclubb.com

نور گھر کا سارا نظام یحیی کے بغیر بتائے احسن طریقے سے سرانجام دے رہی تھی

--

نت نئے رنگ برنگے لذیذ کھانوں سے لے کر یحیی کا کلف لگا بے شکن کرتا شلوار، غرض ہر چھوٹی موٹی ضرورت کا خیال رکھتی۔۔۔

اس سب کا نتیجہ یہ نکلا کہ یحیی اب بغیر غصہ اور گھوریاں ڈالے نارمل لہجے میں بات کرتا۔۔

فون سے نظر اٹھاتے ہوئے، اوہ ہاں یاد آیا امی تم سے بات کرنا چاہتی ہیں جب بھی میری ان سے بات ہوئی ہے میں گھر سے باہر ہوتا تھا۔۔اور پھر تمھارے بچھو اور بخار نے موقع ہی نہیں دیا کہ تمھاری بات کرواتا۔۔

خیر یہ لو امی سے بات کرو، رنگ جا رہی ہے۔۔

نور نے سیل کان سے لگایا، السلام علیکم پھپھو کیسی ہیں آپ؟؟

میں بالکل ٹھیک ہوں پھپھو!! ادھر سب خیریت ہے، آپ پریشان بالکل بھی نہ ہوں، جی جی میں جاتی ہوں باہر، جب بھی انکو موقع ملتا ہے مجھے اپنے ساتھ ہی لے

www.novelsclubb.com

جاتے ہیں۔۔نور اپنی طرف سے پھپھو کو مطمئن کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔

! پھپھو بے جی اور شازمین رامین کیسے ہیں؟؟ کیا میں ان سے بات کر سکتی ہوں؟

اچھا چلیں کوئی بات نہیں، میں کل ان سے دوبارہ بات کر لوں گی ان شاءاللہ۔۔۔

! نور بیٹی سنو!! جی پھپھو!! وہ آج بھائی جان کا فون آیا تھا۔اچھا کیسے ہیں سب؟

بھائی جان نے بتایا ہے کہ رخشندہ کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک اوپر چلا گیا تھا جس کی وجہ سے برین ہیمرج ہو گیا ہے اور دایاں حصہ بالکل ناکارا ہو گیا ہے، زبان نے حرکت کرنا چھوڑ دی ہے، کتنے دن تو بے ہوش رہی ہے، ابھی ہوش آیا ہے لیکن ڈاکٹر کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔۔نور تمھارے تایا نے خاص التجا کی ہے کہ نور کو بولو اسے معاف کر دے اور اس کے لئے دعا کرے، اللہ اس پر رحم کرے۔۔۔۔۔

نور نے آنکھوں میں آنے والی نمی کو پیچھے دھکیلا اور بولی پھپھو میں نے انکو معاف کیا اور میری دعا ہے اللہ انکو صحت یاب کرے آمین۔۔۔۔

فون زرا یحیی کو دو۔۔

جی پھپھو یہ لیں ان سے بات کر لیں۔۔۔

السلام علیکم امی جی ! ! کیسی ہیں آپ ؟ ! میں بالکل ٹھیک ہوں میرا بیٹا اور بہو کیسے ہیں ۔۔سب خیریت ہے امی جی۔۔۔

یحیی تمھاری مامی کو شدید فالج کا حملہ ہوا ہے، حالت کافی نازک ہے۔آپ فون ملا کر نور کی ماموں اور بچیوں سے بات کروا دینا۔۔اور خود بھی ماموں سے بات کرنا ۔۔

امی میرے پاس تو نمبر کوئی نہیں ہے اگر نور کے پاس ہے تو میں کر لوں گا فون۔۔۔

اچھا بیٹا ابھی آرام کرو رات کے 11 بج رہے ہیں۔۔جی امی خدا حافظ۔۔۔

یحیی نے سیل بند کرتے ہی نور سے پوچھا کہ اگر اس کے پاس کوئی نمبر ہے رابطے کے لئے تو وہ بات کروادے گا۔۔۔

میرے پاس کرن کا نمبر ہے اور مجھے زبانی بھی یاد ہے۔۔

ابھی کرنی ہے بات؟؟

جیسے آپ کو مناسب لگے۔۔

کل ہی کر لینا ابھی میرے مولوی دوست کا فون آرہا ہے۔۔۔

!! وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکتہ

www.novelsclubb.com

کیا حال ہے میرے مولوی منیر وسیم جلال الدین صاحب کا؟؟ کیا خبریں ہیں مولوی جی؟! تیاری مکمل ہو گئی ہے باہر جانے کی؟؟

اوہ یار میری تو جان پر بنی ہوئی ہے میں ادھر پاکستان میں مخلوط تعلیمی نظام سے بیزار ہوں اور اب ابا حضور اور دادا جان کچرے کے ڈھیر میں پھینکنے کے منصوبے تیار کر

رہے ہیں، میری تو جان کو آرہے ہیں۔ چھوڑ میری داستان غم! اپنی سنا کب کھلا رہا ہے ولیمہ؟ پہلے چوری چوری بیاہ رچالیا ہے اور اب سر گودھا میں ہنی مون منا رہا ہے۔۔ ہم تو تیری شکل کو ترس گئے ہیں۔۔

بس یار تمھیں تو پتا ہے کہ کاروباری انسان کی زندگی بھی مشین بن کر رہ جاتی ہے ۔۔۔

سفیر کا سنا کن حالوں میں ہے؟؟ اسکو بولنا جب واپسی ہو گی تو پھر تم سب سے ملاقات ہو گی۔ بس یار ابھی کوشش کر رہا ہوں کہ سولر پینل ہو جائیں تو کم از کم زمینون کو سیراب کرنے میں تو آسانی رہے گی بجلی چاہیے ہو یا نہ ہو، ہماری ضرورت تو پوری ہوتی رہے گی۔۔۔

ہاں ہاں تو کہہ رہا تھا کہ تجھے تیرے مزاج کی چاہیئے، لالے میرے پاس ایک حل ہے اس کا بھی۔۔

چل کل میں تجھے بتاوں گا۔

سو جالالے میٹھی نیندا بھی کل ہو گی بات ان شاءاللہ۔۔۔

یحیی نے جمائی کو روکتے ہوئے فون کو بند کر کے جیب میں ڈالا۔۔۔

!! نور غائب تھی۔۔۔نور نورادھر آو

جی میں وہ کپڑے سنبھال رہی تھی آپکو کچھ چاہیئے تھا؟

وہ اس دن تم بتا رہی تھی جب ہم لوگ زمینوں پر گئے تھے کہ تمھاری کزن جو تمھیں پڑھاتی اور سکھاتی تھی۔۔

جی جی نور ہمہ تن گوش تھی۔۔۔

میرے خیال میں میرا یہ دوست تمھاری استانی کے لئے بہترین جیون ساتھی ہو گا

۔۔

میں اسکو سکول کے زمانے سے جانتا ہوں کہ مجال ہے جو کسی لڑکی کی طرف نظر اٹھا کر بھی دیکھے اور ویسے بھی اسکی سوچ تمھاری استانی کرن اور تم جیسی ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا خیال ہے کروں امی سے بات پھر؟؟ ویسے بھی وہ رو رہا ہے کہ بیوی کے بغیر باہر کے ملک میں نہیں جاوں گا۔۔

نور کی آنکھیں خوشی سے چمک رہی تھیں وہ خوشی سے چہک رہی تھی۔ہائے اللہ آپ کتنے اچھے ہیں!! نور نہال ہو رہی تھی۔۔۔چہرے کی چمک دوگنا بڑھ گئی۔۔۔

اور ہاں مالدار بھی بہت ہے۔۔

نہیں کرن مال کی ہوس رکھنے والی لڑکی نہیں ہے وہ تو دین دار کو ترجیح دے گی۔۔

ان شاءاللہ۔

اگر صحیح العقیدہ اور صوم وصلاتہ کا پابند ہے تو پھر اس سے اچھی اور کیا بات ہو سکتی ہے۔۔۔

نور کی خوشی چھپائے نہیں چھپ رہی تھی کیونکہ کرن اسکی سب سے ہمدرد اور غمگسار تھی۔۔کرن نے ہر میدان میں نور بانو کو آسرا دیا تھا۔۔۔

امی بھی جانتی ہیں منیر و سیم کو اچھی طرح سے۔۔۔وہ بھی خوش ہو نگی انکی ایک اور بھتیجی کا گھر بس جائے گا۔۔

!آپ بہت اچھے ہیں میرے پاس الفاظ نہیں ہے کہ میں کیسے بتاوں ؟

نہیں بس یہی کافی ہے اور کچھ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

آآآمیری بہن میری دوست کے اللہ نصیب اچھے کرے آمین یارب العالمین۔۔۔

یحیی کا رویہ بے شک کافی حد تک بہتر ہو گیا تھا لیکن ابھی بھی دونوں کے درمیان فاصلے اور دوریاں تھیں۔۔

روحہ کا روز رات کو فون کرنا اور یحیی کا ہر روز دوسرے کمرے میں جا کر گھنٹوں گھنٹوں گپیں ہانکنا اور نور بانو کا اس تمام مدت میں اپنے تکئے کو تر کرنا روز کا معمول تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اپنے رب سے دن رات دعائیں مانگتی اللہ یحیی کا رویہ میرے ساتھ ٹھیک ہو گیا ہے تو میری حرص بھی انکے دل میں جاگزیں کر دے۔۔

نور بانو بھی ایک کچی عمر کی لڑکی تھی کبھی کبھی تو آسکے اندر اتنی ٹوٹ پھوٹ ہوتی کہ بکھر سی جاتی لیکن پھر نئے سرے سے بکھری کرچیوں کو سمیٹتی اور ہر آنے والی نئ صبح کا آغاز ایک نئے عزم کے ساتھ کرتی۔۔۔اس کا حوصلہ،اسکی ہمت سبھی کچھ تو جڑا تھا اس کے ایمان کے ساتھ۔۔

پر عزم نور بانو،پر خلوص بیوی اور پر امن ساتھی ہے۔۔۔

! سنو نور

!! جی

یحیی نے ناشتے کرتے ہوئے مخاطب کیا،اگر میں تمھیں

---

www.novelsclubb.com

! سنو نور

جی !یحیی نے ناشتہ کرتے ہوئے نور کو مخاطب کیا،اگر میں تمھیں فون لے کر دوں تو استعمال کر سکو گی۔۔جبکہ یحیی کو بخوبی اندازہ ہو چکا تھا کہ نور کا دماغ کتنی تیزی سے ہر بات کو لیتا ہے۔

! میں نے کیا کرنا ہے فون کو؟

مجھے جب ضرورت پڑتی ہے تو آپکے فون سے بات کر لیتی ہوں،مجھے تو کوئی ایسی خاص ضرورت نہیں ہے فون لینے کی۔۔۔۔

نہیں ضرورت ہے ابھی،مجھے کل گھر آنے میں بہت دیر بھی ہو سکتی ہے تو رابطے کے لیے بہت ضروری ہے۔۔۔

چلیں جیسے آپ بہتر سمجھتے ہیں مجھے صرف ایک دفعہ اس کے استعمال کا طریقہ بتا دینا ،پھر مجھے پتا چل جائے گا ان شاءاللہ۔۔۔

چلو ابھی تیار ہو جاوء تمھیں بازار لے کر جانا ہے۔کچن کے سامان کی لیسٹ بنالو جو بھی چیزیں ختم ہیں وہ بھی لیتے آئیں گے اور تمھارا نیا فون بھی۔۔

جی اچھا نور نے فورا حکم کی تعمیل کی اور برقعہ چادر اوڑھے سامنے آ بیٹھی۔۔ سنیں میں تیار ہوں۔۔

وہ تو نظر آ رہا ہے مجھے، چلو نکلو پھر اور ہاں سب کھڑکیاں دروازے چیک کرو کوئی کھلا نہ رہ جائے آجکل چرسی افیمیوں کے ہاتھ کوئی بھی چیز لگ جائے تو چرا لیتے ہیں

۔۔۔

نور کی سلیقہ شعاری کے تو کیا کہنے؟! امور خانہ داری میں ماہر نور یحیی کو یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور کر چکی تھی، لیکن یحیی نور کو یہ بات کبھی بھی بتانا نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسکی سلیقہ شعاری سے متاثر ہو چکا ہے۔۔۔۔

گھر لوٹتے ہی نور نے تمام اشیاء خورد و نوش کو انکی اپنی مخصوص جگہوں پر ترتیب سے رکھا پھر یحیی کو ٹھنڈا روح افزا پیش کیا۔۔۔

پھر یحیی کے حکم کے مطابق فون کے طریقہ استعمال کو از بر کیا۔۔۔

ارے واہ!! تم تو بہت جلدی سیکھ گئی ہو اور تمھاری انگلیاں تو ایسے چل۔رہی ہیں کی بورڈ پر جیسے کتنے سالوں سے ٹائیپ کرتی آرہی ہو۔۔۔

جی جو چیز ایک دفعہ میری نظر سے گزر جائے تو وہ میرے دماغ میں محفوظ ہو جاتی ہے۔۔۔

اور کیا کیا محفوظ کیا ہوا ہے اپنے دماغ میں؟؟

!میرا مطلب ہے تایا جی کی گوری صاحبہ کے علاوہ بھی کچھ ہے دماغ میں محفوظ؟؟

نور میٹھا مسکرائی اور بولی ابھی تو صرف آپ ہی محفوظ ہیں، باقی دماغ کے سب خانے مقفل کر دیئے ہیں۔۔۔

میرے خیال میں ان خانوں کو بھی کھولو تا کہ تازہ ہوا کے جھونکے اندر باہر ہوں ورنہ یہ خانے بھی باسی ہو جائیں گے تمھاری دال کی طرح۔۔۔۔

نور کھلکھلا کر ہنس دی لیکن پھر دل کے کسی کونے میں ایک کسک سی اٹھی اور نہ چاہتے ہوئے بھی دھیان روحہ کی طرف چلا گیا۔۔۔ کتنی خوش نصیب لڑکی ہے کہ جسکو یحیی جیسا مرد بے پناہ چاہتا ہے۔۔

کاش! یحیی مجھے بھی اتنا ہی چاہیں۔۔۔

میں بھی کتنی ناشکری ہو گئی ہوں، یااللہ مجھے معاف فرما۔۔۔

وہ دن وہ لمحات بھول گئی ہو نور جب تائی سے مار اور صبح شام طعنے ملتے تھے اور اب دیکھو اس شخص کی رفاقت میں ہر چیز میسر ہے بلا کسی قسم کی روک ٹوک کے۔۔۔

کیا ہوا اگر یہ شخص تم سے محبت نہیں کرتا یہ تمھارے آرام و سکون کا تو خیال کرتا ہے، ہر ضرورت کی چیز بنا پوچھے لا کر دیتا ہے۔۔

اور سب سے بڑی نعمت تم اسکے نام کے ساتھ جڑی ہو بہت عزت و وقار کے ساتھ

۔۔۔

اور ویسے بھی محبت تو دل کا کھیل ہے جس میں جیت صرف اور صرف خواہشوں کے محاذ پر ڈٹ جانے والوں کی ہوتی ہے اور میں اس محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کروں گی ان شاءاللہ۔ میرا ہتھیار میری دعائیں ہوں گی، اس دنیا کا سب سے قیمتی اسلحہ، جسکی قیمت "توکل" اور "امید" ہے۔۔۔

نور کے دل و دماغ میں سوال و جواب کا خود ساختہ سلسلہ اپنے پورے زور پر تھا جب یحیی نے اسکے چہرے کے سامنے ہاتھ لہرائے۔۔۔

!کدھر گم ہو نور بانو؟

آج کھانا پکانے کا بھی ارادہ ہے یا صرف خیالی پلاؤ ہی پکاؤ گی؟؟

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں تو بس ویسے ہی۔۔۔۔

آپ بتائیں کیا پکاوں آج؟

آج وہی دال بنالو جو اس دن بنائی تھی۔۔

دال!!نور کا منہ حیرت سے کھل گیا،آپ دال کھائیں گے؟؟

پہلے تو نہیں کھاتا تھا لیکن اب کھانے لگا ہوں۔۔کیوں کوئی اعتراض ہے کیا؟

ارے نہیں بالکل بھی نہیں ہے اعتراض،میں تو بس ویسے ہی،نور نے گھبراہٹ میں اپنی انگلیوں کو مروڑا۔۔۔

کھانے کے بعد نور نے اجازت طلب نظروں سے یحیی کی طرف دیکھا اور پوچھا وہ میں کرن کو فون کر لوں؟؟

آپکو یاد ہو گا کل پھپھو جان نے بتایا تھا کہ تائی جی کافی بیمار ہیں تو میں بس اسی سلسلے میں فون کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

فون میں نے خوبصورتی میں اضافے کے لئے نہیں لے کر دیا،اسکو اپنے استعمال میں لاو۔۔

!جی اچھا بہت شکریہ

www.novelsclubb.com

کبھی کبھی تو اتنی نعمتوں کا سوچ کر نور کے آنسو چھلک پڑتے۔۔۔

اور ہاں سنو! میری بات ہوئی تھی منیر وسیم جلال الدین سے اسکو تو کوئی اعتراض نہیں ہے اب جب اسلام آباد واپسی ہوتی ہے تو اسکو بھی کنارے لگاتے ہیں۔۔۔

جی ضرور ان شاءاللہ نور نے مسکرا کر دل کی خوشی کو ظاہر کیا۔۔۔

رات اچانک نور کی آنکھ کھلی تو سامنے نظر دیوار پر لگے بڑے گھڑیال پر گئی تو رات کے 2 بج رہے تھے، کمرے میں مکمل سناٹا جبکہ دوسرے کمرے سے سرگوشیاں کی آواز اور لگاوٹ سے بھرپور ہنسی کی آوازیں آرہی تھیں۔۔۔

ایک ٹھیس اٹھی، کاش یحیی اس نامحرم لڑکی سے بات نہ کیا کریں، کتنے گناہگار ہوتے ہیں خوامخواہ کے اس شیطانی کھیل میں۔۔

اے میرے مالک مجھے ہمت دے کہ میں یحیی سے بات کر سکوں۔۔

اب آنکھ کھل ہی گئی ہے تو بہتر ہے کہ نوافل ہی ادا کر لوں، رات کے آخری پہر میں دعائیں ویسے بھی قبول ہوتی ہیں۔۔۔

نور نے آرام سے واش روم کا دروازہ کھولا اور بہت خاموشی کے ساتھ وضو کر کے نوافل شروع کر لیئے۔۔۔

نور کی رقت آمیز دعاوں کا سلسلہ اسکے خوبصورت گورے گالوں کو تر کیے جا رہا تھا ۔۔

پھر فجر کے بعد صلاتہ الاستخارہ ادا کی اور فیصلہ کر لیا کہ آج یحیی سے اس موضوع پر ضرور بات کروں گی ان شاءاللہ۔۔۔

www.novelsclubb.com

ناشتے کے بعد نور بے چین، بے کل ہو رہی تھی، سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ بات کرنے سے یحیی کتنا بھڑک اٹھیں گے، یہ نہ ہو پہلے جیسا رویہ دوبارہ اپنا لیں۔۔ نور اسی شش و پنج میں مبتلا تھی پھر فیصلہ کر ہی لیا۔۔

میرے مالک مجھے ہمت دے میں احسن طریقے سے اپنے دل کی بات انکو سمجھا سکوں آمین یارب العالمین۔۔۔

وہ وہ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی اگر آپ اجازت دیں تو کروں؟؟

نور کے تو خوف کے مارے پسینے چھوٹ رہے تھے، ہاتھ بھی ہلکے ہلکے کانپ رہے تھے۔۔

یحیی نے کچھ دیر انتظار کے بعد بولا کیا بات کرنی ہے؟؟ بولو۔۔

جی وہ آپ سے درخواست ہے کہ میری پوری بات سنیں گے اور غصہ نہیں ہوں گے۔

www.novelsclubb.com

آپ صرف میری بات سن لیں اور عمل اپنی مرضی سے ہی کریں۔۔ یہ مت سمجھئے گا کہ میں اپنی مرضی چلانا چاہتی ہوں میں تو بس اک التجا کر رہی ہوں۔۔ مجھے بس سن لینا۔۔

یحیی نے لمبی تمہید سے زچ ہو کر نور کو دیکھا اور کہا بولو کیا پہلیاں بجھوا رہی ہو۔۔

وہ آپ کا کسی غیر محرم میرا مطلب ہے نامحرم لڑکی سے بات کرنا جائز نہیں ہے، یہ گناہ کا کام ہے آپ ایسا نہ کیا کریں مجھے تکلیف ہوتی ہے کہ آپ گناہ کے مرتکب ہو رہے ہیں۔۔

نور نے ساری بات ایک ہی سانس میں بول دی لیکن اب یحیی کے چہرے کے بدلتے تاثرات اس کا خون خشک کرنے کے لیئے کافی تھے۔۔۔

!! سننے کا حوصلہ ہے تم میں نور بانو تو سنو

یحیی کھڑا ہو گیا اس نے نور بانو پر زور دے کر اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مزید قریب ہو کر بولا۔۔۔

وہ لڑکی میری غیر محرم یا نامحرم نہیں ہے۔بیوی ہے وہ میری، میں نے اس سے شرعی طریقے سے نکاح کیا ہے۔۔۔

روحہ بنت مرتضی اب زوجہ یحیی سلطان بن چکی ہے۔۔۔۔

نور بانو کو تو ایسے لگ رہا تھا کہ زمین چاروں طرف سے گھوم رہی ہے اور وہ ابھی کے ابھی گر جائے گی۔۔

چہرے کا رنگ سفید لٹھے جیسا ہو گیا، ایسے لگ رہا تھا کہ سارے جسم کا خون نچوڑ لیا گیا ہو، زبان گنگ ہو کر رہ گئی۔۔

نور بانو پاس پڑے صوفے کے اوپر گرنے والے انداز میں ڈھ سی گئی، آگے کچھ بھی بولنے کا حوصلہ نہ تھا بس پھٹی پھٹی آنکھوں سے یحیی کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

نور تم کیا سمجھتی تھی کہ میں اتنا بد کردار ہوں کہ میں تم سے رات کو چھپ چھپ کر کسی غیر لڑکی سے دل۔ لگی کرتا رہوں گا۔۔

اور منیر و سیم جلال الدین جیسا بندہ میرے ساتھ تعلقات رکھتا؟! میں اتنا بھی گرا انسان نہیں ہوں کہ کسی کی بہن بیٹی کو اپنی باتوں کے جال میں پھنسا کر اپنے شیطانی

خیالات کو تقویت پہنچاوں جبکہ میری اپنی دو بہنیں میرے گھر میں موجود ہیں، میں چاہے دین اسلام پر مکمل طور پر عمل پیرا نہیں ہوں لیکن میں اپنے دین کو سمجھتا ہوں اور اس بات کو سمجھانے میں منیر و سیم کا بہت بڑا ہاتھ ہے۔۔

ہاں یونیورسٹی میں ہنسی مذاق بہت کرتا تھا لیکن میری ایک حد مقرر تھی۔۔۔

روحہ میری پہلی نظر کی محبت ہے جس کے بارے میں پہلے دن سے تمھیں آگاہ کر چکا ہوں۔۔

نور خاموش مجسمہ بنی بیٹھی تھی کہ اگر اٹھی تو گر کر زمین بوس ہو جائے گی۔۔۔

اب تمھارے دماغ میں بہت سارے سوال گردش کر رہے ہونگے کہ یہ سب کب کیسے ہوا؟!

تو نور صاحبہ جس دن آپ میری شریک سفر بنی تھی اس کے دوسرے دن ہی میں نے روحہ سے نکاح کر لیا تھا۔۔۔

نور گردن جھکائے اپنے ناخنوں کو کھرچ رہی تھی۔

!میں بھی کیسی الفت رکھتی ہوں؟"

روز ٹوٹتی، روز جڑتی ہوں

اک بیگانہ سا تعلق ہے اس سے

روز ملتی، روز بچھڑی ہوں

چاہے جانے لگتی ہوں لیکن

"اک عہد پہ جیتی مرتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

نور تم بول نہیں رہی ابھی؟ کیوں کیا میرا یہ حلال رشتہ ہضم نہیں ہو پا رہا؟؟ یا پھر حسد کی آگ میں جل رہی ہو؟

نور نے گردن نفی میں ہلائی اور گویا ہوئی۔۔

!میں حسد کر کے اپنی نیکیوں کو کیوں بھسم کروں گی؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے نصیب، میرے مقدر کا مجھے مل کر رہے گا اور روحہ کو اسکے نصیب کا ملے گا

میں کبھی بھی آپکی پسند کی بے حرمتی نہیں ہونے دوں گی ان شاءاللہ۔دل والے ہی دل کے معاملات کو نبھاتے آئے ہیں۔۔۔۔

صرف مجھ سے 3 باتوں کا وعدہ کریں کہ آخری دم تک انکو نبھائیں گے۔۔

پہلی بات کبھی بھی میرا نام آپکے نام سے الگ نہیں ہو گا، میں چاہتی ہوں میرے محرم میرے محبوب کا نام میری آخری سانسوں تک جڑا رہے، آپ چاہے مجھ سے محبت نہ کریں میں کوئی گلہ نہیں کروں گی لیکن میری عزت پہ حرف نہ آنے دینا، میں نہیں چاہتی میری وجہ سے میری محسن میری پھپھو کو کوئی تکلیف پہنچے، آپ سب کے سامنے مجھے عزت دیں گے اور تنہائی میں چاہے تو مار بھی لیں اف تک بھی نہیں بولوں گی ان شاءاللہ۔۔

اور تیسری بات میری کرن میری بہن کو منیر وسیم جلال الدین سے بیاہ دیں میں آپکی یہ نیکی پوری زندگی نہیں بھولوں گی۔۔۔

میں چاہتی ہوں کہ میری محسنہ، میری سہیلی کو اسکی پارسائی اور پاکیزگی کا بہترین صلہ ملے۔

نور نے آنسوؤں سے تر چہرے کو اوپر اٹھایا اور یحیی کو دیکھا جو۔۔۔۔۔۔۔۔

نور نے آنسوؤں سے تر چہرے کو اوپر اٹھایا اور یحیی کو دیکھا جو اس بہادر شاکرہ لڑکی کی باتیں سن کر حیرانی کے سمندر میں غوطہ زن تھا۔۔

نور تم کس مٹی کی بنی ہو؟؟ ناچاہتے ہوئے بھی یحیی پوچھ بیٹھا۔۔

آپکو جواب اسلام آباد والا چاہیئے یا سرگودھا والا نیا جواب دوں؟؟ نور نے اپنے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے زخمی مسکراہٹ سے پوچھا۔۔۔

اسلام آباد والا جواب تو میرے دماغ میں ہے۔اب میں سرگودھا والے جواب کے لئے ہمہ تن گوش ہوں۔۔یحیی نے اصرار کیا۔۔۔

سرگودھا کے حالات وواقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے میرا جواب کچھ اس طرح سے ہے۔۔۔

امید کے دیئے جلائے رکھنا""

رفاقتوں کے اس نئے سفر میں

جو نہ لوٹے تیرے پاس نیا پن اس کا

اسے اپنی پلکوں پر بٹھائے رکھنا

امید کے دیئے جلائے رکھنا

بے وفائی اس کی پر نہ جا ساتھی

تر تکئے اس کے لئے لگائے رکھنا

www.novelsclubb.com

کچھ عجب ہے اس کے تازہ گھاو میں

حرف معتبر سے اسکو چھپائے رکھنا

امید کے دیئے جلائے رکھنا

جو نہ پائے تو معیار محبت اس کا

بات ہو نٹوں میں دبائے رکھنا

سہہ جانا کانٹوں کی چبھن کو

قدر کی للکار پر لبیک سنائے جانا

www.novelsclubb.com

امید کے دیئے جلائے رکھنا

"" امید کے دیئے جلائے رکھنا

ارے واہ تم تو شاعرہ بن گئی ہو۔۔۔

جی مجھے شروع سے ہی اردو ادب سے لگاو رہا ہے۔۔بس ابھی یہ نظم دماغ میں آگئی اچانک سے۔۔۔

خیر آپ روحہ کو کب گھر لا رہے ہیں اور کیا پھپھو بے جی اس بات سے باخبر ہیں؟؟

نہیں وہ اس بات سے مکمل طور پر بے خبر ہیں۔میں انکو واپس جا کر بتاوں گا۔۔۔

اللہ سبحان و تعالی آپکے اس نئے بندھن میں برکت ڈالے الہم آمین۔۔۔آپ میری دعاوں میں ہمیشہ رہیں گے ان شاءاللہ۔۔۔نور نے اسکے بعد خاموشی اختیار کر لی۔۔۔

یحیی کی نظریں بار بار نور کے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں کہ جیسے وہ کچھ کھوج رہا ہو، کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہو۔لیکن نور کا خاموش بے تاثر چہرہ یحیی کو کسی بھی نتیجے پر نہ پہنچا سکا تو مجبورا پوچھ بیٹھا۔۔

!کیا سوچتی رہتی ہو نور؟؟

میں اکثر تمھیں خاموش کسی گہری سوچ میں گم پاتا ہوں۔۔مجھے تم بتا سکتی ہو اپنا مسئلہ، میں اگر حل نہ کر پایا لیکن مفید مشورہ تو ضرور دوں گا۔۔نور نے جھکی گردن اٹھا کر پھیکی مسکراہٹ سے یحیی کی طرف دیکھا۔۔۔

دھیمے لہجے میں بولی میری الجھی ہوئی خاموشیاں آپکی سلجھی ہوئی یادوں میں رہتی ہیں ۔۔کوئی مشورہ ہے اس بارے میں آپکے پاس؟نور کی سوالیہ نظریں یحیی کے چہرے پر گڑھی تھیں۔۔

نور تم مجھ سے ناراض ہو؟نہیں بالکل بھی ناراض نہیں ہوں۔میں کیوں آپ سے ناراض ہونگی بھلا؟! جنتی عورتوں کی صفات نہیں ہیں خاوند کے ساتھ مقابلہ بازی کرنا اور نہ ہی ناشکری کرنا انکا شیوہ ہوتا ہے۔۔۔

یحیی نے نظریں چراتے ہوئے پہلو بدلا۔۔

نور میں تمھاری ضرورت کی ہر چیز مہیا کروں گا، تم میرے گھر میں رہو گی، میرے دل۔میں تمھارے لیے بہت عزت واحترام ہے۔۔

اور تم نے یہ عزت خود کمائی ہے میرا اس میں کوئی کمال نہیں ہے۔۔میں تو تمھیں پہلے دن سے ہی دھتکار چکا تھا۔تم میری ماں کی پسند ہو اور اب میری عزت ہو

۔۔۔۔

نور خاموشی سے زمین پر نظریں گاڑھے یحیی کی صاف گوئی کو اپنے اندر اتار رہی تھی پھر بولی بہت اچھی لگی ہے آپکی صاف گوئی مجھے۔۔اللہ سبحان و تعالی آپکے درجات کو بلند کرے آمین یارب العالمین۔۔۔۔

یحیی نے صوفے سے اٹھتے ہوئے بولا میرے خیال میں مجھے ابھی نکلنا چاہیے اور ہاں اپنا سیل آن رکھنا اور اپنا دھیان رکھنا۔۔۔جی اچھا۔۔اللہ آپکو اپنے حفظ و امان میں رکھے آمین۔السلام علیکم !!

یحیی بغیر پلٹے تیزی سے باہر نکل گیا،اسکے گھر سے نکلتے ہی نور ٹوٹ کر بکھر گئی،اپنے اوپر قابض ضبط کے سارے بندھن ریزہ ریزہ ہو گئے،نور نے اپنے زخمی دل۔کو ایمان کے پھاہوں کے حوالے کر دیا۔۔۔

##

روحہ روحہ بات کو سمجھنے کی کوشش کرو پلیز۔میرے لیئے مزید مشکلات پیدا نہ کرو ،وہ بیوی ہے میری۔۔میں اسے کسی قیمت پر نہیں چھوڑ سکتا،یہ بات میں نے تمھیں ہمارے نکاح سے پہلے بھی بتائی تھی۔۔میری ماں کبھی بھی مجھے معاف نہیں کرے گی روحہ۔۔

اسکا میرے علاوہ اور کوئی بھی نہیں ہے،تایا تائی نے پالا ہے،اس نے 18 سالہ زندگی یتیمی میں گزاری ہے۔۔ تمھارے کہنے پر میں نے اسے خلع کا مطالبہ کرنے کے لئے بھی اکسایا تھا وہ کبھی بھی یہ قدم نہیں اٹھائے گی۔۔

روحہ میری امی اس غم سے نڈھال ہو جائیں گی انکو اپنی بھتیجی بہت عزیز ہے۔۔سن رہی ہوں نا؟!

روحہ زار و قطار رو رہی تھی۔۔روحہ تمھاری خواہش کے مطابق ابھی تک میں نے اسکو بیوی والا درجہ بھی نہیں دیا۔کیا یہ کم ظلم ہے؟! وہ ابھی تک صرف میری منکوحہ کا درجہ رکھتی ہے۔

مجھے مذید گناہ گار مت کرو روحہ،وہ بے ضرر سی لڑکی ہے، تمھیں اس سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔۔میں نے اسکو اپنے کمرے سے نکال باہر کیا تھا اور اس نے پوری رات نیچے صوفے ہر گزاری تھی،گھر میں کسی کو بھی کانوں کان خبر نہیں ہونے دی وہ میری عزت کی پاسدار ہے۔۔۔

یحیی نے گھر سے نکلتے ہی روحہ کو کال کی لیکن وہ اپنے جذبات کی رو میں بہے جا رہی تھی۔۔۔۔

یحیی اگر امی کی حالت نازک نہ ہوتی تو میں کبھی بھی تم جیسے 2 عورتوں میں بٹے ہوئے شخص کے ساتھ نکاح نہ کرتی۔۔۔تم اسے طلاق دو یا پھر مجھے دے دو۔۔

لا تشترط المرأة طلاق أختها(صحیح بخاري)

کوئی عورت اپنی (سوکن) بہن کی طلاق کی شرط نہ لگائے۔۔۔

لايحل لامرأة تسأل طلاق أختها لتستفرغ صحفتها، فإنما لها ما قدر لها (صحيح بخاري: 5152)

کسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ اپنی کسی (سوکن) بہن کی طلاق کا مطالبہ اس "" لیئے کرے تاکہ اس کے حصہ کا پیالہ بھی خود انڈیل لے، کیوں کہ اسے بہر حال "" وہی ملے گا، جو اس کے مقدر میں ہو گا

یحیی تم نے کہا تھا کہ مجھے صرف ایک ہفتہ دو اور ابھی 20 دن گزر گئے ہیں۔۔

روحہ پاگلوں والی باتیں نہ کرو۔ میں یہ نہیں کر سکتا۔۔۔

ٹھس ہو گئی نا تمھاری! آ گئے نا تم اس پینڈو کی چالا کیوں میں۔۔

پتا نہیں کتنی شاطر لڑکی ہے، کیا کیا وظیفے اور جادو ٹونے کرتی ہے جو ابھی تمھارے مزاج ہی بدل گئے ہیں؟!

روحہ وہ ایسی لڑکی نہیں ہے وہ ان شرکیہ کاموں سے پاک ہے وہ صحیح العقیدہ لڑکی ہے، تم کیوں خوامخواہ اس پر الزام لگا رہی ہو۔۔۔

یحیی تمھارا ابھی یہ حال ہے تو مزید کچھ اور دن گزرنے سے تم تو آسکے مرید بن کر رہ جاوگے۔۔۔

روحہ مریدی والی بات سچی نہیں ہے اور نہ وہ اس طرح کی ذہنیت رکھتی ہے، وہ بالکل منیر و سیم جلال الدین جیسی ہے۔۔۔

اچھا!!! تو پھر اور اچھا ہے تم طلاق دو اسے اور کروا دو نکاح منیر و سیم جلال الدین سے۔۔ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے۔۔۔

جسٹ شٹ اپ روحہ کتنا فضول بولے جا رہی ہو، مجھے غصہ نہ ہی دلاو تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ٹھیک نہیں ہو گا تمھارے لیے۔۔۔

میرے آج بتانے پر اس نے ہمارے نکاح میں برکت کے لئے دعائیں دی ہیں،

کون عورت ہے جو سوکن کے لئے دعائیں مانگے گی؟! بتاو تم دو گی دعائیں اسے؟

! نہیں نا؟

میں تو اسکی شکل بھی دیکھنا گوارا نہ کروں۔۔۔

وہ تو ہر چیز گوارا کر رہی ہے بلا کسی چوں چرا کے۔۔۔اس کا نکاح تم سے پہلے ہوا تھا

اور آج دن تک اس نے مجھے اف تک نہیں بولا، ہر بات پر لبیک بولتی ہے۔۔۔

واہ یحیی سلطان بڑے راگ الاپ رہے ہو اپنی نئی نویلی منکوحہ کے۔۔۔

میں تمھیں حقیقت بتا رہا ہوں لہذا اپنی ضد چھوڑو اور

رخصتی کی تیاری کرو۔۔۔

میری سرگودھا سے واپسی پر تیار رہنا۔۔۔

www.novelsclubb.com

یحیی نے فون بند کر کے گود میں ہی رکھ دیا۔۔گہری سوچ میں ڈوب گیا ایک طرف محبت کا نکاح تو دوسری طرف مجبوری کا نکاح۔۔

لیکن پھر بھی پرانی محبت مجبوری پر غالب آرہی تھی۔۔۔۔کچھ سر پھرے کہتے ہیں کہ محبت انسان کو اندھا کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

گود میں پڑے سیل نے پھر چنگاڑنا شروع کر دیا۔۔

السلام علیکم امی جی!! ہم دونوں خیریت سے ہیں، بس چند دنوں تک واپس آجائیں گے۔۔جی نور

بالکل ٹھیک ہے میں اسکا خیال رکھتا ہوں۔جو نمبر بھیجا تھا اس پر کال کر لیں آج گھر میں اکیلی ہی ہے، مجھے ضروری کام سے ساہیوال جانا پڑ رہا ہے، میں اسکو ساتھ نہیں لے جا سکتا تھا، ایک تو 3 سے 4 گھنٹے کا سفر، پھر گاڑی میں بیٹھ کر مزید تھکتی۔

الوداعی سلام دعا کے بعد یحیی نے فون ڈیش بورڈ پر رکھ دیا۔۔

بار بار نور کی باتیں اس کے کانوں سے ٹکراتی، روحہ کی ضد کے سامنے یحیی تو مجبور ہو کر رہ گیا تھا۔ منتشر سوچوں کے ساتھ 70 کی رفتار سے گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی۔۔

پھر کچھ سوچ کر فون اٹھا کر نور کو ملایا اور سپیکر پر لگا دیا، مسلسل بیل جا رہی تھی لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا، ایک دم پریشانی نے گھیر لیا۔۔۔۔۔۔۔

****

مسلسل بیل جا رہی تھی لیکن کوئی جواب موصول نہیں ہوا، ایک دم پریشانی نے گھیر لیا، دوسری پھر تیسری مرتبہ کال ملانے سے بھی کوئی رابطہ نہیں ہو پا رہا تھا۔۔

!پتا نہیں کدھر گئی ہے؟ فون کیوں نہیں اٹھا رہی؟ کیا پتا ناراض ہو گئی ہو؟

لیکن وہ تو ایسی نہیں ہے جو ایک دم ناراض ہو جائے۔۔۔

طرح طرح کے خیالات اور وسوسے یحیی کے دماغ کو جکڑے ہوئے تھے۔۔۔اس سے بہتر تھا ساتھ ہی لے آتا، کم از کم یہ اضافی پریشانی نہ دیکھنے کو ملتی۔۔۔

10 منٹ بعد دوبارہ کال ملائی، تیسری بیل پر ہانپتی کانپتی نور کی سپیکر میں آواز ابھری۔۔

سلام کے بعد فورا معذرت کی وہ دراصل میں واش روم میں تھی بس ابھی ہی نکلی ہوں۔نور یحیی کے پوچھنے سے پہلے ہی اسکو تسلیاں دیے جا رہی تھی۔۔۔

نہیں کچھ خاص بات نہیں تھی بس تمھاری خیریت معلوم کرنے کے لئے فون کیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا امی نے کال کی تھی تمھیں؟؟؟

جی جی میری ہو گئی ہے بات پھپھو سے الحمدللہ۔۔

تم نے ان سے روحہ کے متعلق تو نہیں کوئی بات کی؟؟

نہیں بالکل بھی نہیں، میں نے کوئی بات نہیں کی ہے۔۔

اچھا چلو میں تو ابھی ساہیوال کے قریب ہی ہوں لیکن میرے خیال میں واپسی رات دیر سے ہو گی اور اگر بجلی بند ہو گئی تو یو-پی-ایس کا استعمال تو آتا ہے نا؟ اور ہاں موم بتیاں بھی پڑی ہیں وہ اپنے قریب ہی رکھ لینا۔۔

!!! جی اچھا

اور ہاں واپسی کی بھی تیاری شروع کر لو ہمیں دو دنوں میں واپس اسلام آباد جانا ہے

۔۔۔

www.novelsclubb.com

!! جی اچھا

نور کے دل میں ایک ٹھیس اٹھی کیوں کہ وہ جانتی تھی کہ یحیی نے روحہ کو رخصت کروا کر گھر لانا ہے۔۔۔ آنسو بے اختیار گالوں پر لڑھک آئے، آج کا دن اس کی زندگی کا اذیت ناک دن تھا۔۔

میرے مالک میرے لیئے اس آزمائش کو آسان بنا، میرے دل۔ میں سکون پیدا کر اور اس تشنگی کو نکال پھینک میرے رب العالمین۔۔۔

سارا دن اسی تگ ودو میں گزر گیا کہ کیسے اس نئے آنے والے امتحان سے گزرنا ہے ۔۔۔

پتا نہیں میں اس امتحان کو پاس کر پاوں گی بھی یا نہیں۔۔جی چاہا کرن کو فون کر لوں اور اپنا حال دل اسکو بتاوں پھر کچھ سوچ کر اس خیال کو بھی جھٹک دیا۔۔

کرن پہلے ہی تائی جی کی وجہ سے پریشان ہے میں کس لیئے اسکو مذید تنگ کروں، یہ میری آزمائش ہے اسکا مجھے ہی سامنا کرنا ہو گا۔۔

مغرب ادا کی، میرے خیال میں یحیی آنے والے ہی ہونگے پورا دن گزر گیا ہے۔۔

میرا خیال ہے فون کر کے کھانے کا پوچھ لوں یا پھر رہنے ہی دیتی ہوں غصہ کریں گے میں فضول میں تنگ کرتی ہوں۔۔۔بہتر ہے انتظار کر لیا جائے۔۔۔

ہاتھ میں پکڑے سیل کی لائیٹ جگمگائی "محرم" نام سے محفوظ نام سکرین پر نمودار ہوا۔۔

میٹھی مسکراہٹ پورے چہرے کو کھلکھلا گئی، اپنی بے کلی کو چھپاتے ہوئے سلام دعا کا تبادلہ ہوا،

نور تم کھانا کھا کر سو جانا، میں نے ادھر سے ہی کھانا کھا لیا ہے، مجھے گھر پہنچنے میں مزید 2 گھنٹے لگ جائیں گے۔۔۔

!!! جی اچھا

بھوک نام کی تو کوئی چیز نہ تھی موجودہ حالات کی طرح میدہ بھی روٹھ گیا تھا۔۔

صلاتہ العشاء ادا کی اور بستر پر لیٹ گئی گہری سوچوں میں ڈوبی، نیند کی رحمدل وادیوں میں چلی گئی۔۔

رات ایک بجے آنکھ کھلی تو یحیی کی فکر نے ستایا، پتا نہیں واپس آ گئے ہیں یا نہیں، چابیاں تو ساتھ لے کر گئے تھے۔۔

فوراً پاؤں میں چپل اڑس کر دوسرے کمرے میں جھانکا، خالی کمرہ منہ چڑا رہا تھا۔۔۔

ہر طرف دیکھ لیا لیکن یحیی کا کوئی نام و نشان نہیں تھا۔۔

پھر دھڑکتے دل کے ساتھ فون ملایا، یحیی نے پہلی بیل۔پر ہی اٹھا لیا۔۔السلام علیکم وہ آپ ٹھیک تو ہیں ابھی تک واپس نہیں آئے مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے سب خیریت ہے نا؟؟

ہاں بس گاڑی کا ٹائر پنکچر ہو گیا تھا تو ڈیڑھ گھنٹہ اسی میں چلا گیا۔۔

تم بے فکر ہو کر سو جاؤ مجھے مذید ایک گھنٹے کا سفر طے کرنا ہے ابھی۔۔

جی اچھا!! فی امان اللہ۔۔۔

فجر کے وقت آنکھ کھلی تو اٹھتے ساتھ ہی دوسرے کمرے میں جھانکا، جہاں پہ یحیی گہری نیند سو رہا تھا۔۔

دل ہی دل میں اسکی بلائیں لے ڈالیں۔۔۔جی چاہا قریب ہو کر چہرہ دیکھ لے لیکن ارادہ ملتوی کرتے ہوئے واش روم کا رخ کیا۔۔۔

دن 12 بجے یحیی کی آنکھ کھلی، شاور لیا اور پھر کلف لگا کرتا شلوار جو کے پہلے سے لٹکا دیا گیا تھا، پہنتے ہی اپنی پسندیدہ پرفیوم کا چھڑکاؤ کرتے ہی نور کو آواز دی۔۔

جلدی سے ناشتہ بناو!! نور جو کے کچن میں کھڑی پیاز کاٹنے میں مصروف تھی فورا چھوڑ کر باہر لپکی۔۔

www.novelsclubb.com

ناشتے میں کیا بناوں؟! کچھ بھی بنالو بہت سخت بھوک لگی ہے۔۔۔۔

!اور ہاں سنو! نور واپس پلٹی۔۔جی آپ نے کچھ کہنا ہے؟

ابھی میں کھانا کھالوں پھر ہمیں نکلنا ہے۔۔جلدی سے ساری چیزیں سمیٹواور کچن کا سارا سامان ہم منشی چاچا کے گھر دے کر جائیں گے۔۔

!!جی اچھا

منٹ میں دیسی گھی کے دو کرکرے بلوں والے پراٹھے،کڑک چائےاور 20 انڈوں گنڈوں(پیاز)کا آملیٹ بنایااور ساتھ کچھ اچار کی کاشیں بھی الگ پلیٹ میں رکھ لیں۔۔سب چیزیں ٹرے میں سجا کر یحیی کو پیش کیں۔۔۔

نور نے تیزی سے سارا کچن سمیٹا پھر تمام کپڑے سوٹ کیس میں ڈالے اور ان دھلے کپڑوں کو الگ بیگ میں ڈالا۔۔باقی گھر کی صفائی تو وہ صبح سویرے کر چکی تھی۔۔۔

سنیں سب تیاری مکمل ہے۔۔اچھا ادھر بیٹھو۔۔

!جی!!نور شدید گھبراہٹ کا شکار تھی کے پتا نہیں اب کیا یحیی نے کہنا ہے؟

میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم دونوں روحہ کو ساتھ لے کر ایک ہی دفعہ گھر جائیں گے

۔۔

سنتے ہی نور کے جسم میں عجیب قسم کا لرزہ تاری ہو گیا ایسے لگ رہا تھا کہ جیسے زبان تالو کے ساتھ ہی چپک گئی ہے۔۔۔

!نور تمھیں تمھاری ضرورت کی ہر چیز مہیا کروں گا، میری بات سمجھ رہی ہو نا؟

جججی۔ نور کا جی چاہا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر کہیں بھاگ جائے لیکن تقدیر میں لکھے اس فیصلے میں چھپی حکمتوں کو سمجھتے ہوئے اپنے اوپر صبر کا لبادہ اوڑھ لیا۔۔۔۔

زخمی دل۔ کی کرچیاں ہر نئے دن بڑھتی ہی چلی جا رہیں تھیں۔۔

نور جب اس گھر سے نکلنے لگی تو سب کچھ دماغ میں تازہ ہو رہا تھا، یحیی کا اس کے لئے فکر مند ہونا اور اسکو اٹھا کر واش روم لے کر جانا، شدید بخار میں اسکے ماتھے کی پٹیاں

کرنا،اب یہ سب تو نور کو خواب لگ رہا تھا،یحیی تو گیا اب روحہ کے دل کی رونق بننے

دن کے قیام میں کتنی یادیں وابستہ ہو گئی ہیں میری اس گھر کے ساتھ۔۔ 12

آنکھیں ناچاہتے ہوئے بھی چھلک پڑیں۔۔ہمیشہ کی طرح پیچھے بیٹھنے کو ترجیح دی

یہ سفر نور کی زندگی کا طویل ترین سفر بن گیا، سینے میں شدید جکڑن محسوس ہو رہی تھی۔۔

جسمانی تھکاوٹ سے زیادہ ذہنی تھکاوٹ نے نور کے اعصاب کو شل کر کے رکھ دیا

پورا رستہ خاموشی میں کٹا۔۔۔

یحیی کی آواز نے خاموشی کو توڑا، میرے خیال میں تم گھر ہی رہو، میں امی اور بے جی کو ساتھ لے کر جاوں گا۔۔۔

سن رہی ہو نا؟ جی ٹھیک ہے۔۔۔

گاڑی اندر داخل ہوتے ہی لان میں موجود گھر کے افراد اس اچانک آمد پر حیران اور خوش ہو رہے تھے۔۔

شازمین رامین تو اچھل اچھل کر پاگل ہو رہیں تھیں۔۔ بھیا بھابھی شکر ہے آپ لوگ واپس آ گئے ہو ہم تو بھابھی کے لئے ترس ہی گئے تھے۔۔

پھپھو نے نور کو چوم ڈالا اور بلائیں لیں۔ بے جی بھی پوتے کو اتنی خوبصورت بیوی کے ساتھ چلتا دیکھ کر نہال ہو رہیں تھیں۔۔۔

!!! ماشااللہ اللہ جوڑی سلامت رکھے پھلو پھولو میرے بچو

نور بھی اتنی اپنائیت پا کر وقتی طور پر اپنا غم بلا بیٹھی کہ اچانک یحیی نے بات شروع کی۔۔

امی اور بے جی ابھی آپکو میرے ساتھ اپنی دوسری بہو کو بھی لینے جانا ہے۔۔

کیا مذاق کرتا رہتا ہے ہر وقت یحیی، سنجیدہ ہو جا ابھی بیوی والا ہو گیا اور جلد ہی بال بچے دار ہو جائے گا۔۔بے جی نے دہائی دی۔۔

بے جی میں مذاق نہیں کر رہا ہوں۔۔۔۔

امی جی آپکو اپنی بھتیجی کتنی عزیز ہے ایسے ہی مجھے امید ہے آپکو اپنی بھانجی بھی عزیز ہو گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپکی چھوٹی بہن جمیلہ جس کو مامی رخشندہ نے اپنے بڑے بھائی کے ساتھ مل کر پھنسا ڈالا تھا اور پورے گاوں میں مشہور کر دیا تھا کہ وہ کسی آشنا کے ساتھ بھاگ گئی ہے ۔۔۔اور پھر ان پیسوں سے اپنے بھائی کو دبئی بھیجا تھا۔۔۔

منزہ بیگم کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا، آنکھیں بلا روک ٹوک برس رہی تھیں۔۔زبان گنگ ہو کر رہ گئی۔۔

نور خود بے ہوش ہونے والی تھی کہ روحہ اسکی دوسری پھپھو کی بیٹی ہے۔۔۔

سارے گھر کو سانپ سونگھ گیا۔۔

امی آپکی بہن کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے جسکی وجہ سے انکل مرتضی جن سے میری ملاقات پہلے بھی رہ چکی ہے انہوں نے مجھے نکاح کے لئے ہاں بول دی ہے۔۔۔

آپکی بہن میرے اور نور کے نکاح کے بارے میں باخبر ہیں وہ تو صرف اپنے بچھڑوں سے ملنے کے لئے بے تاب ہیں۔۔۔

مجھے جب روحہ نے اپنے گھر کا اتا پتا دیا تو میں نے سوچا آپکو لے کر جانے سے پہلے میں اس کے والدین سے مل لیتا ہوں۔۔تو یہ سب معلومات میری ملاقات پر کھلیں

www.novelsclubb.com

جب انہوں نے مجھے دیکھا اور آپ کا نام پوچھنے پر رو پڑیں کہ میرے چہرے میں انکی بہن کی شبیہہ جاتی ہے۔۔۔

مجھے آپ نے موقع ہی نہ دیا یہ سب بتانے کا اور لے گئیں جہلم۔۔۔

جیسے آپکو بابا نے میکوں کے ساتھ تعلقات رکھنے سے روکا تھا ویسے ہی انکل نے خالہ کو بھی مجبور کر دیا تھا کہ جو کچھ مامی نے کیا تھا وہ نہیں چاہتے تھے انکی اولاد پر اس مکار عورت کا سایہ بھی پڑے۔۔۔

امی مجھے پتا ہے میں نے بہت بڑا قدم اٹھایا ہے آپ دونوں کی اجازت کے بغیر لیکن میں پوری کوشش کروں گا کے کسی کو بھی شکایت کا موقع نہ ملے۔۔۔۔

بے جی امی پلیز مجھے معاف کر دیں اور اب میری بیوی روحہ کو عزت کے ساتھ اس گھر میں لے آئیں۔۔۔

نور بالکل خاموش ایک کونے میں بیٹھی تھی، پھپھو بار بار غم سے چور اس کے چہرے کو دیکھتیں جہاں پر سوائے خاموشی کے اور کچھ نہ تھا۔۔۔

آخر بے جی بولیں چل منزہ چلیں پھر دیکھتے ہیں کیا چاند چڑھا کر آیا ہے میرا پوتا۔۔۔

یحیی میرا دل کر رہا ہے میں تیری چمڑی ادھیڑ دوں، تو کتنا نالائق انسان ہے کہ جس کا کوئی حساب نہیں ہے۔۔کچھ تو ہوش کرتا ابھی تیری نور کو آئے مہینہ بھی نہیں گزرا اور تو آسکے اوپر سوکن لے آیا ہے۔۔۔بے جی اب معاف بھی کر دیں جو ہو گیا ہے وہ واپس تو نہیں آئے گا۔۔

جبکہ منزہ بیگم کو چپ لگ گئی تھی۔۔۔

ایک طرف عزیز ترین بھتیجی اور دوسری طرف بچھڑی بہن کی بیٹی۔ عجیب کیفیت سے دوچار تھیں۔۔۔بہن کے ملنے پر خوشی تھی لیکن یحیی کے اس جذباتی فیصلے نے ہلا کر رکھ دیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کافی سوچ بچار کے بعد بولیں چلو چلتے ہیں لیکن تم پہلے ان لوگوں کو اطلاع کر دو۔۔

منزہ بیگم نے فوراً نور بانو کو اپنے سینے میں بھر لیا، تو میری جان ہے نور، تو میری لاڈلی ہے، میری بچی جب تک میں زندہ ہوں تجھ پر آنچ نہیں آنے دوں گی۔۔۔

یحیی کو اچھی طرح سے پتا تھا کہ امی کتنا پیار کرتی ہیں نور بانو سے۔۔۔ لیکن وہ بھی اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھا۔۔۔ محبت کے سامنے گھٹنے ٹیک گیا۔۔۔

پیچھے نور بانو پیر جلی بلی کی طرح اوپر نیچے کے چکر کاٹ رہی تھی کافی سوچ بچار کے بعد اپنا سارا سامان نکال کر نیچے بے جی کے کمرے میں لے آئی۔۔۔

روحہ کو ضرورت ہے یحیی کے کمرے کی وہ یحیی کے دل۔ کی رانی جو ہے، میں تو ایک فالتو پیس ہوں۔۔۔۔۔۔ میں تو یحیی کے اوپر مسلط کر دی گئی ہوں۔۔۔۔۔

شازمین رامین یہ سب ہوتا دیکھ رہیں تھیں آخر مجبور ہو کر بول پڑیں، بھابھی آپ کیا بے جی کے ساتھ سویا کریں گی؟

نور نے مسکرا کر کہا فی الحال تو یہی ارادہ ہے کہ بزرگوں کی خدمت کر کے ثواب کمایا جائے۔پر بھابھی بے جی تو رات کو بہت کم سوتی ہیں، تو میں کونسا سوتی ہوں؟نور نے دکھتے دل کے ساتھ سوچا۔۔۔۔۔۔

آخر وہ گھڑی بھی آن پہنچی جس سے نور کی جان نکلی جا رہی تھی۔۔

کچن میں مصروف نور نے 2 گاڑیاں اندر آتی شیشے کی کھڑکی سے باہر دیکھیں۔۔۔

دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی ایسے لگ رہا تھا کہ دل باہر آجائے گا۔۔۔

گاڑی رکتے ہی یحیی کا خوشی سے تمتماتا چہرہ نمودار ہوا اور پھر فوراً دوڑ کر دوسری سائیڈ والا دروازہ بہت گرمجوشی سے کھولا۔۔نور کی سانسیں اٹک رہیں تھیں

۔۔۔

نہایت خوبصورت پتلی سی لڑکی اپنے کھلے سلکی بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے ایک ادا سے باہر نکلی۔۔اس سے آگے دیکھنا نور کی برداشت سے باہر ہو گیا تھا، فوراً کچن کے فرش پر بیٹھ گئی اور اپنی سانس کو بحال کرنے لگی۔۔۔

آنسوؤں کے ریلے کو مضبوط بند باندھنے کے باوجود بھی نمکین پانی دغا بازی پہ اتر آیا ۔۔میرے اللہ میری مدد فرما، مجھے مضبوط کر، میں نہیں چاہتی میری پھپھو مجھے ایسے روتا ہوا دیکھیں۔

منٹ کی بھرپور کوشش کے بعد نور نے اپنے اوپر قابو پالیا اور 3 چولہوں کے اوپر 5 دھرے 3 قسم کی ہانڈیوں میں چمچہ ہلانے لگی۔۔۔

تائی جی کے بعد اب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تائی جی کے بعد اب روحہ ننگی تلوار کی طرح اپنے سر پر لٹکتی محسوس ہوئی۔۔نور کو دو منٹ میں ہی ملی جلی آوازیں اپنے قریب سے آتی سنائی دیں

www.novelsclubb.com

منزہ بیگم نور کو ڈھونڈتی کچن میں آئیں اور آتے ساتھ ہی نور کو گلے لگا کر ماتھے پر پیار کیا۔۔

نور آو میں تمھیں تمھاری چھوٹی پھپھو سے ملواو۔۔

جی پھپھو چلیں۔۔

کمرے میں آتے ہی نظر سامنے بیٹھے ظالم جان یحیی پہ گئی جس کا چہرہ بے تحاشا خوشی سے دمک رہا تھا، گاہے بگاہے وہ روحہ کو اپنی محبت بھری نگاہوں سے نواز رہا تھا۔۔۔

جمیلہ بیگم نور کو دیکھتے ہی اس سے لپٹ گئی۔۔۔ماں صدقے نور بانو میری بھتیجی مجھ سے ناراض مت ہونا، میں ان خون کے رشتوں سے ترس چکی ہوں۔۔۔۔میں کبھی بھی تمھاری حق تلفی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔تم مجھے روحہ کی طرح ہی عزیز ہو۔۔ پھپھو نے نور کے معصوم گالوں پر کتنے ہی بوسے دے ڈالے۔۔۔۔۔

نور معصوم بھولی بھالی بغیر میک اپ کیئے قدرتی حسن سے مالامال دوشیزہ۔۔۔

روحہ نے نور کو دیکھ کر اپنے آپ کو اس سے کمتر محسوس کیا، یہ تو مجھ سے زیادہ حسین ہے، کاش یہ یحیی کی زندگی میں نہ آتی تو کتنا اچھا تھا۔۔روحہ کو طرح طرح کے خیالات ستا رہے تھے۔۔

یحیی نے حالات کو سازگار بنانے کے لئے نور کو پکارا۔ادھر آو نور ادھر روحہ سے ملو۔۔۔

نور نے فرمانبداری سے گردن ہلاتے ہوئے روحہ کو سلام بولا اور مصافحہ کے لئے ہاتھ آگے بڑھایا، روحہ نے مجبورا بناوٹی مسکراہٹ سجا کر اس کے ہاتھ کے ساتھ اپنی چند انگلیاں ملائیں۔۔۔

کیسی ہیں آپ روحہ ؟؟ میں ٹھیک ہوں تم سناو کیسی ہو؟؟ جی الحمداللہ میں بھی ٹھیک ہوں۔۔نور جتنی دیر ادھر کھڑی رہی وہ مسلسل یحیی کی نظروں کے حصار میں تھی !۔۔۔نور کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس کا معائینہ کیوں کیا جارہا ہے؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

!شاید یحیی یہ کھوجنے کی کوشش کر رہا تھا کہ نور بانو کیسے محسوس کر رہی ہے؟

بارہا کوشش کے باوجود نور کے بے تاثر چہرے نے یحیی کی کھوجتی آنکھوں کو ناکام لوٹا دیا۔۔

چھوٹی بڑی پھپھو نے پاس بٹھا کر خوب تسلی دی، بے جی الگ سے واری صدقے جا رہی تھیں۔۔ پھر بولیں پہلی بہو تم ہو اور پھر روحہ ہے۔۔۔

لیکن نور یہ بات بخوبی جانتی تھی کہ بات پہلی یا دوسری کی نہیں ہے، بات تو دل میں جگہ بنانے کی ہے جو شاید میں کبھی بھی نہ بنا پاؤں گی۔۔

ایک دم سے ضمیر نے سرزنش کی، کیوں مایوسی کی باتیں کرتی ہو؟! بس صبر، دعا اور خالص نیت سے اپنے فرائض نبھاو۔۔

نور نے اٹھتے ہی بولا آپ لوگ بیٹھیں میں کھانا تیار کر رہی ہوں۔۔۔

ارے نہیں نہیں میں نے لڑکیوں کو بھیجا ہے وہ کچن میں بنا رہی ہیں کھانا تم آرام سے پھپھو جمیلہ کے پاس بیٹھو۔۔۔۔

نور پھپھو کی آپ بیتی سن کر اپنا غم ہلکا محسوس کر رہی تھی۔۔

تائی رخشندہ کی تاریخ سن کر نور کے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔۔

کالج کی پڑھائی اور ہوسٹل داخلے کے بہانے مجھے بھائی جان سکندر کے ساتھ بھیجا۔ رخشندہ کا بڑا بھائی اشرف منصوبے کے تحت پہلے سے بسوں کے اڈے پر موجود تھا، ہم دونوں کو آتا دیکھ کر، اس نے سکندر بھائی کو باتوں میں لگا کر ایک کونے میں لے گیا اور مجھے کسی نے منہ پر رمال رکھ کر وہاں سے اٹھا لیا۔۔۔ہوش آیا تو خود کو زنجیروں میں جکڑے پایا، کمرہ مکمل طور پر تاریک تھا۔۔۔بعد میں پتا چلا کہ یہ گروہ جواں سال لڑکیاں دبئی بجواتے ہیں اور انہیں جسم فروشی پر مجبور کرتے ہیں۔۔اللہ نے مرتضی کو رحمت بنا کر بھیجا انہوں نے بروقت اپنی پوری ٹیم کے ساتھ اس جگہ پر چھاپہ مار کر سب لڑکیاں بازیاب کروالیں۔۔۔اور ان خبیثوں کو گرفتار کر لیا۔۔

تفتیش شروع ہوئی تو میں شدید صدمے سے دوچار تھی ادھر ہی بے ہوش ہو گئی، کتنے دنوں بعد ہوش آیا تو مرتضی کی امی کو اپنے پاس پایا، میں مسلسل انکو گھورے جا رہی تھی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔۔

تھوڑی طبعیت سنبھلی تو وہ مجھے اپنے چھوٹے سے گھر لے آئیں، ایک ہفتہ مذید گزر گیا لیکن واپسی کے تمام راستے میرے لیئے بند ہو چکے تھے۔۔ میرا نام تو بدنام ہو ہی چکا تھا۔۔

بزرگ تجربہ کار عورت تھیں، موقع مناسب پاتے ہی انہوں نے میرا نکاح روحہ کے والد مرتضی سے کروادیا۔۔ مرتضی چونکہ تمام حالات سے باخبر تھے، انہوں نے مجھ سے وعدہ لیا کہ میں کبھی بھی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھوں۔۔

جمیلہ بیگم کی آنکھوں سے آنسو زار و قطار جاری تھے۔۔

روحہ نے آگے بڑھ کر ماں کو تسلی دی کہ آپکی طبیعت دوبارہ سے خراب ہو جائے گی ،پہلے ہی ہر وقت روتی رہتی ہیں،اب تو آپکو خون کا رشتہ میسر ہے امی۔۔پلیز نہ روئیں۔۔

نور مجھے معاف کر دو میں نے اپنا رشتہ بحال کرنے کے لئے تمھیں حصوں میں بانٹ دیا ہے۔۔

خاموش نور نے چہرہ اٹھا کر تسلی دی کہ آپ بالکل بھی پریشان نہ ہوں۔۔آپکو میری طرف سے کسی بھی قسم کی شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔۔

یحیی نے سکھ کا سانس لیا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں نور کو شاباش دی۔۔

سب نے مل کر پر تکلف کھانا کھایا، پھر یحیی خالہ کو گھر واپس چھوڑنے کے لئے نکل گیا۔۔

منزہ بیگم نے سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے روحہ، نور کو کمروں میں جانے کا عندیہ سنایا،

وہ پھپھو میں اپنا سامان نیچے بے جی کے کمرے میں لے آئی ہوں، روحہ یحیی والے کمرے میں چلی جائے اور میں بے جی کے ساتھ سو جاوءں گی ان شاءاللہ۔۔

پگلی نہ ہو تو!! تم بے جی کے کمرے میں کیوں سونے لگی بھلا، تم اپنے الگ کمرے میں سو گی، تم دونوں یحیی کی بیویاں ہو اور تم دونوں کے کچھ حقوق و واجبات ہیں ۔۔۔

نور تم ایسا کرو وہ خالی والا کمرہ تیار کرو اور روحہ تم نور کے ساتھ یحیی کے کمرے کا رخ کرو۔۔

جی ٹھیک ہے خالہ۔۔

میں اور بچیاں کچن سمیٹ لیں گے، تم دونوں اوپر کمروں میں جاو۔۔۔

نور نے پھپھو کی ہدایات کے مطابق روحہ کو کمرہ دکھایا اور خود دوسرے کمرے میں آکر خوب دل کی بھڑاس نکالی۔۔روتے روتے ہچکی بندھ گئی

لوٹادیں رونقیں تجھے تیرے معیار کی"

" کہرام مچا کر اپنے دل کی بستی میں

یحیی کی غصیلی آنکھیں،اس کا غصہ،اس کی نرمی،اس کا بے پناہ خیال رکھنا،ہر چھوٹی موٹی ضرورت کا پورا کرنا،ہر نئ چیز کے استعمال کا طریقہ سکھانا سب کچھ نور کے دل ودماغ کو گھائل کیئے جارہا تھا۔۔۔

##

یحیی نے بڑے چاو اور ارمانوں سے اپنے کمرے کا دروازہ کھولا۔۔۔جیسے ہی اندر داخل ہوا،ایک دم باووو کی آواز سے اچھل کر پیچھے ہٹا اور گرتے گرتے بچا۔۔۔

دروازے کے پیچھے کھڑی روحہ بتیسی نکالے ہنسے جارہی تھی۔۔۔

روحہ کچھ تو شرم کرو پہلے دن کی دلہن ہو اور اپنے دلہے کا استقبال باوو سے کر رہی ہو۔۔

!!! افسوس صد افسوس

!! یحیی نے مصنوعی غم کا اظہار کیا

تمھیں تو 2 گز کا گھونگھٹ نکال کر بیٹھنا چاہئے تھا۔۔۔

ہاں تم تو جیسے بڑے روایتی انداز میں بیاہ کر لائے ہو۔۔۔ یہ باوو تو کچھ بھی نہیں ہے میں نے تو کچھ اور ہی سوچا ہوا تھا بس تمھاری بچت ہو گئی ہے۔۔

روحہ نے ادا سے کہا۔۔۔ خیر چھوڑو سب باتیں یہ بتاو میری منہ دکھائی کدھر ہے

؟؟؟

یحیی نے جیبیں ٹٹولنا شروع کر دیں۔۔

!اوہ نو!!! پتا نہیں جو نسوار کی شیشوں والی ڈبیہ خریدی تھی، وہ کدھر رہ گئی ہے؟

!کوئی حال نہیں تمھارا یحیی؟! کون دیتا ہے نسوار منہ دکھائی میں؟

بھئی اب جیسے شادی انجام پائی ہے ویسے اس کے شایان شان نسوار ہی تو بنتی ہے

!!! تم نہیں بدلو گے یحیی

!مذاق کرنے کی کوئی تک بنتی ہے بھلا؟

تو پھر جان من باہر لان میں جا کر بنٹے کھیل لیتے ہیں۔۔۔جاو میں نہیں بولتی تم سے

!روحہ منہ پھلا کر بیٹھ گئی۔۔۔

اچھا چلو اب ناراض نہیں ہو کل میں تمھیں 3 رنگوں والا پراندا لے دوں گا۔۔۔

وہ تم لے کر دو اپنی پینڈو بیوی کو۔۔

اسکو تو پراندے کی ضرورت ہی نہیں اسکے بال ہی اتنے لمبے ہیں۔۔۔

!کیا کیا کیا بولا ہے تم نے؟

!! بھئی میں نے حقیقت بتائی ہے

ایک دم سے یحیی کے کانوں میں خطرے کی گھنٹیاں بجنا شروع ہو گئیں پر اب جو زبان سے نکل چکا تھا اسکا خمیازہ تو بھگتنا تھا۔۔۔

!! اچھا چلو اپنا ہاتھ دو اور آنکھیں بند کر لو

روحہ نے شرماتے ہوئے اپنا مرمری ہاتھ آگے بڑھایا۔۔

ابھی کھول لو۔۔

روحہ نے جیسے ہی آنکھیں کھول کر دیکھا تو فلک شگاف چیخ نکلی جسکو یحیی نے بروقت منہ پہ ہاتھ رکھ کر دبا دیا۔۔۔

یحیی تو ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔۔

کچھ سوچ کر باہر لان سے آتے ہوئے مردہ لال بیگ اٹھا لایا۔۔۔

!! یحیی میں نے تمھیں نہیں چھوڑنا

www.novelsclubb.com

!! میں ابھی خالہ کو بلاتی ہوں، تم سلاو اپنی نور کو اپنے پاس

میں جا رہی ہوں۔۔

روحہ جیسے ہی دروازہ کے طرف لپکی یحیی نے بستر سے چھلانگ لگا کر پکڑ لیا۔۔

!کدھر جا رہی ہو جان یحیی؟

بھلا ایسے کرتے ہیں پہلے دن کی دلہن کے ساتھ،؟!روحہ رو دینے کو تھی۔۔۔

ارے میں تو اپنی شادی کی رات کو یادگار بنا رہا ہوں، باقی تمام لوگوں سے۔۔۔

اب اس طرح کے مزاق منشی چاچا کے ساتھ تو کرنے سے رہا۔۔۔

یحیی نے دونوں کان پکڑ لیئے، معاف کر دو پلیز!!! جان یحیی روحہ۔۔۔

روٹھے جو تو دل مٹھی میں ہوتا ہے میرا"

" مسکرائے جو تو گویا بحال ہوئی سانسیں

یحیی نے جذب میں آکر شاعری سنا ڈالی۔۔روحہ خاموشی سے منہ پھلائے دروازے کی طرف رخ کئے کھڑی تھی۔۔

یحیی نے پیچھے سے پکڑ کر اٹھایا اور بستر پر بٹھا دیا۔۔

اب کوئی مذاق نہیں ہو گا اب سنجیدگی سے کچھ قواعد وضوابط سیکھ لیتے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب کوئی مذاق نہیں ہو گا اب سنجیدگی سے کچھ قواعد وضوابط سیکھ لیتے ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم باقی ماندہ زندگی میں احسن طریقے سے چل سکتے ہیں۔۔۔

روحہ نے گھور کر دیکھا تو پھر بولی اب یہ نور نامہ نہ شروع کر لینا پلیز۔۔۔

روحہ تمھاری سوئی ادھر ہی کیوں اٹکی ہوئی ہے؟؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ میری زندگی میں شامل ہے میں کیسے اسے نظرانداز کر سکتا ہوں، وہ میری ذمہ داری ہے۔۔روحہ نور اس گھر کی بہو ہے، اسکو بھی اتنا ہی حق ملے گا جتنے کی تم حقدار ہو، پہننے اوڑھنے سے لے کر کھانے پینے تک ہر چیز ایک جیسی ملے گی۔۔

ٹھیک ہے مجھے محبت تم سے ہے لیکن میرے دل میں نور کے لیئے بہت عزت و احترام ہے۔۔۔

میں اپنی پوری کوشش کروں گا کہ میں اپنی زندگی کے اس نئے سفر کا آغاز خلوص سے کروں اور میری تم سے بھی گزارش ہے کہ تم بھی میرا بھرپور ساتھ دو گی ورنہ میرے لیئے بہت مشکل ہو جائے گا تم دونوں کو ایک ساتھ لے کر چلنا۔۔

روحہ مجھے کبھی بھی مجبور نہ کرنا کہ میں کوئی ایسا فیصلہ کر بیٹھوں جس سے اس خون اور کشش کے رشتے میں دراڑ آجائے۔۔۔

میری خواہش ہے کہ تم مل جل کر نور کے ساتھ بھرپور تعاون کے ساتھ رہو۔۔۔

مجھے چخ چخ بالکل بھی پسند ہے،اب ہم یونیورسٹی میں پڑھنے والے لاپرواہ،لاابالی سٹوڈنٹس نہیں رہے،اب ہم عملی زندگی میں آگئے ہیں جہاں پر بہت ساری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔۔۔

روحہ کی آنکھوں سے آنسو چھلک جانے کو بے تاب تھے،پہلے دن سے ہی بٹا ہوا شخص مقدر بنا پے،کاش مجھے یحیی سے محبت نہ ہوتی،کاش میں نکاح کے لئے حامی نہ بھرتی۔۔۔اب ساری عمر سوکن کی اذیت میرے سر پر منڈلاتی رہے گی۔۔۔

کیا سوچ رہی ہو روحہ؟؟میں نے کچھ غلط بولا ہے؟؟؟

یحیی نے اپنی انگلیوں کی پوروں سے روحہ کے آنسو صاف کئے اور ٹھوڑی سے چہرہ اوپر کر کے اپنی محبت کی پہلی مہر ثبت کی۔۔۔

**********((**********

****

نور اپنے معمول کے مطابق فجر کی ادائیگی کے بعد باہر عقبی لان کی طرف نکل گئی ۔۔پورا گھر سو رہا تھا لیکن نور کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور چلی گئی، ساری رات تڑپ تڑپ کر کاٹی اور پھر دعاوں کا لامتنائی سلسلہ اس کی رگ وپے میں سرایت کرتا رہا۔۔۔

ارے جاو منزہ اٹھاو اپنے بیٹے بہو کو، دن کے گیارہ بج رہے ہیں، ابھی تک سوئے پڑے ہیں، ہمارے وقتوں میں تو صبح صادق کے وقت دلہنیں اٹھ جاتی تھیں اور سب گھر والوں کے ساتھ گھل مل کر ناشتہ کرتیں تھیں۔۔۔۔۔

بے جی آپ کا زمانہ اور تھا اور اب زمانہ بدل گیا ہے۔۔ارے چل ہٹ مستی آگئی ہے لوگوں میں، دنیا بگڑ گئی ہے۔۔

منزہ بیگم مسکراتے ہوئے بے جی آپ پریشان نہ ہوں میں ابھی بلا کر لاتی ہوں۔۔۔

امی روحہ بھابھی اور بھیا نیچے آرہے ہیں، شازمین نے ڈرائنگ روم میں سے ہانک لگائی۔۔۔

نور خاموشی سے کچن میں اپنے کام میں مصروف تھی، تیز تیز ہاتھ چلاتے ہوئے شناسا خوشبو اپنے قریب آتی محسوس ہوئی تو پلٹ کر دیکھا۔۔

دیکھتے ہی مبہوت ہو گئی۔۔یحیی اپنی بھوری آنکھیں گاڑھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

نور نے فورا سنبھل کر اپنا دوپٹہ ٹھیک کیا اور ابھی پوچھنے کے لئے ہونٹوں کو جنبش ہی دی تھی کہ یحیی بول پڑا۔ناشتہ مل جائے گا نور؟؟

جی جی ضرور! کیا بناوں؟ روحہ سے بھی پوچھ لیں میں ابھی بنا دیتی ہوں۔۔۔

وہی بناو جو تم نے سرگودھا سے واپسی والے دن بنایا تھا۔۔۔

اوہ اچھا میں ابھی بنا دیتی ہوں آپ اندر جا کر آرام سے بیٹھیں۔۔

نور نے ٹوکری سے پیاز نکال کر چھیلنا شروع کر دیئے۔جبکہ یحیی ہنوز کھڑا تھا۔۔

!نور دل میں سوچ رہی تھی کہ ابھی کیوں کھڑے ہیں پاس؟

!! نور

!! جی

!تم ٹھیک تو ہو نا؟

جی میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔میرے ساتھ ناراض تو نہیں ہو نا؟!میرا مطلب ہے

!روحہ کی وجہ سے ؟

نہیں میں بالکل بھی ناراض نہیں ہوں،روحہ کا اپنا نصیب ہے اور میرا اپنا،اسے جو

مل رہا ہے اس میں بھی میرے رب کی بہت سی حکمتیں پوشیدہ ہیں اور جو میری

دسترس میں نہیں ہے اس میں بھی نجانے کتنی خیر پنہاں ہے۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں میں کبھی بھی آپکو شکایت کا موقع نہیں دوں گی ان شاءاللہ

۔۔۔

!! مجھے پتا ہے نور کہ تم بہت اچھی ہو

نور نے حیرت سے یحیی کو دیکھا کہ جیسے کہہ رہی ہو آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے نا آج؟!

نور نے فوراسارا ناشتہ دوبارہ سے منٹوں میں تیار کیااور کھانے کی میز پر سجادیا۔۔۔ روحہ جو کہ کھلے بالوں میں ہلکا میک اپ کیئے بہت پیاری لگ رہی تھی، بیٹھی یحیی کی کسی بات پر مسکرائی۔۔

نور نے ادب سے سلام کیااور ناشتہ دے کر کچن میں دوبارہ پلٹنے ہی لگی کہ یحیی بولا وہ امی میں سوچ رہا تھا کہ موسم بھی گرم ہے تو سارے شمالی علاقہ جات کی طرف چلتے ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے نہیں بیٹا تم لوگ جاوء یہی دن ہیں گھومنے پھرنے کے،، پھر بعد میں مصروفیات بڑھ جاتی ہیں۔۔

بلکہ ایسا کرو نور اور روحہ دونوں کو ساتھ اکھٹے لے کر جاو۔۔روحہ کے ہاتھ سے نوالہ گرتے گرتے بچا۔۔

کیا خیال ہے نور بیٹی آپکا؟ منزہ نے کمرے سے نکلتی نور سے پوچھا۔۔

جی پھپھو بہت اچھی بات ہے لیکن میں تو نہیں جانا چاہتی ابھی ہی تو سرگودھا سے واپسی ہوئی ہے،

روحہ کو اکیلے ہی جانے دیں، مجھے ویسے بھی گھر میں رہنا زیادہ پسند ہے۔۔۔

یحیی نے سکھ کا سانس لیا اور سوچا یہ لڑکی کتنی سمجھدار ہے۔۔۔

اچھا چلو جیسے تمھاری مرضی نور بیٹی۔۔۔

دونوں نکاح تو سادگی سے ہو گئے ہیں ابھی ایک چھوٹا سا ولیمہ بھی کر لیتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

جی امی واپس آکر سوچتے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔۔

شمالی علاقہ جات سے واپس آکر یحیی کے کندھوں پر کاروباری ذمہ داریاں اور پھر دو بیویوں کی ذمہ داریاں الگ سے۔۔۔۔

یحیی اپنی طرف سے بھرپور کوشش کرتا کے کوئی نوک جھونک نہ ہو ان دونوں کے درمیان جبکہ اسکو اچھی طرح سے اندازہ تھا کہ نور معاملہ فہم طبعیت رکھتی ہے، اپنے آپ کو ہر رنگ میں ڈھالنے کی صلاحیت ہے اس میں۔۔۔

نور اپنی روٹین کے مطابق یحیی کے کپڑے جوتے خود تیار کرتی جبکہ روحہ صرف الماری سے نکال کر یحیی کے ہاتھ میں پکڑاتی۔۔۔

سہ پہر کی چائے کے بعد نور روحہ اکیلی ہی لان میں بیٹھی تھیں پھپھو کسی کا فون سننے میں مصروف تھیں، بے جی اپنے کمرے میں کمر سیدھی کر رہی تھیں، اور شازمین رامین اکیڈمی میں تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

روحہ نے موقع غنیمت پا کر نور کو گھورا اور پوچھا،

تم جلتی ہو مجھ سے؟؟

!! نہیں میں کیوں جلوں گی بھلا

معصومیت کا لبادہ اوڑھ کر دوسروں کو اچھا بیوقوف بنا لیتی ہو۔۔نور نے خاموشی سے سنا اور پھر روحہ کو دیکھتے ہوئے بولی، مجھے لبادہ اوڑھنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی، میری شکل ہے ہی ایسی اور رہا سوال جلن کا تو میں ایسی خرافات پر دھیان ہی نہیں دیتی۔۔میں کیوں اپنے اعمال صالحہ فضول جلن میں جلا دوں۔۔

روحہ آپ میری طرف سے بے فکر رہیں، مجھے یحیی سے جڑی ہر چیز سے لگاو ہے وہ چاہے میری سوکن ہی کیوں نہ ہو۔۔اور ویسے بھی میرا آپ کے ساتھ دہرا رشتہ ہے، پہلے سگی پھپھو کی بیٹی اور پھر آپ میری پیاری سی سوکن ہیں۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں آپکی چھوٹی سی بہن آپکے نصیب کا کبھی بھی نہیں چھینے گی

۔۔۔

میرے پاس دین ہونے کا کیا فائدہ؟ اگر میرا اس پر عمل نہیں ہے، میں جو سیکھتی ہوں اس پر عمل پیرا ہونے کی پوری کوشش کرتی ہوں۔۔۔

روحہ حیرت سے اپنے سے 5 سال چھوٹی سوکن کزن کو دیکھے جا رہی تھی۔۔اس نے تو میرے جواب دینے کے لئے کچھ بھی نہیں چھوڑا۔۔۔

میرے اور آپکے درمیان فرق صرف اتنا ہے کہ میرے پاس دین ہے اور آپکے پاس دنیا ہے۔۔

دین دنیا و آخرت کے لئے بھلائی ہے جبکہ دنیا صرف سانس کی ڈور تک محدود ہے، ادھر سانس کی ڈور ٹوٹی تو ساتھ ہی آخری منزل کی جھلک انسان کو دکھا دی جاتی ہے

۔۔۔

اور میں اتنا مہنگا سودا برداشت نہیں کر سکتی، یحیی کی محبت اگر اس دنیا میں نہیں مل سکی تو اس کا اجر مجھے آخرت میں ضرور ملے گا۔۔ان شاءاللہ

مجھے میری دعاوں کے ذخیرے کبھی تنہا نہیں رہنے دیتے۔۔۔آپ مجھ سے بڑی ہیں میرا اور آپکا رشتہ احترام کا ہونا چاہیئے۔۔خوامخواہ کی چپقلش سے بہتر ہے ہم دوستی کر لیں، دل میں جڑ پکڑنے والے حسد کو اکھاڑ باہر پھینکیں۔۔۔

روحہ مجسمہ بنی بیٹھی تھی کہ نور نے مصافحہ کے لئے ہاتھ آگے بڑھایا جسکو روحہ نے مجبوراتھام لیا۔۔۔۔۔۔

دن ہفتے میں اور ہفتے مہینوں میں گزرنا شروع ہو گئے۔۔روحہ اچھی طرح جان چکی تھی کہ نور ایک بے لوث، اعلی اخلاق کی لڑکی ہے اور سب کے ساتھ بے حد مخلص ہے۔۔۔اور ویسے بھی مجھے کونسا نقصان پہنچا رہی ہے، ایک کونے میں پڑی رہتی ہے، یحیی کے ساتھ اس کا نام ہی جڑا ہے صرف۔۔۔۔

روحہ کا ضمیر کبھی کبھی ملامت کرتا کہ میں اس کی حق تلفی کروانے میں ہر وقت کوشاں ہوتی ہوں یحیی کو اس کے ساتھ اکیلے میں بات کرنے کا موقع بھی نہیں دیتی ہوں۔۔۔

نور میں ایسی کوئی خاص بات تھی جو روحہ کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر رہی تھی، اس میں سب سے زیادہ ہاتھ نور کے تقوی اور اخلاق کا تھا جو کڑے سے کڑے وقت میں ہر چیز صبر سے سہہ جاتی اور کبھی بھی کسی کی دل آزاری نہ کرتی۔۔۔

نور خود ہی کوشش کرتی کہ یحیی کا سامنا نہ ہو وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکی وجہ سے روحہ اور یحیی کے تعلقات خراب ہوں، یحیی کی گھر موجودگی کے وقت زیادہ تر کچن میں یا شازمین رامین کے ساتھ ہوتی۔۔۔ لیکن پھر بھی اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھاہ رہی تھی۔۔۔

نور کے ساتھ دن کا کھانا بناتے ہوئے اچانک روحہ کو متلی ہوئی تو واش روم میں بھاگی۔ نور بھی پیچھے ہی گئی، روحہ تم ٹھیک تو ہو نا؟؟ جوس لادوں؟؟

ارے نہیں ویسے ہی جی متلا رہا ہے چلو باہر باغیچے میں چلتے ہیں۔۔۔ طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔۔

روحہ میرے پاس ایک حل ہے اس کا بھی، تمھاری طبیعت ایک دم ٹھیک ہو جائے گی۔۔

!وہ کیسے؟

www.novelsclubb.com

شازمین رامین کو بلاو چھوٹی سیڑھی لاتے ہیں اور آم کے درخت سے کیریاں اتارتے ہیں۔۔۔

بہت مزا آئے گا میرے منہ میں تو ابھی سے پانی آرہا ہے۔۔ہم تایا جی کے باغ سے کچی کیریاں اتار کر اور پھر لال مرچ نمک ڈال کر کھاتے تھے۔۔

نور نے چٹخارے لیئے۔۔

نور تم کیسے چڑھو گی اوپر؟! روحہ پریشان ہو رہی تھی۔۔دیکھو درخت کتنا بڑا ہے، کہیں گر ہی نہ جانا۔۔

چوہدری سلطان ہاوس 3 کنال پر محیط خوبصورت بنگلہ جس کے عقبی لان میں پھلوں کے درخت، آم، امرود، لیموں، سنگترے کے ساتھ ساتھ لوکاٹ بھی تھا۔۔۔

روحہ کو بے چینی ہو رہی تھی۔۔ارے یہ تو میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے تم لوگ نیچے انتظار کرو میں ابھی توڑ کر لاتی ہوں۔۔

تینوں نیچے سے کیریوں کے بارے میں معلومات فراہم کر رہیں تھیں،اس بڑی والی شاخ پر جاو وہاں پر زیادہ کیریاں نظر آرہی ہیں۔۔۔دھیان سے کہیں گر نہ جانا پلیز ۔۔۔

نورا گر یحیی کو پتا چل گیا تو وہ شاید غصہ کریں گے۔۔

روحہ تمھیں تو پتا ہے جب وہ بزنس ٹرپ پر جاتے ہیں ایک ہفتے سے پہلے واپسی نہیں ہوتی۔بس تم لوگ میرے پلے سے عیاشی کرو۔۔۔

تینوں گردنیں آم کے درخت پر جمائے ارد گرد سے بے خبر کیریاں تڑوانے میں غلطاں تھیں کہ اچانک آواز آئی۔۔یہ کیا ہو رہا ہے؟؟؟

اور درخت کے اوپر کون ہے؟؟

وہ بھابھی نور ہیں بھیا۔۔۔

نور فورا سے پہلے نیچے اترو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تینوں گردنیں آم کے درخت پر جمائے ارد گرد سے بے خبر کیریاں تڑوانے میں غلطاں تھیں کہ اچانک آواز آئی۔۔۔یہ کیا ہو رہا ہے؟؟اور درخت کے اوپر کون ہے؟؟

! وہ بھابھی نور ہیں بھیا

!!!نور فورا سے پہلے نیچے اترو

یحیی نے شاخ پر بیٹھی نور کو جان دار دھمکی سے نوازا۔نور جو کہ بڑی شاخ کے اوپر بیٹھ کر چھوٹی شاخ کو تھامے ہوئے تھی ایک دم دھڑام سے نیچے آئی جس کو بروقت یحیی نے آگے بڑھ کر تھام کر گرنے سے بچالیا۔۔۔

نور کی آنکھوں کے سامنے تارے ٹمٹانے لگے ایک دم کیا سے کیا ہو گا۔۔۔

یحیی نے نور کو نیچے اتارتے ہوئے باقی تینوں کو اندر جانے کا بولا، روحہ نے بھی یحیی کے تیوروں کو دیکھتے ہوئے عافیت خاموشی میں ہی جانی اور بلا چوں چرا گھر کے اندر کا رخ کیا۔۔

نور کو اندازہ ہو چکا تھا کہ اب پکے رنگوں میں چھترول ہونی ہے۔۔۔۔

یحیی کے پوچھنے سے پہلے ہی وہ میں کیریاں توڑنے اوپر گئی تھی۔۔

جی مجھے پتا ہے یہ درخت آموں کا ہے اور ادھر سے پھل کا ہی حصول ممکن ہے

۔۔۔۔۔

ہم تایا جی کے گھر ایسے ہی توڑ کر کھایا کرتے تھے، نور گردن جھکائے بولے جا رہی تھی۔۔۔

وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ یحیی کتنی مشکل سے اپنی ہنسی کو روک کر سنجیدگی کا خول چڑھائے کھڑا تھا۔۔۔

فرض کرو اگر تمھاری ہڈی پسلی ٹوٹ جاتی تو کون ذمہ دار ہوتا؟! اگر کھانے کو اتنا ہی دل تھا تو مالی چاچا کو بولنا تھا وہ اوپر چڑھ کر اتار دیتے۔۔۔۔۔

وہ میرے خیال میں مالی چاچا کی ہڈی اس عمر میں ٹوٹ جاتی تو جڑنا زیادہ مشکل تھا بنسبت میری ہڈی کے۔۔آپکو تو پتا ہے بڑھاپے میں ہڈیاں کمزور ہو جاتی ہیں۔۔۔

کیوں آپ ہڈیوں کی ڈاکٹر رہ چکی ہیں؟

!! نہیں

کافی سنہرے خیالات رکھتی ہو، میرے خیال میں تمھیں کوہ پیمائی کی مشقوں کے لئے بھیجنا چاہیئے۔۔

نور ہنوز خاموش کھڑی سن رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اور ویسے یہ پچھلے کتنے ہفتوں سے غائب ہو، کوئی کاروبار تو نہیں شروع کر لیا تم نے جس میں اتنی مصروف ہو گئی ہو؟ کتنے دنوں سے تمھاری شکل ہی نہیں دیکھائی دی

نور کو تو کرنٹ لگا فوراً چہرہ اوپر اٹھا کر دیکھا۔

میں گھر پر ہی تھی، معذرت خواہ ہوں اگر آپ کو برا لگا ہے میرا آپکے سامنے نہ آنے پر۔۔

مجھے آج منیر و سیم جلال الدین نے ایک حدیث سنائی ہے اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ

www.novelsclubb.com

تمھیں وہ والی حدیث پتا ہے۔۔

کونسی حدیث؟ نور نے پوچھا۔۔

اگر کسی شخص کی 2 بیویاں ہوں اور وہ انکے درمیان عدل وانصاف نہ کرتا ہو تو""

قیامت کے دن اسکے بدن کا آدھا حصہ مفلوج ہو گا""(ترمزی، جلد نمبر 1۔

ا لنکاح حدیث 1014)

!جی مجھے پتا ہے اس حدیث کے بارے میں تو مجھے کیوں نہیں بتایا پھر؟

وہ میں نے سوچا آپکو غصہ آئے گا یا پھر برا نہ لگ جائے اور ویسے بھی آپ نے مجھے

واضح طور پر بتا دیا تھا کہ میں آپکی منکوحہ کے طور پر رہوں گی۔۔

تو میں نے آپکا یہ فیصلہ من و عن قبول کیا ہے اور اس پر شاکر ہوں۔۔۔

!اچھا تو تم چاہتی ہو کہ میرے جسم کا ایک حصہ مفلوج رہے؟

!! نہیں قطعا میں ایسا نہیں چاہتی

یحیی جان بوجھ کر نور کو زچ کیئے جا رہا تھا۔۔

ابھی میں اندر جاوٴں؟

نہیں تم اندر نہیں جا سکتی، بلکہ تم آج رات اس آم کے درخت پر گزارو گی۔۔۔

!! جی

نور تو بے ہوش ہونے کو تھی، کیونکہ شادی کے پہلے دن بھی یحیی نے آدھا گھنٹہ گاڑی میں بند کر دیا تھا۔۔یحیی سے کوئی بعید نہیں وہ آج بھی کچھ ایسا ہی کر دیں ۔۔۔

نور کو پریشان دیکھ کر یحیی کو اور شرارت سوجھی، ویسے تم بڑے بڑے دعوے کرتی تھی لیکن آج تو صابن کے جھاگ کی طرح بیٹھتی جا رہی ہو۔۔۔

آپ سمجھتے ہیں میرے وہ دعوے جھوٹے تھے؟؟

!!! مجھے شک نہیں بلکہ یقین ہے نور بانو صاحبہ

یحیی نے ہاتھ سینے پر باندھ کر لمبی سانس کھینچی۔۔

www.novelsclubb.com

میں آج بھی اپنے دعوے پر قائم ہوں، مجھے تو آپکی قمیض سے ٹوٹ کر گرنے والے بٹن سے بھی محبت ہے۔۔

اچھا!!!یحیی نے اچھا کو لمبا کھینچا۔۔۔

اور بدلے میں تمھیں کیا مل رہا ہے؟

مجھے بدلے میں اپنے رب کی رحمت مل رہی ہے۔۔کیوں کہ میری محبت خالص اور حلال ہے، میں اپنے محرم سے محبت کرتی ہوں، اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے اور جو بھی کام رب کی رضا کے لئے کیا جائے وہ برکت سے خالی نہیں ہوتا۔۔۔

میرا کسی سے کوئی مطالبہ نہیں ہے۔میری طلب تو عرش والے سے جڑی ہے جو کبھی بھی مومن کو مایوس نہیں ہونے دیتا۔۔

وعسی أن تکرھوا شیئا وھو خیر لکم وعسی أن تحبوا شیئا وھو شر لکم.(سورۃ البقرۃ:216)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو برا جانو اور دراصل وہی تمھارے لیے بھلی ہو اور یہ """

""" بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو اچھی سمجھو، حالانکہ وہ تمھارے لیے بری ہو۔

اور میرا اس بات پر پختہ اور کامل ایمان ہے فلحمدللہ۔۔۔

بہت خوب نور بانو!! ماشااللہ بولنا چاہیئے آپکے حافظے اور حسن تکلم پر۔۔۔

!!! بارک اللہ فیک

میں اندر جاوٗں ابھی؟؟

!! ہاں جاو

یحیی گہری سوچ میں ڈوبا ہوا تھا کہ پتا نہیں مجھے کس نیکی کا صلہ مل رہا ہے؟! اتنی صابر اور پاکباز عورت میرے نصیب میں آئی ہے۔۔۔اکیلے ہی مسکراتا نور کے پیچھے ہی ہو لیا۔۔۔۔۔۔

اوئے چڑیلوں تم لوگوں نے اکیڈمی نہیں جانا ابھی تک گھر میں ہی براجمان ہو؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں بھیا اب ہمیں اکیڈمی جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔

کیوں جانے کی ضرورت نہیں رہی اب؟ میٹرک کے ریاضی میں فیل ہونا ہے کیا

؟؟؟!

بھیا ہمیں اکیڈمی سے سو درجے بہتر ٹیچر گھر میں جو میسر ہے۔۔۔اور ہماری اس

!ٹیچر کی جیومیٹری اور الجبرا میں ایسی مہارت ہے کہ کیا کہنے؟

!! اور سوالات سمجھانے کا انداز ایسا ہے کہ پوچھوں ہی کچھ نا

میری آدھے ہفتے کی غیر موجودگی میں کونسی ایسی ٹیچر آسمان سے اتر آئی ہے جو آپ

لوگ اس کے لیے اتنے نہال ہوئے جا رہے ہو۔۔

خیر ہم تو اس ٹیچر سے آپ کی گھر موجودگی میں بھی مستفید ہوتے رہے ہیں یہ الگ

بات ہے آپ کا زیادہ تر دھیان بزنس میں ہوتا ہے۔۔۔

اچھا اب بتا بھی دو چڑیلوں ! ! یحیی نے ٹانگیں دوسرے صوفے پر دراز کیں اور ہاتھ سے ماتھے پر بکھرے بال پیچھے کئے۔۔۔

وہ ٹیچر آپکی بہت قریبی ہیں بس فرق یہ ہے کہ آپ کو وہ نظر نہی آتیں۔۔۔

نور جو کہ یحیی کے عقب میں کھڑی بکھری کتابوں کو سمیٹ رہی تھی، مسلسل شازمین رامین کو آنکھیں نکال رہی تھی کہ نہ بتاو۔۔۔

لیکن دونوں لڑکیاں جوش خطابت میں آج سب کچھ اگل دینے کے لئے بیقرار تھیں۔۔۔۔

بھیا ہماری نور بھابھی پڑھی تو 12 جماعتیں ہیں اور وہ بھی بغیر امتحان دیئے لیکن ان میں صلاحیت، آپکی 16 جماعتوں سے کئی گنا زیادہ ہے ماشااللہ تبارک اللہ

یحیی نے گردن گھما کر پیچھے کھڑی نور کو فخر سے دیکھا جو شرم سے لال ہو رہی تھی

!اور کون کون سے جوہر چھپائے ہوئے ہیں آپکی بھابھی نور نے؟

!! آج ہمیں بھی تو پتا چلے

بھیا بھابھی کا سب سے عظیم کارنامہ یہ ہے کہ پورے گھر کو نمازی بنا دیا ہے بشمول روحہ بھابھی اور اب ہم سب کو سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چلانے کی تگ و دو میں رہتی ہیں۔۔۔

ہم سارے مل کر سہ پہر کی چائے کے بعد قرآن کا ترجمہ و تفسیر سیکھتے ہیں اور قرآن مجید کی تجوید بھی تاکہ صحیح تلفظ سے مخارج کی ادائیگی ہو اور کلام اللہ کے معنی نہ بدلیں۔۔۔

اس موقع پر آپ کچھ کہنا چاہیں گی نور بھابھی؟! یحیی نے گردن گھما کر بولا۔۔

سب کے قہقہے بلند ہوئے۔۔۔

!! میری نہیں آپ لوگوں کی بھابھی

نہیں میرا اس میں کوئی کمال نہیں ہے یہ تو سب اللہ کی رحمت اور برکت سے ہو رہا ہے۔۔

نور نے سائیڈ والے صوفے پر ٹکتے ہوئے بولا۔۔۔میں تو کچھ بھی نہیں ہوں۔۔۔

بھیا نور بھابھی جھوٹ بول رہی ہیں۔۔نور نے گھبرا کر رامین کو دیکھا۔۔

تو پھر سچ کیا ہے مجھے بھی تو پتا چلے ؟!یحیی نے دلچسپی ظاہر کی۔۔۔

بھیا سچ یہ ہے کہ بھابھی ہم سب کے لئے گڑگڑا کر دعائیں مانگتی ہیں اور اب تو بے جی کے ساتھ تہجد بھی پڑھتی ہیں۔۔۔

بے جی تو بھابھی کی پکی فین ہیں، کھانا چائے صرف نور بھابھی کے ہاتھ کا، بے جی کو روز رات سونے سے پہلے دبانا بھابھی کا روز کا معمول ہے اور پھر ہفتے میں 2 دفعہ سر

www.novelsclubb.com

میں تیل ڈال کر مالش کرنا،اب توامی کو بھی نور بھابھی کی خدمت گزاریوں کی عادت ہوتی جارہی ہے۔۔۔بے جی اور امی بھابھی کو دعائیں دیتے نہیں تھکتیں

۔۔۔

یحیی بے تاثر چہرے سے سب کچھ آنکھیں بند کئے سن رہا تھا لیکن دل میں نور کے مقام کا گراف دن بدن بڑھتا جارہا تھا۔۔۔

ایک اور مزے کی بات بھیا!!!اب تو روحہ بھابھی بھی انکے نقش قدم پر چلنا شروع کر چکی ہیں۔۔

شازمین نے سرگوشی والا انداز اپنایا تو یحیی ناچاہتے ہوئے بھی ہنس دیا۔۔

تم دونوں تو پوری رپوٹر ہو!کتنی خبریں ہیں تم دونوں کے پاس۔۔۔۔۔

!!! بس بھیا ہمارے ساتھ تو عیش ہی عیش ہے

نور کتنے دنوں بعد کھلکھلائی۔۔۔۔۔

روحہ جو کہ اوپر اپنے کمرے میں تھی نیچے آتے ہی مسکراتی سب کے ساتھ شامل ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

##

!یحیی ! ہاں بولو

وہ اس دن نور نے تمھیں کیا بولا تھا؟ میرا مطلب ہے جب وہ درخت سے نیچے گری تھی اور تم نے اس کو بروقت بچا لیا تھا۔۔۔

کچھ خاص نہیں بس یہی بتا رہی تھی کہ ہم تایا جی کے گھر ایسے ہی کیریاں توڑ کر کھایا کرتے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا تو اس نے یہ نہیں بتایا کہ وہ میرے لیئے کیریاں توڑنے گئی تھی۔۔۔

نہیں ! یہ تو نہیں بتایا اس نے ! ! کیوں خیریت ہے ؟؟؟

وہ دراصل میرا جی متلا رہا تھا تو بولی آو میرے پاس اس کا ایک حل ہے۔۔ کیسی عجیب لڑکی ہے، ہر چیز اپنے سر لے لیتی ہے۔۔۔اور میرے منع کرنے کے باوجود کیریاں توڑنے اوپر چڑھ گئی، یحیی کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے میری وجہ سے اس کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔۔وہ کیسے ؟؟

!! تم سمجھا کرو یحیی

نہیں مجھے نہیں سمجھ تم ہی سمجھا دو۔۔

! اب زیادہ کاکے نہ بنو

میں بھلا کاکا کیوں بننے لگا؟ اچھا بھلا شیر جوان ہوں، مجھے کیا پڑی ہے کاکا بننے کی؟ اور ویسے بھی تمھیں نور سے اتنی ہمدردی کیوں جاگ رہی ہے؟

یحیی پتا نہیں نور کی شخصیت میں ایسا کیا ہے جو مخاطب کو اپنی طرف کھینچتا ہے، میں چاہتے ہوئے بھی اس سے نفرت کو قائم نہیں رکھ سکتی۔۔۔

میری ہر منفی سوچ اور عمل پر وہ اتنا مثبت رد عمل ظاہر کرتی ہے کہ میری تو بولتی بند ہو جاتی ہے۔۔۔۔

اچھا چلو لائیٹ بند کرو اور سو جاو مجھے بہت نیند آ رہی ہے، یحیی نے جمائی روکتے ہوئے بولا۔۔

یحیی!! اب کیا ہے مسئلہ ہے روحہ؟؟

وہ میں چاہ رہی تھی آپ نور کو کچھ دنوں کے لئے شمالی علاقہ جات کی طرف گھما لائیں۔۔۔

یحیی کو 500 وولٹ کا جھٹکا لگا، یہ تم بول رہی ہو روحہ؟؟

لگتا ہے تم شدید بد ہضمی کا شکار ہو۔۔۔

یحیی ہر وقت کا مذاق نہیں اچھا ہوتا، روحہ منہ بناتے ہوئے بولی۔۔

یحیی میں نے اپنی جہالت میں نور کے ساتھ بہت زیادتی کروائی ہے، میرا ضمیر مجھے ملامت کرتا ہے، مجھے سکون نہیں ملتا، پلیز میری بات مان جائیں۔۔۔

روحہ صرف تم نے نہیں بلکہ میری اپنی بہت ساری کوہتایاں اور زیادتیاں بھی شامل ہیں جن کا ازالہ بہت ضروری ہے، میں اس سے معافی مانگوگا بس مجھے مناسب وقت کا انتظار ہے۔۔۔

!! یحیی نیکی اور پوچھ پوچھ !ابھی جاو پلیز

!تمھارا دماغ تو نہیں چل گیا لڑکی؟

مجھے نہیں پتا تم ابھی اور اسی وقت جاوگے اور اس سے معافی مانگوگے۔۔۔

روحہ 2 مہینوں میں ہی تم تو اسکی اسیر ہو کر رہ گئی ہو۔۔پتا نہیں کتنی شدت ہے اسکی دعاوں میں جو تم جیسی لڑکی بے تاب ہوئے جا رہی ہے۔۔جا رہے ہو یا نہیں؟؟

!! جا رہا ہوں جا رہا ہوں

کیا خوش نصیبی ہے میری! بڑی سوکن چھوٹی سوکن کے لئے مری جا رہی ہے۔۔۔

!!اللہ جب دیتا ہے تو چھپڑ پھاڑ کر دیتا ہے

!میرے رب تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے

یحیی نے بستر سے اترتے جیسے ہی چپل میں پاوں ڈالے فون نے چنگاڑنا شروع کر دیا

یحیی نے بستر سے اترتے جیسے ہی چپل میں پاوں ڈالے فون نے چنگاڑنا شروع کر دیا

۔۔اوہ یار کون ہے اس وقت رات گیارہ بجے؟!اوہ میرا مولوی شہزادہ بات کر رہا ہے؟میرے بھائی کس لیئے ٹینشن لیتا ہے سب معاملات میں نے پکے کروائے ہیں اب تو جانے اور تیرے نصیب پیارے۔۔۔۔

یار میرا جانا بہت مشکل ہے لڑکی تو نے دیکھنی ہے یا میں نے ؟! اگر اتنا خوفزدہ ہے تو سفیر کو لے جا ساتھ۔۔۔اگر وہ نہیں بھی جا سکتا تو تم تو کم از کم اپنے نام کی لج رکھ لو جلال الدین صاحب۔۔

یار انہوں نے کونسا تجھے زمینوں میں ہل جوتنے کا بولنا ہے ؟! (زمین کو بیلوں کے ساتھ لمبی بھاری لکڑی باندھ کر ہموار کرنا)۔۔۔۔امی بے جی تو ویسے بھی تمھارے گھر والوں کے ساتھ جا رہی ہیں تو وہ سب سنبھال لیں گی۔۔اب سکون کی نیند لے پیارے، میں تو چلا اپنی بیگم کو خوش خبری سنانے، رب راکھا السلام علیکم !

یحیی نے سیل بند کر کے جیب میں ڈالا اور شکر ادا کیا کہ بات شروع کرنے کا ایک سبب نکل آیا ہے۔۔۔یحیی کس لیئے کھڑے ہو اب جاو بھی۔۔کتنا ڈر ہے تمھیں نور کا ! نہیں ڈر تو نہیں ہے بس اسکی شخصیت ہی اتنی سحر انگیز ہے جو کہ تم بھی مانتی ہو۔۔

ہاں ہاں پتا ہے اب بس جاو !

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نور نے سلام پھیرا اور ہاتھ دعا کے لئے بلند کیئے ہی تھے کہ دروازے پر ہلکی سی دستک سنائی دی، پہلے تو اپنا وہم سمجھ کر نظر انداز کیا پھر دوسری دستک پر دروازہ کھولا اور سامنے یحیی کو دیکھ کر حیران و پریشان ہو گئی۔۔

سب خیریت ہے نا؟! بے جی پھپھو اور روحہ سب ٹھیک ہیں نا؟؟

سب بالکل ٹھیک ہیں تم ذرا اپنی سانس بحال کرو، پتا نہیں ہر وقت تمھیں دوسروں کی فکریں کیوں ہلکان کیئے رکھتی ہیں۔۔

!اندر نہیں آنے دو گی؟

www.novelsclubb.com

! جی ضرور

تمھارے لیے ایک خوش خبری لایا ہوں۔۔

وہ بات اگر تمھاری ذات سے منسلک ہوتی تو اتنا خوش نہ ہوتی جتنا ابھی سن کر خوش ہو گی۔

ارے ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے، نور نے میٹھے لہجے میں تردید کی۔۔۔

یحیی نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا کل وسیم جلال الدین تمھاری اور میری کزن بلکہ ہماری کزن کو دیکھنے جا رہا ہے، اب دعا کرو بات بن جائے۔۔

واقعی سچی؟! میں تو بہت خوش ہوں میں نے تو بہت دعائیں مانگی ہیں کرن کے لئے ۔۔۔

اپنے لئے بھی مانگتی ہو دعائیں؟؟

جی میں مانگتی ہوں اور اپنے ساتھ منسلک لوگوں کے لئے بھی۔۔۔

تمھیں حیرت نہیں ہو رہی آج میں تم سے بات کرنے تمھارے کمرے میں آیا ہوں؟۔۔۔

نور کچھ دیر خاموش رہی پھر بولی "صبح کا بھولا اگر شام کو گھر واپس آجائے تو اسے بھولا نہیں کہتے"۔۔۔

!تم ذہین شروع سے ہو یا نکاح کے بعد ہوئی ہو؟

اگر آپکی خوشی میں اضافہ ہوتا ہے تو میں ذہین نکاح کے بعد ہی ہوئی ہوں۔۔۔

یحیی نے مسکرا کر گردن ہلائی۔۔

نور مجھے تم سے اپنے پچھلے گناہوں اور کوتاہیوں کی معافی مانگنی ہے۔۔۔۔۔

یہ کام شاید مجھے بہت پہلے کرنا چاہئیے تھا لیکن شاید میری انا اسکی اجازت نہیں دے رہی تھی۔۔۔

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟نور نے نیچے فرش پر بیٹھتے ہوئے بولا۔۔آپ نے کچھ غلط نہیں کیا بلکہ مجھے زبردستی آپکے سر پر مسلط کر دیا گیا تھا۔۔۔آپکی بھی خواہشات،امنگیں تھیں لیکن پھر بھی آپ نے اس رشتے کو احسن طریقے سے نبھایا ہے۔۔۔

وہ کیسے نور بانو؟؟

!مجھے سمجھ نہیں آتی تم کس مٹی کی بنی ہو؟

آپکو جواب اسلام آباد والا یا سر گودھا والا دوں؟

میرے خیال میں دونوں پرانے جواب ہیں رہنے دو،اب کوئی نیا جواب دو کیوں کہ تمھارے ہر نئے جواب میں ایک نیا رنگ،ایک نئی کشش ہوتی ہے۔۔۔

اب ایسی بھی کوئی خاص بات نہیں ہے،نور شرم سے مسکرائی۔۔۔

نور تمھیں مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہے؟

نہیں بالکل بھی نہیں ہے۔۔

میں اسکی وجہ جاننا چاہتا ہوں کہ تمھیں مجھ سے شکایت کیوں نہیں ہے؟! جبکہ مجھے علم ہے میں نے بہت سارے معاملات میں تمھارے ساتھ زیادتی کی ہے۔۔

!مجھے آپکی کوہتایاں بھی بہت اپنی اپنی سی لگتی ہیں

www.novelsclubb.com

یہ کیا بات ہوئی بھلا؟! کیا تم انسان نہیں ہو؟ کیا تمھارے احساسات جذبات نہیں ہے کیا؟

! سب کچھ ہے صاحب

! یہ کیا تم دلہا جی سے صاحب پر آ گئی ہو؟

میں نے سوچا کہ شاید برا لگتا ہو میرا آپکو دلہا کہہ کر پکارنا تو اس لیئے آپکو اس سے اوپر والا درجہ دے دیا ہے۔۔۔

! بس تم مجھے اسی نام سے پکارا کرو

چلیں جیسے آپ کی خوشی ہے۔۔

!! ہر وقت دوسروں کی خوشیوں کا خیال رکھتی ہو کبھی اپنی خوشی کا بھی رکھ لیا کرو

دوسروں کی خوشیوں کا خیال رکھنے والے کبھی خالی ہاتھ نہیں ہوتے، انکی جھولی میں خوشیاں 3 گنا زیادہ بڑھ کر واپس آتی ہیں، محبتیں بانٹنے سے بڑھتی ہیں اور نفرتیں

www.novelsclubb.com

پالنے والے صرف اپنے آپ کو آلودہ کرتے ہیں، کبھی کسی کی آہ سے تو کبھی کسی کی حق تلفی پہ تو کبھی کسی کا دل دکھا کر۔۔

نور کی جان جائے لیکن نور کبھی بھی ایسے شر کو اپنے اندر پلنے نہیں دے گی۔۔۔۔

یحیی پورے انہماک سے نور کو دیکھے اور سنے جا رہا تھا جسکا پاکیزہ چہرہ ہلکے پیلے رنگ کے دوپٹے میں لپٹا ہوا ہمیشہ کی طرح بہت نکھرا نکھرا الگ رہا تھا۔۔

نور پلیز مجھے بتاو مجھے اچھا لگے گا تمھارا شکوہ کرنا۔۔

دلہا جی میں نے بتایا ہے کہ میرے پاس شکوہ شکایت کرنے کے لئے کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ تو میرے لیئے باعث رحمت ثابت ہوئے ہیں۔۔۔

اگر آپ میرے ساتھ نکاح نہ کرتے تو میں آج دبئ کے کسی جسم فروشی کے اڈے پر ہوتی اور وہاں ہر روز میرے جسم کو نوچا جاتا۔تائی جی میرا نکاح اپنے چھوٹے بھائی

امجد سے کروانے پر تلی ہوئیں تھیں اگر آپ بروقت نہ پہنچتے تو میں اس نشئی کے ساتھ باندھ دی جاتی جو بعد میں مجھے پیسہ بنانے والی مشین بنا کر دبئی لے جاتا اور میری بولی لگواتا۔۔۔

آپ نے مجھے سائبان دیا، مجھے اپنے نام کے ساتھ جوڑ کر عزت بخشی، مجھے دنیا کے گرم سرد سے بچایا، اپنے گھر کی چار دیواری میں میری ہر ضرورت کو پورا کیا بغیر میرے مانگے اور پوچھے۔۔۔آپ نے روحہ اور میرے لیئے ہر چیز یکساں میسر کی

۔۔۔

میرا نام صرف آپکے نام کے ساتھ جڑنے سے ماں جیسی پھپھی کی محبت، دادی جیسا پیار بے جی کی صورت میں ملا، 2 چھوٹی بہنوں کا مجھے عزت و احترام دینا، مجھے بھابھی کہہ کر پکارنا اور پھر میری پھپھی زاد سوکن کا پیار بھی تو اس سب میں شامل ہے۔۔۔

اور میرے بارے میں کیا رائے ہے؟ یحیی نے بھنویں اچکائیں۔۔۔

آپکو اگر مجھ سے محبت نہیں ہے لیکن آپ نے مجھے بہت عزت واحترام دیا اور میرے لیئے آپکی نظروں میں عزت پانا دنیا کی سب سے عظیم نعمت ہے۔۔میں جتنا بھی شکر ادا کروں وہ کم ہے۔۔

نور میرا تمھارے لیے محبت کا لفظ شاید چھوٹا پڑ جائے، مجھے تم سے محبت نہیں ہے

۔۔

مجھے تو تم سے عشق ہے!!!۔۔۔

!! جی

!!!ہاں مجھے تم سے عشق ہے

بلا روک رکاوٹ نور کی آنکھوں سے موتی ٹوٹ کر گرنا شروع ہو گئے۔۔۔

زبان گنگ ہو کر رہ گئی، نور حیرت کا مجسمہ بنی بیٹھی تھی، سیاہ گھنی پلکوں کی بھاڑ توڑنے والے موتی اسکے دل کا حال سنا رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

!کیا اچھا نہیں لگا سن کر؟

بہت اچھا لگا ہے سن کر، نور ناچاہتے ہوئے بھی بلک پڑی۔۔۔میں اس قابل تو نہ تھی۔۔۔

نور یہ سب کچھ بہت پہلے کا ہو چکا ہے جب بچھو نے تمھیں ڈھسا، تم بخار کی شدت میں مدہوش پڑی تھی تمہاری زبان ذکر الٰہی سے تر تھی۔۔

میرے اس عشق کا آغاز اس معصوم چہرے سے ہوا جو اتنی اذیت میں بھی اپنے رب کی تعریف میں مگن تھا۔۔۔

نور یہ تمھاری دعاوں کی شدت ہے جس نے مجھ جیسے انسان کو ہلا کر رکھ دیا حتی کہ تمھاری سوکن کا دل تمھارے لیئے اتنا نرم کر دیا ہے۔۔۔

نور تو حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھی۔۔

میں کبھی بھی تم سے بے خبر نہیں رہا، تم ہمیشہ میری نظروں کے حصار میں رہی ہو،

ہاں یہ الگ بات ہے کہ میری انا نے مجھے روکے رکھا۔۔۔

لیکن اب وہ وقت آگیا ہے کہ اس راز کو اسکے حق دار تک پہنچنا چاہیئے۔۔۔

!اور روحہ ؟

روحہ میری پہلی محبت ہے اور رہے گی لیکن تمھارا مقام اس سے اوپر کا ہے۔۔

اس میں میرا کوئی عمل دخل نہیں یہ سب تمھاری قربانیوں کا ثمر ہے۔۔۔۔

!!ادھر آو میرے پاس بیٹھو

!! جی

نور نے آنسو صاف کرتے ہوئے حکم کی تعمیل کی۔۔

کتنی عمر ہے تمھاری؟؟

! ارے بتائی تو تھی

www.novelsclubb.com

ابھی دوبارہ سے بتاو مجھے بہت کیوٹ لگا تھا تمھارا ایک ایک دن کا حساب بتانا۔۔۔

ابھی میری عمر 18 سال 5 مہینے اور 10 دن ہے۔۔

تم نے تو ابھی بھی پورا حساب رکھا ہوا یحیی نے قہقہہ لگایا۔۔۔

بس جی نکاح کے بعد ذہین جو ہو گئی ہوں۔۔

اور شرارتی بھی بہت! یحیی نے نور کے سر کے اوپر دوپٹے سمیت ہلکے سے بال کھینچے

۔۔

!کل پھر ہو جائے عقبی لان میں کیکلی اور چھپن چھپائی مقابلہ ؟

نور ہنسی کو روک نہیں پا رہی تھی۔

!ارے آپ کو کیسے پتا چلا یہ سب ؟

محترمہ سر گودھا واپسی پر تمھارے یہ عظیم کارنامے اپنے کمرے کی کھڑکی سے

ملاحظہ کئے تھے۔۔بلکہ آوازیں بھی ریکارڈ ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

!سچی؟

جی مچی !یحیی نے لقمہ دیا۔۔

! اچھاسنائیں

ریکارڈنگ سن کر نور کی آنکھیں چھلکنے کو دوبارہ سے بیقرار،اسکا شور شرابہ مقابلے بازی سبھی کچھ واضح سنائی دے رہا تھا۔۔۔

خود پر قابو پا کر اچھا چلیں میں آپکے لیئے کچھ پینے کو لاتی ہوں۔۔چائے یا جوس پیئں گے؟!

کچھ بھی نہیں تم صرف ادھر بیٹھو اور باتیں کرو۔

اچانک اٹھ کر کھڑے ہونے سے نور کا دوپٹا سر سے نیچے ڈھلک گیا۔۔یحیی کی نظر اچانک اسکی گردن پر گئی تو حیران ہو گیا۔۔

ادھر آو!! یہ کیسے نشان ہیں؟؟

میرے خیال میں اب وقت آگیا ہے کہ آپکو بتا ہی دوں۔۔نور نے دوپٹا اتار کر گردن کے پیچھے پرانے زخموں کے نشانوں کو دکھایا۔۔

نور!!نور بانو!!!یہ کیا ہے؟؟یحیی ہکا بکا دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔

یہ وہ گھاو ہیں جو تائی جی پورے 8 سال سے لگاتی رہیں ہیں، کبھی گرم چمٹے کے ساتھ تو کبھی شہتوت کی چھڑی تو کبھی کوئی تگڑا ڈنڈا۔۔

نور تم نے یہ باتیں مجھے کیوں نہیں بتائیں؟

اور کیا امی اس سب سے باخبر ہیں؟؟

میں نے انکو منع کیا تھا کہ کسی کو نہ بتائیں، بلکہ آپکو بھی نہیں۔۔میں نہیں چاہتی تھی کہ آپ مجھ پر ترس کھائیں۔۔۔۔

میں چاہتی تھی کہ آپ میری شخصیت کو اپنائیں، میرے کردار کو پرکھیں۔۔۔

میں چاہتی تھی میرا کردار میری آواز سے اونچا بولے۔۔۔۔

نور تم جیت گئی اور میں ہار گیا۔۔

تم میرے گھر میں کتنے مہینوں سے ہو اور میں ان تمام باتوں سے بے خبر رہا ہوں

۔۔

نور تم نے مجھ جیسے مرد کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔میرے لیئے یہ سب دیکھنا کتنا اذیت ناک اور تم یہ سب اپنے نازک جسم ہر سہتی رہی ہو۔۔

اوہ میرے مالک مجھے معاف فرما،میرے کبیرہ صغیرہ گناہوں کو دھو ڈال۔۔

یحیی دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔۔

نور پلیز مجھے معاف کر دو،میں نے انجانے میں تمھارے ساتھ کتنے ظلم ڈھائے ہیں ،کتنا غلط بول کر تمھاری روح کو چھلنی کیا ہے۔۔۔

یحیی کی آنکھیں شدت غم سے لال انگارا ہو رہی تھیں۔۔۔

آپ کیوں غم کرتے ہیں آپ نے کوئی ظلم نہیں کیا۔۔۔

نور نے آگے بڑھ کر یحیی کے ہاتھوں کو تھام کر یقین دہانی کرائی۔۔۔

نور تم کس مٹی کی بنی ہو؟؟

میرے خیال میں ملتانی مٹی کے ساتھ ساتھ سرگودھا کی مٹی کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔۔۔ناچاہتے ہوئے بھی یحیی کی ہنسی چھوٹ گئی اور نور بھی کھلکھلا کر ہنس دی

۔۔۔۔۔۔۔

اللہ سبحان و تعالی نے نور کو اسکے صبر کا بدلہ اسکی دعاوں سے بڑھ کر دیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اللہ سبحان و تعالی نے نور کو اس کے صبر کا بدلہ اسکی دعاوں سے بڑھ کر دیا۔۔۔ایک دم ہنستے ہنستے آنکھوں نے دغا دیا،دوبارہ چھلکنے کو بے تاب،خود کو یحیی کی نظروں میں اتنا معتبر پا کر دلی جذبات امڈ آئے۔۔۔

!تم پھر رو رہی ہو نور؟

بس ایسے ہی خوشی کے آنسو ہیں شاید۔۔۔

آپ رکیں میں آپکو ایک اور چیز دکھاتی ہوں۔۔ایک دم جوش سے اٹھتے ہوئے اپنی ناگن جیسی چوٹی کو جھٹکا دے کر پیچھے کیا تو چوٹی سیدھی یحیی کے چہرے پر جا کر لگی

۔۔۔

اوہ نو نور یہ کیا کر دیا ہے؟؟ تمھارے یہ بال سیدھے میری آنکھوں میں گئے ہیں۔

نور گھبرا کر پلٹی۔۔۔

!! معذرت چاہتی ہوں دلہا جی

اس کا بھی حل ہے میرے پاس آپکی آنکھیں منٹوں میں ٹھیک ہو جائیں گی۔۔نور نے چٹکی بجائی۔۔۔ساری چبھن دور ہو جائے گی۔۔اچھا اب باتیں کم کرو اور جلدی سے کرو جو کرنا ہے۔۔یحیی کی آنکھ چبھن سے لال ہو رہی تھی اور کھولنے میں دشواری ہو رہی تھی۔۔

نور نے اپنے کاٹن کے دوپٹے کا ایک کونہ لے کر 3 سے 4 تہوں میں لپیٹا اور یحیی کی آنکھ پر رکھ کر پھونکنا شروع کر دیا۔۔

یہ کیا کر رہی ہو نیم حکیم؟؟؟

آپ بس چپ کر کے بیٹھے رہیں اور نتائج کا انتظار کریں۔۔ایک منٹ کی مسلسل کوشش کے بعد نور کی پھونکیں رکیں اور بولی اب دیکھیں، آنکھ کو کھولیں۔

کیسا محسوس کر رہے ہیں ابھی؟

بہت بہتر یحیی نے مسکراتے ہوئے نور کی چوٹی کھینچی اور پھر کھول دی۔۔

اچھا یہ بتاو کونسی کھاد ڈالتی ہو اپنے بالوں میں جو بال اتنے لمبے اور گھنے ہیں؟! کہیں میرے کینوؤں کی کھاد تو نہیں چرالی ہے؟!

نور کھکھلائی اور بولی کھاد تو نہیں خیر البتہ سرسوں کا تیل ہفتے میں 2 بار جب بھی بے جی کے سر میں مالش کرتی ہوں تو ساتھ ہی اپنے بالوں میں بھی ڈال لیتی ہوں یا پھر پھپھو میرے لیئے کرتی ہیں۔۔۔

یحیی نے محبت پاش نظروں سے نور کے بالوں کو بکھیرا اور بولا اب تو صحیح چڑیل لگ رہی ہو۔

جی نہیں!! مجھے پتا ہے آپ مذاق کر رہے ہیں ورنہ میں تو آپکو بہت اچھی لگتی ہوں ۔۔۔نور لاڈ سے اترائی۔۔۔

جی بہت اچھی لگتی ہو۔۔یحیی نے آگے بڑھ کر نور کی پر نور پیشانی پر اپنی محبت کی مہر رقم کی۔۔

ابھی جاو اور لے کر آو کیا دکھانا تھا؟!

ابھی لائی۔۔

نور پر جوش ہو کر الماری سے ایک چھوٹی سی ڈبیہ نکالی اور یحیی کے پاس بیٹھ کر کھولنے لگی۔۔

یحیی دیکھ کر حیران تھا۔پگلی یہ تو ٹوٹے ہوئے بٹن ہیں۔۔۔

جی مجھے پتا ہے اور یہ کس کے بٹن ہیں؟

مردانہ بٹن ہی لگ رہے ہیں۔۔۔

جی ہاں آپکا جواب بالکل درست ہے اور یہ بٹن ہمارے مرد واحد کی قمیضوں کے ہیں جن کو میں دھلائی اور استری کرتے ہوئے ٹوٹ کر گرنے پر اپنے پاس محفوظ کر لیتی تھی اور پھر ٹوٹے بٹن کی جگہ نیا بٹن ٹانک دیتی تھی۔۔۔

!تو تمھیں ان بٹنوں سے کیا فائدہ ملا ہے پگلی نہ ہو تو؟

میں روز رات کو انکو کھول کر دیکھتی ہوں اور ان میں آپکی خوشبو محسوس کرتی ہوں

۔۔۔

ادھر لاو اپنے ہاتھ ! نور نے فورا دونوں ہاتھ پھیلا دیئے۔۔یحیی نے دونوں ہاتھ پکڑ کر اپنی آنکھوں کے ساتھ لگا لیئے اور نور کو اپنے مضبوط حصار میں لے کر اسکے مرمری ہاتھوں پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔

دلہا جی میرے خیال میں 2 رکعات نفل ادا کر لئے جائیں۔۔اور میں چاہتی ہوں کہ میں آپکی امامت میں یہ سنت پوری کروں۔۔۔

ہاں چلو میں وضو کر کے ابھی آیا۔۔۔یحیی نے مسکرا کر واش روم کا رخ کیا

۔۔۔۔۔

##

روحہ نور جلدی کرو بھئی تم لوگوں نے تو ٹھیکہ ہی لے لیا ہے، کیا آدھے محلے کو بھی ساتھ تیار کر رہی ہو؟؟یحیی نے کمرے میں جھانکتے ہوئے ہانک لگائی۔۔ہمیں 12 بجے جہلم پہنچنا ہے امی لوگ تو آدھا راستہ بھی طے کر چکے ہیں۔۔۔۔۔

نور نے ہیئر سٹیٹنز سے روحہ کے بالوں کو سیدھا کرتے ہوئے بولا بس 5 منٹ اور دے دیں۔۔۔

یحیی سنو میں تو امی لوگوں کے ساتھ آوں گی کیونکہ ادھر گئے بھی کتنے دن بیت گئے ہیں اسی بہانے کچھ وقت انکے ساتھ گزار لوں گی۔۔۔تم نور کو ساتھ لے جاو یہ تو بالکل تیار ہے اور مجھے مذید آدھا گھنٹہ درکار ہے تیار ہونے میں۔۔

مجھے نہیں پتا تم دونوں آپس میں فیصلہ کر لو جو کرنا ہے میں نیچے گاڑی میں بیٹھا انتظار کر رہا ہوں۔۔۔

نور جلدی سے اپنا برقعہ چادر لو میں نے امی کو فون کیا ہوا ہے وہ مجھے پک کر لیں گے ۔۔۔

اچھا چلو جیسے آپکی مرضی۔۔

نور جیسے ہی اپنے کمرے میں برقعہ لینے آئی باہر کوریڈور میں یحیی کو فون پر کسی کے ساتھ مصروف پایا۔۔جلدی سے دروازے کی طرف بڑھی تو یحیی نے ہاتھ تھام لیا اور فون جیب میں ڈالتے ہوئے بولا۔۔

یہ آج ہماری پینڈو سی بیوی اتنی خوبصورت کیوں لگ رہی ہے؟ یا پھر میرے دماغ کا فتور ہے۔۔

جناب آپ اپنی آنکھیں چیک کروائیں اور میں چلی اپنا برقعہ لینے۔۔

لمبی گولڈ اور سلور ہلکے کام سے مزین فراک اور چوڑی دار پاجامے کے ساتھ میچنگ کھسہ اور لمبے بالوں کو کیچر میں ڈال کر قید کیئے، آنکھوں میں کاجل کی دھار کے ساتھ نیچرل کلر کا لپ گلاس نور کے حسن کو اور ہی حسین بنا رہا تھا۔۔

یہ پینڈو آپکے ساتھ جا رہی ہے اور اب برائے مہربانی پیچھے ہٹیں مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔

ہائے ظالم حسینہ کیسا گھاو دیا ہے کہ سنبھلنے بھی نہیں دیتی ہو۔اب زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔3 گھنٹے آپکا دماغ ہی چاٹوں گی ان شاءاللہ۔۔۔

نور نے جلدی سے ہاتھ چلا کر اپنے اوپر شرعی لباس اوڑھا اور دو منٹ میں تیار۔۔

ابھی چلیں۔۔۔ہائے اب چلنے کی کس ظالم میں سکت ہے؟!کوئی نہیں گھبرائیں نہیں راستے میں ڈرپ لگوالیں گے۔۔۔

یحیی نے جاندار قہقہہ لگایا۔۔نور نے دروازہ کھول کر روحہ کو اپنے گھر سے نکلنے کی اطلاع دی اور سلام و دعا کا تبادلہ کیا۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی نور نے سفر کے مسنون اذکار کئے اور ساتھ یحیی کو بھی تلقین کی۔۔

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی کہ آدھے رستے میں یحیی نے گاڑی بائیں طرف موڑی۔۔جہاں پر وہ 6 مہینے پہلے نور کو شدید گرمی اور حبس میں تڑپنے کے لئے سنٹرل لاک لگا کر بند کر گیا تھا۔۔

نور کچھ یاد آیا ہے؟! جی بہت کچھ یاد ہے۔۔ابھی بند کر کے چھوڑ جاوٗں تو؟

اگر ابھی بند کیا تو آپکو 6 مہینے پہلے والے نتائج نہیں ملیں گے۔۔۔ایک تو گرمی نہیں ہے اور دوسرا میرے پرس میں اس گاڑی کی دوسری چابی بھی موجود ہے۔۔

یہ نہ ہو آپکو جہلم کسی ٹرک ڈرائیور کے ساتھ لٹک کر آنا پڑے اور میں گاڑی بھگا کر لے جاوٗں۔۔۔ویسے بھی آپ جانتے ہیں میرا دماغ صرف ایک دفعہ کسی چیز کو دیکھ کر اسے محفوظ کر لینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔۔

اور کتنے مہینوں سے آپکے ساتھ بیٹھ کر آپکی ڈرائیونگ کو دیکھ رہی ہوں اگر کوشش کروں تو سب کچھ ازبر ہو گا ان شاءاللہ۔۔۔

اچھا اب زیادہ اترانے کی ضرورت نہیں ہے گاڑی سے نکلو ادھر سے ناشتہ کرتے ہیں جہاں پر 6 مہینے پہلے میں نے اکیلے چکن شاشلک اور ابلے چاول کھائے تھے۔۔۔۔

جی چلیں کنیز حاضر ہے۔!!! آج نئی تاریخ مرتب کرتے ہیں۔۔۔نور یحیی نے ہنستے مسکراتے ناشتے سے فارغ ہو کر گاڑی میں آتے ہیں پرانی یادوں کو کھنگالنا شروع کر دیا۔۔ جس پر دونوں کے قہقہے بلند ہو رہے تھے۔۔۔

اتنا لمبا سفر باتوں باتوں میں بہت تیزی سے طے کر لیا جیسے ہی گاڑی کچے رستے کی طرف بڑھی تو نور کو پرانی یادوں نے آلیا لیکن پھر منفی سوچوں کی تردید کرتے ہوئے خود کو سرزنش کی اور اللہ سبحان و تعالی کا شکر ادا کیا۔۔۔

نور آج تو گاڑی درخت کے پاس پارک نہیں کرنی ہے، پچھلی دفعہ بھی پرندے نے میری گاڑی کا حشر نشر کر دیا تھا۔۔ ویسے کتنے تخریب کار ہیں تمھارے گاوں کے پرندے؟!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تخریب کار نہیں ہیں میرے خیال میں ملنسار ہیں۔۔انہوں نے آپکے ساتھ گزرے وقت کو یادگار بنانے کی کوشش کی تھی۔۔نور کی ہنسی چھوٹی اگر پرندہ وہ سب کچھ نہ کرتا تو آج آپ اسکو یاد نہ کر رہے ہوتے۔۔

ہاں یہ تو ہے یحیی نے بھی ہاں میں ہاں ملائی اور مسکرا دیا۔۔۔

امی لوگ تو پہنچے ہوئے ہیں، میں اپنی گاڑی انکی گاڑی کے پاس ہی لے جاتا ہوں۔۔۔

گھر کے اندر داخل ہوتے ہی تایا نے نور اور یحیی کا پرتپاک استقبال کیا، پھر یحیی نے بیٹھک کا رخ کیا اور نور برآمدے کی طرف بڑھ گئی۔۔

سب لڑکیوں نے نور کو اپنی باہوں میں بھینچ لیا اور بہت روئیں۔۔

پھپھو نے اشارہ کیا کہ جا کر تائی سے بھی مل لو اندر کمرے میں ہے۔۔جی پھپھو میں بس ابھی جاتی ہوں۔۔

کرن کے ہمراہ نور کمرے میں داخل ہوئی تو تائی کو دیکھ کر حیران رہ گئی،تائی کا چہرہ مکمل طور پر ٹیڑھا ہو چکا تھا،نور کو دیکھتے ہی تائی نے ہاتھ جوڑ لیئے اور بولنے کی پر زور کوشش کی لیکن سوائے آآآآآآ کے زبان سے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

نور اماں تم سے معافی مانگ رہی ہیں،انکو معاف کر دو۔۔تائی جی میں نے آپکو اللہ سبحان و تعالی کے لئے معاف کیا،میرا رب آپکو شفا دے آمین۔۔

تائی کے آنسو زار و قطار جاری تھے،نور کا دل پسیج گیا اور سچے دل کے ساتھ دعا کی

۔۔۔

ماموں امجد کی ٹانگ انفیکشن کی وجہ سے کٹ گئی اور اب وہ کسی خیراتی ادارے میں رہائش پذیر تھا۔۔۔۔۔

دونوں بدنیت بہن بھائی کو اللہ سبحان و تعالی نے انکے شر کی سزا دنیا میں ہی دی اور بے گناہ نور کو اسکے صبر کا بدلہ اسکی دعاوں سے بڑھ کر ملا۔۔

" بیشک صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے "

کرن اور منیر و سیم جلال الدین کا نکاح سادگی سے انجام پایا۔۔سب خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔۔یحیی اور سفیر منیر و سیم جلال الدین کے لتے لے رہے تھے۔

یار کوئی خطبہ وغیرہ تیار کیا ہے حالات حاضرہ پر، ملکی معیشت اور مہنگائی پر؟! سفیر کی کھی کھی جاری تھی۔۔یحیی اس کو کوئی رمال دو تاکہ منہ پر رکھ لے۔۔۔مجھے تو لگتا ہے اس نے دلہن کو تحفے میں یحیی کے ترشاوہ پھلوں پر لکھی گئی کتاب دینی ہے ۔۔۔جس میں بغیر بیج کے کینو میں جوس کی مقدار اور باقی فوائد کے بارے میں تفصیلات ہونگی۔۔۔۔۔تینوں دوستوں کے قہقہے بلند ہوئے۔۔

سفیر میں آج دلہا ہوں ورنہ تیری تو میں درگت بنا دیتا۔۔۔سفیر تیری شادی پر اس سے بھی نایاب سپیروں پر کتاب لا کر دوں گا ان شاءاللہ۔۔۔

منیر و سیم جلال الدین کی بات پر دونوں دوست محفوظ ہو رہے تھے۔۔۔۔

##

5 سال بعد !!!!

یحیی سلطان کے آنگن میں موحد، مومنہ اور صلاح الدین کی قلقاریاں اور شرارتیں عروج پر تھیں۔۔ چھوٹی امی دیکھیں صلاح الدین نے میری کار کا ٹائر اتار دیا ہے، موحد رو دینے کو تھا۔۔۔۔۔۔

صلاح الدین بہت بری بات بیٹا آپ نے اپنے بھائی کے گاڑی کیوں توڑی ہے ؟ اگر وہ آپکی گاڑی توڑے تو آپکو اچھا نہیں لگے گا۔۔

موحد میں آپکے بابا کو بولوں گی کہ آپکے لیئے نئ گاڑی لے آئیں۔۔۔ نور نے چٹاخ چٹاخ موحد کے پھولے گالوں کے بوسے لے ڈالے۔۔۔

نور تمھارے اس بے جا لاڈ نے اس کو بگاڑ دینا ہے۔ نہیں روحہ یہ نہیں بگڑے گا ان شاءاللہ، ہر بات تو مانتا ہے فورا۔۔ یہ تو چھوٹی امی کا لاڈلا ہے۔۔۔۔۔

ابھی نئی سورہ کے حفظ پر چھوٹی امی ایک خوبصورت سا تحفہ لے کر دے گی ان شاءاللہ۔

چھوٹی امی یییییییے ! موحد نے گلے میں باہیں ڈالتے ہوئے نور کا چہرہ چوم لیا۔۔۔

صلاح الدین اور مومنہ بھی روحہ کی طرف بھاگے۔

بڑی امی آپ ہمیں کیا لے کر دیں گی؟؟

روحہ کا بیٹا موحد اور نور کے جڑواں صلاح الدین اور مومنہ، ان سب کے نام نور نے اپنی پسند سے تجویز کئے تھے۔۔۔

سب کو ایک جیسی چیزیں ملیں گی۔۔۔

ابھی دونوں پھپھوؤں کی شادی خیر و عافیت سے ہو جائے پھر ان شاءاللہ۔۔

www.novelsclubb.com

نور کل جو میں گوٹا لائی ہوں تم ذرا شاز مین رامین کے دوپٹوں پر ٹانک دینا۔۔اور باقی چیزوں کی لسٹ بھی بنالینا تاکہ پھر کل جا کر دونوں لے آئیں گی۔۔جی ٹھیک ہے میں رات کو ان دونوں کو سلا کر سارا کر لوں گی۔۔

ابھی یہ مقدمہ زیر بحث تھا کہ یحیی کی گاڑی آ کر پورچ میں رکی، تینوں بچوں نے دوڑیں لگا دیں اور یحیی کی ٹانگوں کے ساتھ چپک گئے۔۔۔

بابا بابا بابا کی آوازیں بلند ہوئیں۔۔۔

اوہ یار ٹانگیں تو چھوڑو کم از کم چلنے کے قابل تو ہو جاؤں۔۔

بابا صلاح الدین نے میری گاڑی توڑی ہے۔ نہیں بابا موحد نے میرے ہاتھ سے کھینچی ہے تو ٹوٹی ہے۔۔

اچھا اچھا مجھے سب پتا چل چکا ہے۔ابھی ادھر آ جاو سارے، یحیی نے گھاس پر ہی چوکڑی مار لی اور تینوں کو گود میں بٹھا کر بوسے لیئے۔۔۔۔۔۔

اب تینوں مجھے اجازت دو تا کہ میں اندر جا کر بے جی امی سے مل لوں۔۔۔

نہیں بابا آپ نہیں جا سکتے ! ! کوئی کندھوں پر چڑھ رہا تھا تو دوسرا گود میں اچھل کود

! ! ! ! کر رہا تھا۔۔اوہ یار

نور اور روحہ یحیی کی اس حالت زار کو دیکھ کر مسکرائیں اور آگے بڑھ کر بچوں کو

علیحدہ کیا۔۔۔

بابا ابھی تھکے ہوئے ہیں انکو فریش ہونے دو پھر بعد میں آپکے ساتھ کھیلیں گے۔۔

۔۔

یحیی سلطان نے مسکرا کر اپنے اس گل و گلزار کو دیکھا جسکو سنوارنے میں نور بانو کا

بہت بڑا ہاتھ تھا۔۔۔۔

****

****

نور بانو کے صبر اور حکمت نے 3 گھروں کو قریب کیا۔۔دونوں پھپھیاں اور تایا کے آپس میں تعلقات بحال ہو گئے، صلہ رحمی نے خون کے بچھڑوں کو آپس میں ملا دیا

۔۔۔۔

بے شک ایک دین دار عورت ہی گھر کو جنت بناتی ہے اور آنے والی نسلوں کو بہترین تربیت دے کر ملک و قوم کے لئے سپوت پروان چڑھاتی ہے۔

نور بانو نے پورے اخلاص کے ساتھ یحیی کے ساتھ اپنی زندگی کا سفر شروع کیا اور ہر مشکل موڑ پر اس کا ساتھ دیا، اسکی عزت کی پاسداری سے لے کر اسکے ہر اذیت ناک رویے کو برداشت کیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

قرآن و سنت پہ عمل کرتے ہوئے اپنے رب کو اپنے دل کا حال سنایا اور گریہ زاری کی۔۔اپنے نفس کا جہاد کیا، اپنی خواہشات کو دبا کر دوسروں کے لئے راہیں ہموار کیں۔۔۔

بیشک جو لوگ دوسروں کی بھلائی چاہتے ہیں اللہ سبحان و تعالی انکو کبھی بھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔۔۔

دنیا میں کسی بھی چیز کا حصول بنا قربانی دیے ممکن نہیں ہے۔۔۔ جس شخص نے اپنے نفس پر قابو پا کر اپنے رب کی فرمانبداری کی اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر چلا بے شک وہی دنیا اور آخرت میں کامیاب ترین ہے۔۔۔۔۔۔

" من ألايمان أن يحب لأخيه مايحب لنفسه "

ایمان کی علامت ہے اپنے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے

۔۔۔

www.novelsclubb.com

لايؤمن أحدكم حتى يحب لأخيه مايحب لنفسه "(رواه البخاري: 13)"

تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔۔

یہ آہ وزاری کی برکھا یہ میرے اخلاص کی مٹھاس ہے

گھروندا ہے یہ میرا! میرے سارے خوابوں کی بنیاد ہے

****

THE END

گھروندا کو لکھنے کے پس منظر میں میرے ذاتی مشاہدے کا بہت عمل دخل تھا، بہت ساری وجوہات تھیں جنکو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے قلم اٹھانے کی جسارت کی ہے

سب سے بڑی اور اذیت ناک وجہ ہماری مادہ پرستی ہے، ہم صرف اپنی ذات تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، خون کے رشتوں کے ساتھ صلہ رحمی، بڑے بزرگوں کا

www.novelsclubb.com

عزت واحترام، حلال رشتوں کے بجائے ہم نے حرام اور ناجائز تعلقات کو آسان بنا لیا ہے۔۔۔

زناکاری آسان اور نکاح کے حصول کو مشکل ترین مرحلہ بنا کر رکھ دیا ہے، ہمارے معاشرے میں کتنی ہی نور بانو ہیں جن کے بالوں میں چاندی اتر آئی ہے، لیکن وہ نکاح جیسی نعمت سے محروم ہیں۔۔۔ کبھی ہم نے سوچا ایسا کیوں ہے؟!

بہت بڑی وجہ ہمارے ہندووانہ رسم ورواج اور دوسری شادی کو گناہ کبیرہ تصور کرنا ،اس میں بہت بڑا ہاتھ مرد حضرات کا بھی جو نئی آنے والی عورت کو سر آنکھوں پر بٹھاتے ہیں اور پہلے بیوی بچوں کو مکمل طور پر نظر انداز کرتے ہیں۔۔۔

گھروندا میں یحیی نے اپنے بزرگوں کے فیصلے کو مانا اور نبھایا چاہے وہ اس رشتے کو نہیں اپنانا چاہتا تھا۔۔اور پھر نور کی پر نور شخصیت، مثبت سوچ اور دین اسلام پر کاربند ہونے والی لڑکی اس محاذ پر ڈٹ گئی۔۔۔نور نے اپنی خواہشات پر بند باندھ دیئے اور اپنا معاملہ اللہ سبحان وتعالی کے سپرد کر دیا۔۔۔

نور کسی قبر، کسی مزار، کسی پیر کے سامنے نہیں گڑگڑائی، اس نے اپنا داتا، اپنا مدر گار صرف اکیلے اللہ وحدہ لاشریک کو بنایا۔

کردار سازی کے لئے ہمیں مغربی تہذیب نہیں بلکہ اپنے اسلاف کی سیرت کو اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اور انکے بعد آنے والی ہستیاں ہیں۔۔۔ جن کے کارنامے سنہرے حروف میں لکھے گئے ہیں۔۔

اللہ سبحان وتعالی سے دعا ہے کہ اللہ سبحان وتعالی مجھے اور آپ سب کو اخلاص اور ان سب باتوں پر کاربند ہونے کی توفیق دے الہم آمین یارب العالمین۔۔۔

نور کے کردار کو لکھتے ہوئے بہت دفعہ میری آنکھیں پرنم ہوئیں ہیں۔۔۔۔۔۔

ناامیدی مومن کا شیوہ نہیں ہے۔"دعا مومن کا ہتھیار ہے"۔۔۔۔

قرآن وسنت پر عمل کر کے ہی ہماری دنیا و آخرت کی بھلائی ممکن ہے۔۔۔آئیں بائیں شائیں ہمیں ذلت اور بے راہ روی کے بغیر کچھ نہیں دے سکتا۔۔۔۔

میں آپ سب کی تہہ دل سے بہت مشکور ہوں،اللہ سبحان و تعالی آپ سب کو اس کار خیر میں شمولیت کا اجر عظیم دے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے آمین یا رب العالمین۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com